

Globethics Repository

The logo for Globethics, featuring the word "Globethics" in white sans-serif font on a blue rectangular background.

Al-arbain albadr al-tamam fi al-sholat 'ala shohib al-dunuw wa al-maqam SAW

This page was generated automatically upon download from the Globethics Repository. More information on Globethics see <https://www.globethics.net>. Data and content policy of Globethics Repository see <https://repository.globethics.net/pages/policy>.

Item Type	Book
Authors	Al-Qodiri, Muhammad Thohir
Publisher	Manshurat Minhaj al-Quran
Rights	With permission of the license/copyright holder
Download date	2026-04-18 05:57:18
Link to Item	http://hdl.handle.net/20.500.12424/184958

الأربعين

البَدْرُ التَّمَامُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى
صَاحِبِ الدُّنُوِّ وَ الْمَقَامِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ترتیب و تدوین :

فیض اللہ بغدادی، اجمل علی مجددی (منہاجیز)

www.MinhajBooks.com

منہاج القرآن پبلیکیشنز

365- ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514 ، 5169111-3

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، فون: 7237695

www.Minhaj.org - www.Minhaj.biz

جملہ حقوق بحق تحریک منہاج القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب : البَدْرُ التَّمَامُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صَاحِبِ الدُّنْيَا وَ
المَقَامِ ﷺ

تالیف : ڈاکٹر محمد طاہر القادری

تحقیق و تدوین : فیض اللہ بغدادی (منہاجین)

معاون تحقیق : اجمل علی مجددی (منہاجین)

نظر ثانی : ضیاء اللہ نیر

زیر اہتمام : فریڈ ملٹ ریسرچ انسٹیٹیوٹ www.Research.com.pk

مطبع : منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

اشاعتِ اوّل : نومبر 2004ء

تعداد : 1100

قیمت : 140/- روپے

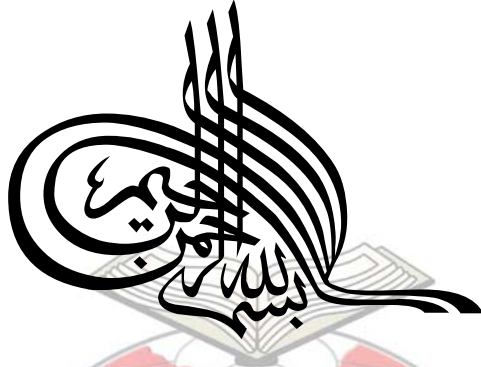
قیمتِ اپورٹڈ پیپر : 230/- روپے



نوٹ: ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور خطبات و لیکچرز کے آڈیو / ویڈیو کیسٹس اور CDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لئے تحریک منہاج القرآن کے لئے وقف ہے۔

(ڈائریکٹر منہاج القرآن پبلیکیشنز)

sales@minhaj.biz



مَوْلَايَ صَلَّى وَ سَلَّمَ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ لَيْسَ لَهُ
حَدٌّ فَيُعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ

﴿ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ بَارَكَ وَ سَلَّمَ ﴾



حکومت پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔اے۔۱) ۱-۳ / ۸۰ پی آئی وی،
مؤرخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومت بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۳-۲۰ جنرل و ایم ۴/
۷۳-۹۷۰، مؤرخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومت شمال مغربی سرحدی صوبہ کی چٹھی نمبر
۲۳۴۱۱-۶۷-این ۱ / ۱ اے ڈی (لاہری)، مؤرخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛ اور حکومت
آزاد ریاست جموں و کشمیر کی چٹھی نمبر س ت / انتظامیہ ۶۳-۸۰۶۱ / ۹۲، مؤرخہ ۲
جون ۱۹۹۲ء کے تحت ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصنیف کردہ کتب تمام سکولز اور کالجز کی
لائبریریوں کے لئے منظور شدہ ہیں۔

www.MinhajBooks.com

فہرست

صفحہ	مشمات	فصل نمبر
۱۳	پیش لفظ	❁
۱۷	أمر الله تعالى المؤمنين بالصلاة والسلام على النبي ﷺ ❁ اللہ تبارک و تعالیٰ کا مومنوں کو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم ❁	۱
۲۴	کیفیه الصلاة على النبي ﷺ ❁ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کی کیفیت ❁	۲
۳۲	من صلی علی واحدہ صلی اللہ علیہ عشا ❁ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) درود بھیجتا ہے ❁	۳
۳۸	المجلس الذى لم یصل فیہ على النبي ﷺ یكون یوم القیامة حسرة على أهله ❁ جس مجلس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا گیا وہ قیامت کے دن ان اہل مجلس پر حسرت بن کر نازل ہوگی ❁	۴
۴۲	من ذکرت عنده فلم یصل علی فقد شقی ❁ بد بخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے ❁	۵
۴۵	كل دعاءٍ محبوب حتى یصلی علی محمد ﷺ ❁ ہر دعا اس وقت تک حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے ❁	۶

نمبر شمار	مشمات	صفحہ
۷	إِنَّ اللَّهَ يَحِطُّ عَمَّنْ يَصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ عَشْرَ خَطِيئَاتٍ و يرفعه عشر درجات ﴿اللہ تبارک و تعالیٰ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے کے دس گناہ معاف فرماتا ہے اور دس درجات بلند کرتا ہے﴾	۵۲
۸	قال رسول الله ﷺ: لا صلاة لمن لم يصل عليَّ فيها ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز میں مجھ پر درود نہ بھیجے اس کی نماز کامل نہیں ہوتی﴾	۶۰
۹	قول النبي ﷺ: تبلغني صلاتكم و سلامكم حيث كنتم ﴿فرمان نبوی ﷺ: تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا درود و سلام مجھے پہنچ جاتا ہے﴾	۶۶
۱۰	من صلى على النبي ﷺ في يوم مائة مرة قضى الله له مائة حاجة ﴿جو شخص روزانہ حضور نبی اکرم ﷺ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے﴾	۷۰
۱۱	الصلاة على النبي ﷺ نور على الصراط ﴿حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پل صراط پر نور ہو جائے گا﴾	۷۳
۱۲	قال رسول الله ﷺ: أحسنوا الصلاة عليَّ ﴿حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”مجھ پر نہایت خوبصورت انداز سے درود بھیجا کرو“﴾	۷۵
۱۳	قال رسول الله ﷺ: من صلى عليَّ عند قبري سمعته و من صلى عليَّ نائياً أبلغته	۷۸

نمبر شمار	مشمات	صفء
	﴿ فرمان رسول اللہ ﷺ: جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں اس کو سنتا ہوں اور جو درود سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھے پہنچا دیا جاتا ہے ﴾	
۱۴	الصلاة على النبي ﷺ أعظم أجراً من عشرين غزوة في سبيل الله ﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا اجر و ثواب میں اللہ کی راہ میں لڑے جانے والے میں غزوات سے بھی زیادہ ہے ﴾	۸۰
۱۵	الصلاة على النبي ﷺ صدقة لمن لم يكن له مال ﴿ حضور ﷺ پر درود بھیجنا اس شخص کا صدقہ ہے جس کے پاس مال نہ ہو ﴾	۸۲
۱۶	من سره أن يلقي الله في حالة الرضاء فليكثر الصلاة عليّ ﴿ جسے یہ پسند ہو کہ وہ حالت رضاء میں اللہ سے ملاقات کرے تو وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجے ﴾	۸۴
۱۷	تستغفر الملائكة لمن صلى على النبي ﷺ في كتاب مادام اسمہ ﷺ في ذلك الكتاب ﴿ فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ پر کسی کتاب میں درود بھیجنے والے کے لئے اس وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک آپ ﷺ کا نام اس کتاب میں موجود ہے ﴾	۸۵
۱۸	الصلاة على النبي ﷺ سبب لغفران الذنوب ﴿ حضور ﷺ پر درود بھیجنا گناہوں کی بخشش کا سبب بنتا ہے ﴾	۹۰
۱۹	الملائكة يصلون على المصلي على محمد ﷺ ﴿ حضور ﷺ پر درود بھیجنے والے پر فرشتے درود بھیجتے ہیں ﴾	۹۷

صفحہ	مشمولات	نمبر شمار
۱۰۳	من نسي الصلاة عليّ خطئي طريق الجنة ﴿ جو مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا ﴾	۲۰
۱۰۶	إن صلاتكم معروضة عليّ ﴿ بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے ﴾	۲۱
۱۱۱	الصلاة على النبي ﷺ سبب للنجاة من عذاب الدنيا والآخرة ﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا دنیا اور آخرت کے عذاب سے نجات کا ذریعہ ہے ﴾	۲۲
۱۱۷	فضل الصلاة على النبي ﷺ في يوم الجمعة ﴿ جمعہ کے دن حضور ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت ﴾	۲۳
۱۲۳	فضل المُكثِرِينَ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والوں کی فضیلت ﴾	۲۴
۱۲۸	تسليم الحجر والشجر والجبل على النبي ﷺ ﴿ پتھروں، درختوں اور پہاڑوں کا حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا ﴾	۲۵
۱۳۱	الصلاة على النبي ﷺ بعد إجابة المؤذن ﴿ مؤذن کی اذان کے بعد جو ابا حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾	۲۶
۱۳۵	الملك موكل بقبر النبي ﷺ يبلغه ﷺ باسم المصلي عليه ﷺ و أسم أبيه ﴿ حضور ﷺ کی قبر انور پر مقرر فرشتہ آپ ﷺ کو آپ ﷺ پر درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام پہنچاتا ہے ﴾	۲۷

صفحہ	مشمولات	نمبر شمار
۱۳۸	من صلی علیٰ حقت علیہ شفاعتی یوم القیامة ﴿جس نے مجھ پر درود بھیجا قیامت کے روز میری شفاعت اس کے لئے واجب ہو جائے گی﴾	۲۸
۱۳۱	الملائكة يبلغونه ﷺ عن أمته ﷺ السلام ﴿فرشتے حضور ﷺ کو آپ ﷺ کی امت کا سلام پہنچاتے ہیں﴾	۲۹
۱۳۴	إن صلاتکم علی زکاة لکم ﴿بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہاری زکوٰۃ ہے﴾	۳۰
۱۳۷	الصلاة و السلام علی النبی ﷺ عند دخول المسجد و خروجه ﴿مسجد میں داخل اور اس سے خارج ہوتے وقت حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا﴾	۳۱
۱۵۱	من صلی علی النبی ﷺ صلی اللہ علیہ و من سلم علیہ ﷺ سلم اللہ علیہ ﴿جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درود بھیجتا ہے اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے اللہ اس پر سلام بھیجتا ہے﴾	۳۲
۱۵۶	من ذکرک عندہ فلیصل علی ﴿جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے اسے (سن کر) چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے﴾	۳۳
۱۵۹	البخیل هو الذی ان ذکر عندہ النبی ﷺ لم یصل علیہ ﴿بخیل ہے وہ شخص کہ جس کے سامنے حضور نبی اکرم ﷺ کا ذکر ہو اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے﴾	۳۴

صفحہ	مشمولات	نمبر شمار
۱۶۱	من صلى على محمد ﷺ طهر قلبه من النفاق ﴿ جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اس کا دل نفاق سے پاک ہو جاتا ہے ﴾	۳۵
۱۶۳	إن النبي ﷺ يرد السلام علي من سلم عليه ﷺ ﴿ حضور علیہ الصلاۃ والسلام اپنے اوپر ہدیہ سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتے ہیں ﴾	۳۶
۱۶۶	زينوا مجالسكم بالصلاة على النبي ﷺ ﴿ تم اپنی مجالس کو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے ذریعے سجایا کرو ﴾	۳۷
۱۶۸	الصلاة على النبي ﷺ تكفي الهموم ﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا دافع رنج و بلاء ہے ﴾	۳۸
۱۷۱	صَلُّوا عَلَى أَنْبِيَاءِ اللَّهِ وَرُسُلِهِ ﴿ اللہ کے انبیاء اور رسولوں پر درود بھیجو ﴾	۳۹
۱۷۳	المواطن التي تستحب فيها الصلاة على النبي ﷺ ﴿ وہ مقامات جہاں حضور ﷺ پر درود بھیجنا مستحب ہے ﴾	۴۰
۱۸۸	بيان حصول الثمرات والبركات بالصلاة والسلام على النبي ﷺ ﴿ ان ثمرات و برکات کا بیان جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام پڑھنے سے حاصل ہوتے ہیں ﴾	۴۱
۲۲۲	ماخذ ومراجع	﴿

پیش لفظ

الحمد لله رب العالمين و الصلاة و السلام على سيد المرسلين أما

بعد!

اس امر میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہم پر حضور نبی اکرم ﷺ کی اطاعت اور اتباع کے ساتھ آپ ﷺ کی تعزیر و توقیر اور آپ ﷺ کے ساتھ قلبی محبت اور امت پر واجب حقوق کی کما حقہ ادائیگی فرض قرار دی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے لوگوں کو ازرہ تعلیم ارشاد فرمایا:

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ
تُعَزِّرُوهُ وَتُقَرِّبُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا

○ القرآن، الفتح، ۹۸: ۹۸

”بے شک ہم نے آپ کو مشاہدہ کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور (عذاب سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا تا کہ تم (لوگ) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔“

مندرجہ بالا آیت ہم سے یہ تقاضا کر رہی ہے کہ ہم حضور نبی اکرم ﷺ کی تعظیم و توقیر لازمی طور پر بجا لائیں یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے لوگوں کو اپنی توحید اور حضور نبی اکرم ﷺ کی رسالت پر ایمان لانے کے بعد آپ ﷺ کی تعزیر و توقیر کو اپنی تسبیح پر مقدم کیا ہے اس سے حضور نبی اکرم ﷺ کی بے پایاں عظمت و اہمیت کا اندازہ باسانی لگایا جاسکتا ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کا یہ قول:

فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَ عَزَّرُوهُ وَ نَصَرُوهُ وَ اتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ

أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○

(۱) الأعراف، ۷: ۱۵۷

”پس جو لوگ اس (برگزیدہ رسول) پر ایمان لائیں گے اور ان کی تعظیم و توقیر کریں گے اور ان (کے دین) کی مدد و نصرت کریں گے اور اس نور (قرآن) کی پیروی کریں گے جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔“

درج بالا آیت بھی ہمیں حضور نبی اکرم ﷺ کے ہم پر واجب حقوق کی ادائیگی کی تعلیم دیتی ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ کی طرف سے ہم پر جن حقوق کی بجا آوری لازم آتی ہے۔ ان میں ایک حق حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت کے ساتھ درود و سلام کا بھیجنا ہے جیسا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○

(۱) القرآن، احزاب، ۳۳: ۵۶

”بے شک اللہ اور اس کے فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی ان پر (کثرت کے ساتھ) درود اور خوب سلام بھیجا کرو۔“

پس درود و سلام وہ افضل ترین اور منفرد عبادت ہے اور یہ وہ افضل ترین عمل ہے جس میں اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھی بندوں کے ساتھ شریک ہوتے ہیں اور اس عمل کے ذریعے بندے کو اللہ کا قرب نصیب ہوتا ہے اور اس کے ذریعے گناہوں کی بخشش، درجات کی بلندی اور قیامت کے روز حسرت و ملال سے امان نصیب ہوتا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنے والے کے لئے درود و سلام کی فضیلت

واہمیت جاننے کے لئے یہی کافی ہے کہ اس کے عوض اللہ اور اس کے فرشتے اس شخص پر درود و سلام بھیجتے ہیں اور خود حضور نبی اکرم ﷺ بھی اس پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ العالی کے نمایاں علمی و تصنیفی کارناموں میں ایک یہ بھی ہے کہ آپ نے مختلف دینی موضوعات پر سلسلہ وار اربعینات تالیف کی ہیں اس سلسلہ میں چند ایک اربعینات پہلے ہی شائع ہو کر قارئین تک پہنچ چکی ہیں اسی سلسلہ کی ایک تازہ کڑی ”الْبَدْرُ التَّمَامُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صَاحِبِ الدُّنُوِّ وَالْمَقَامِ ﷺ“ ہے جو کم و بیش ۲۷۵ مستند احادیث کا مجموعہ ہے اور یہ اپنی نوعیت کی ایک منفرد کتاب ہے جس میں ڈاکٹر صاحب نے درود و سلام کے موضوع سے متعلق احکام، فضائل، صیغ، ترغیب و ترہیب اور وہ مقامات جہاں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا مسنون اور مستحب ہے پر مشتمل متعدد احادیث جمع فرمائی ہیں۔

اس کتاب سے استفادہ قارئین کی معلومات میں اضافہ کے ساتھ ان کے حضور نبی اکرم ﷺ کی ذات گرامی سے تعلق جی و عشقی کو مزید جلا بخشنے کا باعث بنے گا۔

أمر الله تعالى المؤمنين بالصلاة

والسلام على النبي ﷺ

﴿ اللہ تبارک و تعالیٰ کا مومنوں کو حضور نبی

اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم ﴾

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا- (۱)

﴿ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں

اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر خوب کثرت سے درود و سلام بھیجا کرو ﴾

(۱) عن عبد الرحمن بن أبي ليلى قال لقيني كعب بن عجرة فقال ألا

أهدي لك هدية إن النبي صلى الله عليه وسلم خرج علينا فقلنا يا رسول

الله قد علمنا كيف نسلم عليك فكيف نصلي عليك قال: قولوا: اللهم

صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم وآل إبراهيم

إنك حميد مجيد اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما بارك

على إبراهيم وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد- (۲)

(۱) القرآن، الأعراف، ۵۶: ۳۳

(۲) ۱- بخاری، الصحيح، ۵: ۲۳۳۸، کتاب الدعوات، باب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۵۹۹۲

۲- ابوعوانہ، المسند، ۱: ۵۲۶، رقم: ۱۹۶۷

”حضرت عبدالرحمن بن ابولیلیؓ کا بیان ہے کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہؓ ملے اور فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں جب حضور نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ ﷺ آپ کی خدمت میں سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ پر درود کیسے بھیجا کریں؟ فرمایا کہ یوں کہا کرو: اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسے تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت دے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اور آل محمد ﷺ کو جیسے تو نے برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ ﷺ کی آل کو بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔“

۲ (۲) عن أبي سعيد الخدري قال: قلنا يا رسول الله ﷺ هذا السلام عليك فكيف نصلي عليك قال قولوا اللهم صل على محمد عبدك ورسولك كما صليت على إبراهيم وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم۔ (۱)

”حضرت ابوسعید خدریؓ نے فرمایا کہ ہم حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ ﷺ آپ پر سلام بھیجنا تو ایسے ہے لیکن ہم آپ ﷺ پر درود کس طرح بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس طرح کہو: اے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیج جو تیرے بندے اور رسول ہیں جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر جیسے تو نے حضرت

(۱) ۱۔ بخاری، الصحیح، ۵: ۲۳۳۹، کتاب الدعوات، باب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۵۹۹۷

۲۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۹۲، کتاب إقامة الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۹۰۳

۳۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۴۷، رقم: ۱۱۴۵۱

۴۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۴۶، رقم: ۸۶۳۳

۵۔ ابویعلیٰ، المسند، ۲: ۵۱۵، رقم: ۱۳۶۴

ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہم السلام کو برکت دی۔“

۳ (۳) عن أبي مسعود الأنصاري قال: أتانا رسول الله ﷺ ونحن في مجلس سعد ابن عبادة فقال له بشير بن سعد أمرنا الله أن نصلي عليك يا رسول الله فكيف نصلي عليك قال فسكت رسول الله ﷺ حتى تمنينا أنه لم يسأله ثم قال رسول الله ﷺ: قولوا اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم في العالمين إنك حميد مجيد والسلام كما قد علمتم۔ (۱)

”حضرت ابو مسعود انصاری علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے (اس وقت) ہم سعد بن عبادہ علیہ السلام کی مجلس میں تھے۔ بشیر بن سعد علیہ السلام نے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود شریف بھیجنے کا حکم دیا (ہمیں بتائیے) ہم آپ ﷺ پر کس طرح درود شریف بھیجیں؟ وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کچھ دیر خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے خواہش کی کہ کاش انہوں نے یہ سوال نہ پوچھا ہوتا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس طرح کہو ”اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اس طرح رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی اولاد پر برکت اسی طرح نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کو دونوں جہانوں میں برکت دی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔“

۴ (۴) عن كعب بن عجرة أنه قال لما نزلت هذه الآية (يا أيها الذين

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۳۵۹، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورة الاحزاب، رقم:

آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليماً) جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال يا رسول الله ﷺ هذا السلام عليك فكيف الصلاة؟ فقال: قولوا ”اللهم صل على محمد و علي آل محمد كما صليت على إبراهيم إنك حميد مجيد اللهم بارك على محمد و علي آل محمد كما باركت على إبراهيم و علي آل إبراهيم إنك حميد مجيد“ (۱)

”حضرت کعب بن عجرۃ ؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ”اے مومنو! حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو“ تو اس وقت ایک آدمی حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ پر سلام تو اس طرح بھیجا جاتا ہے درود کس طرح بھیجا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح کہو: ”اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر اس طرح درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم ؑ اور ان کی آل پر درود نازل فرمایا بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم ؑ اور ان کی اولاد کو برکت عطا فرمائی بے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔“

۵ (۵) عن أنس بن مالك أن النبي ﷺ قال: من ذكرك عند فليصل عليّ ومن صلى عليّ مرة صلى الله عليه عشرين (۲)

(۱) ۱۔ ابو عوانہ، المسند، ۱: ۵۲۷، رقم: ۱۹۷۰

۲۔ یوسف بن موسیٰ، مختصر المختصر، ۱: ۵۳

۳۔ ابن عبدالبر، التمهيد، ۱۶: ۱۸۵

۴۔ طبری، جامع البیان فی تفسیر القرآن، ۲۱: ۱۱۷

۵۔ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء، ۲: ۳۵۶

۶۔ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء، ۷: ۱۰۸

(۲) ۱۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۸۹

”حضرت انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے سامنے بھی میرا ذکر ہو اسے مجھ پر درود بھیجنا چاہیے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔“

۶ (۶) عن أبي إسحاق عن يروي قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرت

عنده فليصل عليّ ومن صلى صلاة واحدة صلى الله عليه عشراً۔ (۱)

”حضرت ابو اسحاق حضرت یروی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔“

۷ (۷) عن الحسن بن عليّ ؓ أن رسول الله ﷺ قال: حشما كنتم فصلوا عليّ فإن صلاتكم تبلغني۔ (۲)

..... ۲۔ ابو یعلیٰ، المسند، ۷: ۷۵، رقم: ۴۰۰۲

۳۔ طیبی، المسند، ۱: ۲۸۳، رقم: ۶۱۲۲

۴۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۳

۵۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۵۹

۶۔ نسائی، عمل الیوم واللیلۃ، ۱: ۱۶۵، باب ثواب الصلاة علی النبی ﷺ، رقم: ۶۱

۷۔ ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء، ۴: ۳۴۷

۸۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۷: ۳۸۳

۹۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۲

(۱) ۱۔ ابو یعلیٰ، المعجم، ۱: ۲۰۳، رقم: ۲۴۰

۲۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۵: ۶۲، رقم: ۴۹۴۸

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۶۰

۴۔ مناوی، فیض القدر، ۶: ۱۲۹

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۱: ۱۷۷، رقم: ۳۶۵

←

”حضرت حسن بن علیؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجا کرو بیشک تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

۸ (۸) عن أنسؓ قال: قال عليه الصلاة والسلام: أكثروا الصلاة عليَّ فإن صلواتكم عليَّ مغفرة لذنوبكم واطلبوا لي الدرجة والوسيلة، فإن وسيلتي عند ربي شفاعتي۔ (۱)

”حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے گناہوں کی مغفرت ہے اور مجھ پر (درود بھیجنے کے علاوہ) اللہ تعالیٰ سے میرے لئے بلند درجہ اور وسیلہ کی دعا بھی مانگا کرو بے شک اللہ کے ہاں میرا وسیلہ (تمہارے حق میں) شفاعت ہے۔“

۹ (۹) عن أنس قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرني فليصل عليَّ ومن صلى عليَّ واحدة صليت عليه عشراً۔ (۲)

”حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی میرا ذکر کرتا ہے اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہوں۔“

۱۰ (۱۰) عن أنسؓ قال: قال رسول الله ﷺ: أكثروا الصلاة عليَّ فإنه

..... ۲۔ بیٹھی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲

۳۔ منزری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۶۲، رقم: ۲۵۷۱

۴۔ منادی، فیض القدر، ۳: ۴۰۰

(۱) منادی، فیض القدر، ۲: ۸۸

(۲) ۱۔ ابویعلیٰ، المسند، ۶: ۳۵۴، رقم: ۳۶۸۱

۲۔ بیٹھی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۳۷، باب کتابۃ الصلاة علی النبی ﷺ لمن ذکرہ او ذکر عندہ

۳۔ مقدسی، الاحادیث المختارة، ۴: ۳۹۵، رقم: ۱۵۶۷

من صلی عَلَیَّ صَلَّی اللہ علیہ وسلّم عشرًا۔

○ قیمرانی، تذکرۃ الجہاظ، ۴: ۱۳۴۱

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجا کرو بے شک جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور دس مرتبہ سلام بھیجتا ہے۔“



www.MinhajBooks.com

کیفیت الصلاة علی النبی ﷺ

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کی کیفیت ﴾

(۱) ۱۱ عن أبي حميد الساعدي رضي الله عنه أنهم قالوا: يا رسول الله ﷺ كيف نُصلي عليك؟ فقال رسول الله ﷺ قولوا: اللهم صلِّ على محمد و أزواجه و ذريته، كما صليت على آل إبراهيم و بارك على محمد و أزواجه و ذريته كما باركت على آل إبراهيم، إنك حميدٌ مجيدٌ۔ (۱)

”حضرت ابو حمید الساعدی رضي الله عنه روایت فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا یوں کہو: ”اے میرے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج اور اولاد پر درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور اے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور اولاد کو برکت عطا فرما

(۱) ۱۔ بخاری، الصحیح، ۳: ۱۲۳۲، کتاب الأَنْبِیَاءِ، باب یَرْفُونَ الْمَسْلَانَ فِي الْمَشِيِّ، رقم: ۳۱۸۹

۲۔ مسلم، الصحیح، ۱: ۳۰۶، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی ﷺ بعد التَّعْبُدِ، رقم: ۴۰۶۰

۳۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۹۳، کتاب إقامَةِ الصلاة، باب الصلاة علی النبی ﷺ، رقم: ۹۰۵

۴۔ مالک، الموطأ، ۱: ۱۶۵، باب ما جاء فی الصلاة علی النبی ﷺ، رقم: ۳۹۵

۵۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۱: ۳۸۴، رقم: ۱۲۷

۶۔ ابوعوانہ، المسند، ۱: ۵۴۶، رقم: ۲۰۳۹

۷۔ قرطبی، الجامع لاحکام القرآن، ۱: ۳۸۲

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

۱۲ (۲) عن كعب بن عجرة رضي الله عنه قال: قلنا يا رسول الله ﷺ هذا السلام عليك قد علمنا فكيف الصلاة؟ قال ﷺ: قولوا: اللهم صل على محمد و على آل محمد، كما صليت على إبراهيم و آل إبراهيم، إنك حميد مجيد و بارك على محمد و على آل محمد، كما باركت على إبراهيم و آل إبراهيم، إنك حميد مجيد قال: و قال ابن أبي ليلى ونحن نقول: وعلينا معهم۔ (۱)

”حضرت کعب بن عجرہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم نے آپ ﷺ پر سلام بھیجا تو جان لیا ہے لیکن آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا یوں کہو: ”اے میرے اللہ حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا اور حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطا فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ ابن ابولیلی یہ درود پڑھنے کے بعد یہ فرمایا کرتے

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۲: ۳۵۲، کتاب الصلاة، باب ما جاء في صفة الصلاة على

النبی ﷺ، رقم: ۴۸۳

۲۔ نسائی، السنن، ۳: ۴۷، کتاب السهو، باب نوع آخر، رقم: ۱۲۸۷

۳۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۱: ۳۸۲، رقم: ۱۲۱۰

۴۔ حمیدی، المسند، ۲: ۳۱۰، رقم: ۷۱۱

۵۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۹: ۱۳۱، رقم: ۴۸۷

۷۔ یوسف بن موسیٰ، معترض المختصر، ۱: ۵۴

تھے کہ ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت نازل فرما۔“

۱۳ (۳) عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال: إذا صَلَّيْتُمْ على رسول الله ﷺ فأحسنوا الصلاة عليه فإنكم لا تدرّون لعل ذلك يُعرض عليه قال فقالوا له: فَعَلِمْنَا قال: قولوا: اللهم أجعل صلاتك ورحمتك وبركاتك على سيد المرسلين، و إمام الخير، و قائد الخير و رسول الرحمة. اللهم أبعثه مقامًا محمودًا، يُغبطه به الأولون و الآخرون اللهم صلّ على محمد و على آل محمد، كما صليت على إبراهيم و على آل إبراهيم، إنك حميدٌ مجيد. اللهم بارك على محمد و على آل محمد، كما باركت على إبراهيم و على آل إبراهيم، إنك حميدٌ مجيد۔ (۱)

”حضرت عبداللہ بن مسعود رضي الله عنه سے روایت ہے جب تم نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو تو بڑے احسن انداز میں آپ ﷺ پر درود بھیجو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ یہ درود آپ ﷺ پر پیش کیا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا آپ ہمیں سکھائیں کہ ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ انہوں نے فرمایا کہو: ”اے میرے اللہ تو اپنا درود اور رحمت اور برکتیں رسولوں کے سردار اہل تقویٰ کے امام اور خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ اپنے بندے اور رسول جو کہ بھلائی اور خیر کے امام اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں کے لئے خاص فرما اے

(۱) ۱۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۹۳، کتاب اقامۃ الصلاۃ و السنۃ فیہا، باب الصلاۃ علی

النبی ﷺ، رقم: ۹۰۶

۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۹: ۱۱۵، رقم: ۸۵۹۴

۳۔ شاشی، المسند، ۲: ۸۹، رقم: ۸۵۹۴

۴۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۰۸، رقم: ۱۵۵۰

۵۔ کنانی، مصباح الرجاء، ۱: ۱۱۱، رقم: ۳۳۲

۶۔ منذری، الترغیب و الترہیب، ۲: ۵۰۳، رقم: ۲۴۹۲

میرے اللہ ان کو اس مقام محمود پر پہنچا جس کی خواہش اولین اور آخرین کرتے ہیں اے میرے اللہ حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیجا بے شک تو تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے اے میرے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطاء فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطاء فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

۱۴ (۳) عن عقبه بن عمرو قال: قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ- (۱)

”حضرت عقبہ بن عمرو سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے یوں کہا کرو: ”اے میرے اللہ تو درود بھیج حضرت محمد نبی امی ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر۔“

۱۵ (۵) عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ من سره أن يكتال بالمكيال الأوفى إذا صلى علينا أهل البيت فليقل: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ الْعَالَمِينَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ- (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کا نامہ اعمال اجر و ثواب کے پورے پیمانے سے ناپا جائے تو (اسے چاہئے کہ) ہم اہل بیت پر درود بھیجے اور یوں کہے: ”اے اللہ تو حضرت محمد نبی امی ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات، امہات المؤمنین اور آپ ﷺ کی ذریت پر درود بھیج

(۱) ابوداؤد، السنن، ۱: ۲۵۸، کتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي بعد التشهد، رقم: ۹۸۱

(۲) ابوداؤد، السنن، ۱: ۲۵۸، کتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي بعد التشهد،

جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

۱۶ (۲) عن زيد بن خارجه الأنصاري قال: أنا سألت رسول الله ﷺ كيف نصلي عليك؟ فقال: صلوا علي واجتهدوا في الدعاء و قولوا: اللهم صل على محمد و علي آل محمد (۱)

”حضرت زید بن خارجه انصاری علیہ السلام سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا کہ ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجا کرو اور خوب گڑگڑا کر دعا کیا کرو اور یوں کہا کرو: ”اے اللہ تو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج۔“

۱۷ (۷) عن عقبه بن عمرو قال: أقبل رجلٌ حتى جلس بين يدي رسول الله ﷺ ونحن عنده فقال: يا رسول الله ﷺ أما السلام عليك فقد عرفناه، فكيف نصلي عليك إذا نحن صلينا في صلاتنا؟ قال: فصمت رسول الله ﷺ حتى أحببنا أن الرجل، لم يسأله ثم قال ﷺ: إذا صليت علي فقولوا: اللهم صل على محمد النبي الأمي و علي آل محمد، كما صليت على إبراهيم و علي آل إبراهيم، و بارك على محمد النبي الأمي و علي آل محمد، كما باركت على إبراهيم و علي آل إبراهيم، إنك

(۱) ۱- نسائی، السنن، ۳: ۴۸، رقم: ۱۲۹۲

۲- نسائی، السنن الکبریٰ، ۳: ۳۸، رقم: ۹۸۸۱

۳- نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۱۹

۴- نسائی، عمل الیوم واللیلۃ، ۱: ۱۶۲، رقم: ۵۳

۵- عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۵۳

۶- مناوی، فیض القدر، ۴: ۲۰۴

حمیدٌ مجیدٌ هذا إسناده حسن متصل۔ (۱)

”حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا پھر اس نے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر سلام کا بھیجنا تو ہم نے جان لیا لیکن جب ہم حالت نماز میں ہوں تو آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ راوی فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ خاموش رہے جس سے ہم نے چاہا کہ کاش سوال کرنے والے آدمی نے حضور نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال نہ کیا ہوتا پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو: ”اے میرے اللہ حضرت محمد نبی امی ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیجا اور اے اللہ حضرت محمد ﷺ نبی امی اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطا فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطاء فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے“

۱۸ (۸) عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ أنه كان يقول: اللهم اجعل صلواتك و بركاتك و رحمتك على سيد المرسلين و إمام المتقين و خاتم النبيين، محمد عبدك و رسولك إمام الخير و قائد الخير و رسولہ الرحمة اللهم إبعثه يوم القيامة مقامًا محمودًا يغبطه الأولون و الآخرون، اللهم صلّ على محمد و آل محمد، كما صليت على إبراهيم و على آل إبراهيم اللهم

(۱) ۱۔ دارقطنی، السنن، ۳: ۳۵۳، رقم: ۲، باب ذکر وجوب الصلاة

۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۵: ۲۸۹، رقم: ۱۹۵۹

۳۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۴۰۱، رقم: ۹۸۸

۴۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۳۷، رقم: ۸۶۳۵

۵۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۷: ۲۵۱، رقم: ۶۹۸

۶۔ بیہقی، السنن الکبری، ۲: ۴۶، رقم: ۲۶۷۲

بارک علی محمد و علی آل محمد کما بارکت علی آل ابراہیم انک

حمید مجید۔ (۱)

”حضرت ابن مسعودؓ فرمایا کرتے تھے: ”اے میرے اللہ تو اپنے درودوں برکتوں اور رحمتوں کو رسولوں کے سردار، متقین کے امام، خاتم النبیین، محمد مصطفیٰ ﷺ جو کہ تیرے بندے اور رسول ہیں اور خیر کے امام اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں کے لئے خاص فرما۔ اے اللہ ان کو اس مقام محمود پر پہنچا جس کی خواہش پہلے اور بعد میں آنے والے لوگ کرتے ہیں۔ اے میرے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیمؑ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیجا اے میرے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطا فرما۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیمؑ اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطا فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

۱۹ (۹) عن بريدةؓ قال: قلنا يا رسول الله ﷺ قد علمنا كيف نسلم

عليك فكيف نصلي عليك؟ قال ﷺ: قولوا اللهم اجعل صلاتك و

بركاتك على آل محمد، كما جعلتها على آل ابراهيم انك حميد

مجيد۔ (۲)

”حضرت بريدةؓ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ

آپ ﷺ پر سلام بھیجنا تو ہم جان گئے لیکن آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں تو حضور نبی

اکرم ﷺ نے فرمایا یہ کہو: ”اے میرے اللہ تو اپنے درودوں اور برکتوں کو حضور نبی

(۱) ۱۔ عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۳، رقم: ۳۱۰۹

۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۹: ۱۱۵، رقم: ۸۵۹۵

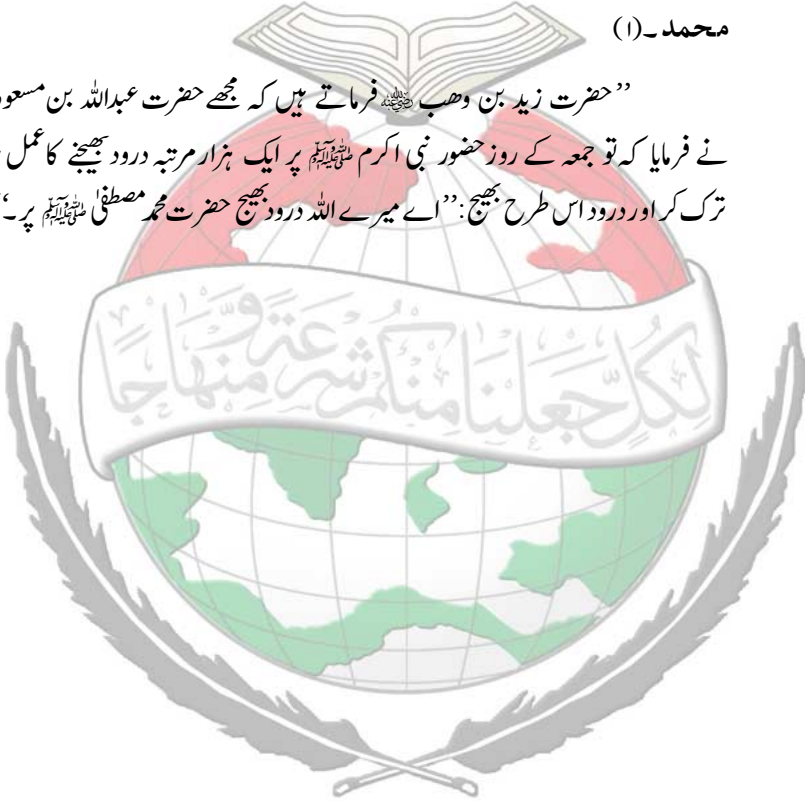
۳۔ عسقلانی، المطالب العالیہ، ۳: ۲۲۲، رقم: ۳۳۲۲ بروایہ ابن عمرؓ

(۲) بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۲۳

اکرم ﷺ کے لئے خاص کر دے جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کے لئے خاص کیا تھا بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

۲۰ (۱۰) عن زيد بن وهب رضي الله عنه قال لي ابن مسعود رضي الله عنه: لا تدع إذا كان يوم الجمعة أن تصلي على النبي ﷺ ألف مرة، تقول: اللهم صل على محمد - (۱)

”حضرت زید بن وہب رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبداللہ بن مسعود رضي الله عنه نے فرمایا کہ تو جمعہ کے روز حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک ہزار مرتبہ درود بھیجنے کا عمل مت ترک کر اور درود اس طرح بھیج: ”اے میرے اللہ درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ رضي الله عنه پر۔“



www.MinhajBooks.com

(۱) ۱- ابونعیم، حلیۃ الأولیاء، ۸: ۲۳۷

۲- سیوطی، الدر المنثور، ۵: ۴۱۴

من صلی علی واحدہ صلی اللہ

علیہ عشرًا

﴿ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس

مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) درود بھیجتا ہے ﴾

۲۱ (۱) عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال: من صلى عليَّ واحدَةً
صلى الله عليه عشرًا - (۱)

(۱) ۱۔ مسلم، الصحیح، ۱: ۳۰۶، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی ﷺ بعد التشہد، رقم: ۴۰۸

۲۔ ابوداؤد، السنن، ۲: ۸۸، باب فی الاستغفار، رقم: ۱۵۳۰

۳۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۶۶، رقم: ۸۶۳۷

۴۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۱: ۳۸۴، رقم: ۱۲۱۹

۵۔ دارمی، السنن، ۲: ۴۰۸، رقم: ۲۷۷۲، باب فضل الصلاة علی النبی ﷺ

۶۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۸۷، رقم: ۹۰۶

۷۔ بخاری، الادب المفرد، ۱: ۲۲۴، رقم: ۶۴۵

۸۔ ابوعوانہ، المسند، ۱: ۵۳۶، رقم: ۲۰۴۰

۹۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۰۹، رقم: ۱۵۵۳

۱۰۔ مقدسی، الأحادیث المختارة، ۱: ۳۹۷، رقم: ۱۵۶۹

۱۱۔ ابونعیم، المسند المستخرج، ۲: ۳۱، رقم: ۹۰۶

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔“

۲۲ (۲) عن شعبة عن النبي ﷺ من صلى علي صلاة صلى الله بها عشرا فليكثر علي عبداً من الصلاة أو ليقبل۔ (۱)

”حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔ اب بندہ چاہے تو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے اور چاہے تو کم درود بھیجے۔“

۲۳ (۳) عن أبي طلحة رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَاءَ يَوْمًا وَ الْبَشْرُ يُرَى فِي وَجْهِهِ، فَقُلْنَا: إِنْ لَمْ نَرِ الْبَشْرَ فِي وَجْهِكَ فَقَالَ ﷺ: إِنَّهُ أَتَانِي مَلَكٌ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ: أَمَا يُرْضِيكَ إِلَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ، إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔ (۲)

”حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر نمایاں تھے، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر ایسی خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں (جو ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھے) تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! ابھی میرے پاس جبرائیل امین تشریف

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۱، رقم: ۱۵۵۷

(۲) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۶۱۱، رقم: ۱۵۹۲۶

۲۔ نسائی، السنن الکبری، ۱: ۳۸۰، رقم: ۱۲۰۵

۳۔ دارمی، السنن، ۲: ۴۰۸، باب فضل الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۲۷۷۳

۴۔ حاکم، المسند رک علی المحسنین، ۲: ۲۵۶، رقم: ۳۵۷۵

لائے تھے اور انہوں نے کہا اے محمد ﷺ بے شک آپ ﷺ کا رب فرماتا ہے کہ کیا آپ ﷺ اس بات سے راضی نہیں ہیں کہ آپ ﷺ کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہے تو میں اس کے بدلہ میں اس پر دس مرتبہ درود اور دس مرتبہ سلام (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہوں۔“

۲۴ (۴) عن أبي طلحة رضي الله عنه قال دخلت على رسول الله ﷺ و أسأريبر وجهه تبرق فقلت يا رسول الله ﷺ ما رأيتك أطيب نفساً و لا أظهر بشرا من يومك هذا قال و مالي لا تطيب نفسي و يظهر بشري و إنما فارقي جبرائيل عليه السلام الساعة فقال يا محمد من صلى عليك من امتك صلاة كتب الله له بها عشر حسنات و محى عنه عشر سيئات و رفعه بها عشر درجات و قال له الملك مثل ما قال لك قلت يا جبرائيل و ماذا الملك؟ قال: إن الله عز وجل و كل بك ملكا من لدن خلقك إلى أن يعثك لا يصلي عليك أحد من امتك إلا قال و أنت صلى الله عليك - (۱)

”حضرت ابو طلحہ رضي الله عنه سے روایت ہے کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا درحالیکہ آپ ﷺ کے چہرہ اقدس کے خدوخال خوشی کے باعث چمک رہے تھے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے اس سے پہلے آپ کو اس طرح خوشگوار اور پرسرت انداز میں کبھی نہیں دیکھا، حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں اتنا زیادہ خوش کیوں نہ ہوں؟ حالانکہ ابھی تھوڑی دیر پہلے جبرائیل عليه السلام مجھ سے رخصت ہوئے اور کہا اے محمد ﷺ! آپ ﷺ کی امت میں سے جو بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے بدلہ میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے نامہ

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۵: ۱۰۰، رقم: ۲۷۲۰

۲۔ بیہمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۱

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۵، رقم: ۲۵۶۷

اعمال سے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کر دیتا ہے اور فرشتہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے والے پر اسی طرح درود بھیجتا ہے جس طرح وہ آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے (حضور نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) میں نے پوچھا اے جبرائیل اس فرشتے کا کیا معاملہ ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی کہ اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کی تخلیق کے وقت سے لے کر آپ ﷺ کی بعثت تک ایک فرشتے کی یہ ڈیوٹی لگائی ہوئی ہے کہ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت میں سے جو بھی آپ ﷺ پر درود بھیجے وہ اس کے جواب میں یہ کہے کہ (اے حضور ﷺ پر درود بھیجنے والے) اللہ تجھ پر درود (بصورتِ رحمت) بھیجے۔“

۲۵ (۵) عن ابن ربيعة قال: سمعت رسول الله ﷺ يخطب يقول من صلي عليَّ صلاةً لم تنزل الملائكة تصلي عليه ما صلي عليَّ فليقل عبد من ذلك أو ليكثر - (۱)

”حضرت ابن ربيعہ ؒ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو دورانِ خطاب یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے تو اب امتی کے اختیار میں ہے) چاہے تو وہ مجھ پر کم درود بھیجے یا زیادہ۔“

۲۶ (۶) عن عبد الله بن عمرو ؓ يقول: من صلي على رسول الله ﷺ صلاةً صلى الله عليه وسلم و ملائكته سبعين صلاةً فليقل عبد من ذلك أو

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۴۲۵، ۴۲۶

۲۔ ابویعلیٰ، المسند، ۱۳: ۱۵۴، رقم: ۱۹۶۷

۳۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۱، رقم: ۱۵۵۷

۴۔ ابن مبارک، الزهد، ۱: ۳۶۴

۵۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۷، رقم: ۲۵۷۶

(۱) لیکٹر۔

”حضرت عبداللہ بن عمرو ؓ فرماتے ہیں: جو حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود و سلام بھیجتے ہیں پس اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم یا زیادہ درود بھیجے۔“

۲۷ (۷) عن عبدالرحمن بن عوف أن رسول الله ﷺ خرج عليهم يوماً و في وجهه البشر فقال إن جبريل جاءني فقال ألا أبشرك يا محمد بما أعطاك الله من أمتك و ما أعطى أمتك منك من صلى عليك منهم صلاة صلى الله عليه و من سلم عليك سلم الله عليه۔ (۲)

”حضرت عبدالرحمن بن عوف ؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر نمایاں تھے اور آپ ﷺ فرما رہے تھے بے شک جبرائیل علیہ السلام نے میرے پاس آ کر مجھے کہا کہ اے محمد ﷺ کیا میں آپ ﷺ کو ایسی چیز کے بارے میں خوشخبری نہ سناؤں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو آپکی امت کی طرف سے اور آپکی امت کو آپ کی طرف سے عطا کی ہے کہ آپ ﷺ کی امت میں جو بھی آپ ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے اللہ اس پر سلام بھیجتا ہے۔“

۲۸ (۸) عن ابن عمر ؓ قال قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ صلاةً صلى الله عليه عشرًا۔ (۳)

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۷۲، رقم: ۶۶۰۵

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۵۲، رقم: ۲۵۶۶

(۲) مقدسی، الاحادیث المختارة، ۳: ۱۲۹، رقم: ۹۳۲

(۲) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۲

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۶۳

”حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔“

۲۹ (۹) عن أنس بن مالك قال: قال أبو طلحة رضی اللہ عنہ: إنَّ رسولَ الله ﷺ خرج عليهم يوماً يعرفون البشر في وجهه، فقالوا: إنَّا لنعرف في وجهك البشر قال ﷺ: ”أجل، أتاني آت من ربي فأخبرني أنه لن يصلي عليَّ أحدٌ من أمتي، إلا رَدَّها الله عليه عشر أمثالها“۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک روز صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر خوشی کے آثار نمایاں دیکھے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار نمایاں دیکھ رہے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے؟) تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہاں! ابھی تھوڑی دیر پہلے جبرائیل رضی اللہ عنہ میرے پاس حاضر ہوئے اور مجھے یہ خبر دی کہ میری امت میں سے جب بھی کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر اس درود کے بدلہ میں دس گنا درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔“

۳۰ (۱۰) عن ابن ربيعة رضی اللہ عنہ قال: قال: رسول الله ﷺ من صلى عليَّ صلاةً صلى الله عليه عشرًا فأكثرها أو أقلها۔ (۲)

”حضرت ابن ربیعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے (پس اب تمہیں اختیار ہے) کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجو یا کم۔“

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۱۲۱، رقم: ۱۵۶۱

(۲) ابونعیم، حلیۃ الأولیاء، ۱: ۱۸

المجلس الذي لم يصل فيه على النبي ﷺ يكون يوم القيامة حسرة على أهله

﴿ جس مجلس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا گیا وہ
قیامت کے دن ان اہل مجلس پر حسرت بن کر نازل ہوگی ﴾

۳۱ (۱) عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: ما جلس قوم مجلساً لم
يذكروا الله فيه و لم يصلوا على نبيهم ﷺ إلا كان مجلسهم عليهم ترة
فإن شاء عذبهم وإن شاء غفر لهم قال أبو عيسى هذا حديث حسن
صحيح - (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہر وہ

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۴۶۱، کتاب الدعوات، باب فی القوم تجلسون ولا یذکرون

اللہ، رقم: ۳۳۸۰

۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۲۶۳، رقم: ۹۹۰۷

۳۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۳: ۲۱۰، رقم: ۵۵۶۳

۴۔ ابن مبارک، کتاب الزهد، ۱: ۳۴۲، رقم: ۹۶۲

۵۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۲۶۲، رقم: ۲۳۳۰

۶۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۹۹، رقم: ۲۷۳۳

۷۔ اندلسی، تحفۃ المحتاج، ۱: ۴۹۸، رقم: ۶۱۰

مجلس جس میں لوگ جمع ہوں اور اس میں نہ تو اللہ کا ذکر کریں اور نہ ہی اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجیں تو وہ مجلس قیامت کے دن ان کے لیے وبال ہوگی اور پھر اگر اللہ چاہے تو ان کو عذاب دے اور چاہے تو ان کو معاف فرمادے ابو عیسیٰ فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح حسن ہے۔“

۳۲ (۲) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: ما اجتمع قوم في مجلسٍ فتنفروا من غير ذكر الله والصلاة على النبي ﷺ إلا كان عليهم حسرة يوم القيامة“۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب چند لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں پھر اس مجلس سے بغیر اللہ کا ذکر کیے اور بغیر حضور ﷺ پر درود بھیجے ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کے لئے حسرت کا باعث ہوگی۔“

۳۳ (۳) عن أبي أمامة قال: قال رسول الله ﷺ: ما من قوم جلسوا مجلساً ثم قاموا منه ولم يذكروا الله ولم يصلوا على النبي ﷺ إلا كان ذلك المجلس عليهم ترة“۔ (۲)

”حضرت ابو امامہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ

(۱) ۱۔ ابن حبان، الصحیح، ۲: ۳۵، رقم: ۵۹۰

۲۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۶۶۸، رقم: ۱۸۱۰

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۸: ۱۸۱، رقم: ۷۷۵

۲۔ طبرانی، مسند الشامیین، ۲: ۴۶، رقم: ۹۹۵

۳۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۸۰

۴۔ مناوی، فیض القدر، ۵: ۴۳۹

۵۔ حنبلی، جامع العلوم والحکم، ۱: ۱۳۵

کوئی بھی گروہ ایسا نہیں جو کسی مجلس میں بیٹھے پھر اس مجلس میں نہ تو اللہ کا ذکر کرے اور نہ ہی حضور ﷺ پر درود بھیجے مگر یہ کہ ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان پر حسرت بن کر نازل ہوگی۔“

۳۴ (۴) عن أبي سعيد رضي الله عنه قال: ”ما جلس قوم مجلسا لم يصلوا فيه على

النبي ﷺ إلا كان عليهم حسرة وإن دخلوا الجنة“-(۱)

”حضرت ابو سعید خدری رضي الله عنه سے روایت ہے کہ جب بھی لوگ کسی (مجلس)

میں بیٹھے ہیں پھر اس مجلس سے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھے بغیر اٹھ جاتے ہیں۔ تو قیامت کے روز یہ مجلس ان کے لئے حسرت کا باعث ہوگی اگرچہ وہ جنت میں ہی داخل ہو جائیں۔“

۳۵ (۵) عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: ما قعد قوم مقعدا لا

يذكرون الله ﷻ فيه ويصلون على النبي إلا كان عليهم حسرة يوم القيامة

وإن دخلوا الجنة للثواب-(۲)

(۱) ۱- ابن سعد، المسند، ۱: ۱۲۰، رقم: ۷۳۹

۲- حنبلی، جامع العلوم والحکم، ۱: ۱۳۵

۳- ابن کثیر، تفسیر القرآن، ۳: ۵۱۳

(۲) ۱- احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۴۶۳، رقم: ۹۹۶۶

۲- ابن حبان، الصحیح، ۲: ۳۵۲، رقم: ۵۹۲، ۵۸۱

۳- بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۹۱، باب ذکر اللہ تعالیٰ فی احوال کھا واصلوٰۃ والسلام علی النبی ﷺ

۴- بیہقی، موارد الظمان، ۱: ۵۷۷، رقم: ۲۳۲۲

۵- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۲۷۳، رقم: ۲۳۳۱

۶- شیبانی، کتاب الزہد لابن ابی عاصم، ۱: ۲۷

۷- صنعانی، سبل السلام، ۴: ۲۱۴

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر وہ مجلس جس میں لوگ بیٹھے ہوں اس حال میں کہ نہ تو اللہ ﷻ کا ذکر کیا اور نہ ہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجا تو قیامت کے روز ان کی یہ مجلس ان کے لئے حسرت کا باعث بنے گی، اگرچہ وہ بوجہ ثواب جنت میں ہی کیوں نہ چلے جائیں۔“

۳۶ (۶) عن ابي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: ما اجتمع قوم في مجلسٍ فتفرقوا ولم يذكروا الله ﷻ ويصلوا على النبي ﷺ إلا كان مجلسهم ترة عليهم يوم القيامة۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب بھی لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں (اس حال میں کہ) اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں، تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کیلئے حسرت کا باعث ہوگی۔“

۳۷ (۷) عن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: ما اجتمع قوم ثم تفرقوا من غير ذكر الله ﷻ و صلاة على النبي ﷺ إلا قاموا عن أنتن من جيفة۔ (۲)

”حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب بھی کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوئے اور (اس مجلس میں) اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر کئے اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے بغیر منتشر ہو گئے تو گویا وہ (ایسے ہیں جو) مردار کی بدبو سے کھڑے ہوئے۔“

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۴۳۶، رقم: ۹۷۶۳

۲۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۲۶۸، رقم: ۱۸۱۰

۳۔ مناوی، فیض القدر، ۵: ۴۱۰

(۲) ۱۔ طیبی، المسند، ۱: ۲۳۲، رقم: ۱۷۵۶

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۲، رقم: ۱۵۷۰

من ذکرت عنده فلم یصل علیّ فقد شقی

﴿ بد بخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے ﴾

۳۸ (۱) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عَنْدهُ، فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ أَنْ يُغْفَرَ لَهُ وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَدْرَكَ عَنْدهُ أَبُوَاهُ الْكَبِيرَ فَلَمْ يُدْخِلْهُ الْجَنَّةَ - (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا نام لیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔ اور ناک خاک آلود ہو اس آدمی کی جس کو رمضان کا مہینہ میسر آیا اور اس کی مغفرت سے قبل وہ مہینہ گزر گیا اور اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا لیکن وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرا سکے (کیونکہ اس نے ان کے ساتھ حسن سلوک نہیں کیا جس کی وجہ سے وہ جہنم میں داخل ہوا)۔“

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۵۰، کتاب الدعوات، باب قول رسول اللہ ﷺ رَغِمَ

أَنْفُ رَجُلٍ، رقم: ۳۵۴۵

۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۸۹، رقم: ۹۰۸

۳۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۲۵۴، رقم: ۴۴۴۴

۳۹ (۲) عن أبي هريرة رضي الله عنه: أن النبي ﷺ صعد المنبر فقال: آمين آمين
 آمين قيل: يا رسول الله إنك حين صعدت المنبر قلت آمين آمين آمين
 قال: إن جبرائيل أتاني فقال من أدرك شهر رمضان و لم يغفر له فدخل
 النار فأبعده الله قل: آمين فقلت: آمين و من أدرك أبويه أو أحدهما عند
 الكبر فلم يبرهما فمات فدخل النار فأبعده الله قل آمين فقلت: آمين و من
 ذكرت عنده فلم يصل عليك فمات فدخل النار فأبعده الله قل: آمين
 فقلت: آمين۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ منبر پر تشریف
 فرما ہوئے اور فرمایا آمین آمین آمین عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ جب آپ ﷺ منبر
 پر چڑھے تو آپ ﷺ نے فرمایا آمین آمین آمین، آپ ﷺ نے فرمایا بے شک جبرائیل
 امین میرے پاس حاضر ہوئے اور کہا کہ جو شخص رمضان کا مہینہ پائے اور اس کی بخشش نہ
 ہو اور وہ دوزخ میں داخل ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے (حضرت
 جبرائیل نے مجھ سے کہا) ”آپ ﷺ آمین کہئے“ پس میں نے آمین کہا اور جس نے

(۱) ۱۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۸۸، رقم: ۹۰۷

۲۔ حاکم، المستدرک علیٰ الحسنین، ۱: ۵۳۹

۳۔ حاکم، المستدرک علیٰ الحسنین، ۴: ۱۷۰، رقم: ۷۲۵۶

۴۔ بیہقی، موارد الطمان، ۱: ۵۹۳، رقم: ۲۳۸۷

۵۔ بخاری، الأدب المفرد، ۱: ۲۲۵ باب من ذکر عنده النبی ﷺ فلم یصل علیہ،

رقم: ۶۳۶

۶۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۶۶

۷۔ عسقلانی، المطالب العالیہ، ۳: ۲۳۳

۸۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۶۳، ۱۶۵

۹۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۱، رقم: ۲۵۹۵

اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش نہ آیا اور جہنم کی آگ میں داخل ہو گیا اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے آپ ﷺ کہیں آمین پس میں نے آمین کہا اور وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا اور وہ جہنم کی آگ میں داخل ہو گیا پس اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے آپ ﷺ کہیں آمین تو میں نے کہا آمین۔“

۴۰ (۳) عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: من أدرك رمضان ولم يصمه فقد شقي ومن أدرك والديه أو أحدهما فلم يبره فقد شقي ومن ذكرت عنده فلم يصل عليّ فقد شقي۔ (۱)

”حضرت جابر رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بدبخت ہے وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کے روزے نہ رکھے اور بدبخت ہے وہ شخص جس نے اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ نیکی نہ کی اور بدبخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔“

۴۱ (۴) عن محمد بن علي قال: قال سول الله ﷺ: من الجفاء ان أذكر عند رجل فلا يصلي عليّ۔ (۲)

”حضرت محمد بن علی رضي الله عنه بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بے وفائی ہے کہ کسی کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۱۶۲، رقم: ۳۸۷۱

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۳: ۱۳۹، ۱۴۰، باب فیمن ادرك شهر رمضان فلم يصمه

۳۔ مناوی، فیض القدير، ۶: ۱۲۹، رقم: ۸۶۷۸

(۲) ۱۔ عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۷، رقم: ۳۱۲۱

۲۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۶۸

کل دعاءِ محبوبِ حتی یصلی علی

محمد ﷺ

﴿ ہر دعا اس وقت تک حجاب میں رہتی ہے جب تک

حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے ﴾

۴۲ (۱) عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال: إن الدعاء موقوف بين السماء و

الأرض لا يصعد منه شيء حتى تصلي على نبيك ﷺ۔ (۱)

”حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعاء آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس میں سے کوئی بھی چیز اوپر نہیں جاتی جب تک تو اپنے نبی اکرم ﷺ پر درود نہیں بھیجے۔“

۴۳ (۲) عن عبد الله قال كنت أصلي والنبی ﷺ وأبو بكر وعمر معه فلما

جلست بدأت بالثناء على الله ثم الصلاة على النبي ﷺ ثم دعوت لنفسي

فقال النبي ﷺ سل تعطه سل تعطه۔ (۲)

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۳۵۶:۲، کتاب الصلوة، باب ماجاء فی فضل الصلوة علی

النبي ﷺ، رقم: ۴۸۶

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۳۳۰:۲، رقم: ۲۵۹

۳۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۶۴

۴۔ مزی، تہذیب الکمال، ۳۴، ۲۰۱، رقم: ۷۵۷۷

(۲) ۲۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۴۸۸:۲، کتاب الصلوة، باب ما ذکر فی الثناء علی اللہ والصلوة علی

النبي ﷺ قبل الدعاء، رقم: ۵۹۳

”حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز ادا کر رہا تھا اور حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی آپ ﷺ کے ساتھ شریک نماز تھے پس جب میں تشہد میں بیٹھا تو سب سے پہلے میں نے اللہ تعالیٰ کی ثناء بیان کی پھر حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا پھر میں نے اپنے لئے دعا کی تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو کچھ مانگو گے تمہیں عطا کیا جائے گا جو کچھ مانگو گے تمہیں عطا کیا جائے گا۔“

۴۴ (۳) عن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ لا تجعلوني كقدح الراكب إن الراكب إذا علق معاليقه أخذ قدحه فمأله من الماء فإن كان له حاجة في الوضوء تَوْضُؤًا وإن كان له حاجة في الشرب شربًا وإلا أهرق ما فيه: اجعلوني في أوّل الدعاء ووسط الدعاء و آخر الدعاء۔ (۱)

”حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مجھے قدح الراكب (مسافر کے پیالہ) کی طرح نہ بناؤ بے شک مسافر جب اپنی چیزوں کو اپنی سواری کے ساتھ لٹکاتا ہے تو اپنا پیالہ لے کر اس کو پانی سے بھر لیتا ہے پھر اگر (سفر کے دوران) اس کو وضو کی حاجت ہوتی ہے تو وہ (اس پیالے کے پانی سے) وضو کرتا ہے اور اگر اسے پیاس محسوس ہو تو اس سے پانی پیتا ہے وگرنہ اس کو بہا دیتا ہے۔ فرمایا مجھے دعا کے شروع میں وسط میں اور آخر میں وسیلہ بناؤ۔“

۴۵ (۴) عن علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال: کل دعاء محجوبٌ عن الله حتی

(۱) ۱۔ عبد بن حمید، المسند، ۱: ۳۳۰، رقم: ۱۱۳۲۔

۲۔ قضاعی، مسند الغہاب، ۲: ۸۹، رقم: ۹۴۴۔

۳۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۷، رقم: ۱۵۷۹۔

۴۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۵: ۱۵۸، رقم: ۷۴۵۱۔

۵۔ خلال، السنة، ۱: ۲۲۵، رقم: ۲۲۶۔

یصلی علی محمد و علی آل محمد۔ (۱)

”حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دعا اس وقت تک حجاب میں رکھتا ہے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود نہ بھیجا جائے۔“

۴۶ (۵) عن علیؓ قال: كل دعاء محبوب حتى يصلی علی محمد ﷺ۔ (۲)

”حضرت علیؓ روایت کرتے ہیں کہ ہر دعا اس وقت تک حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ کی ذات پر درود نہ بھیجا جائے۔“

۴۷ (۶) عن ابن عمرؓ بلفظ ان الدعاء موقوف بين السماء والارض و لا يصعد منه شيء حتى يصلی علی محمد۔ (۳)

”حضرت ابن عمرؓ سے ان الفاظ میں روایت ہے کہ بے شک دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس میں سے کوئی بھی چیز آسمان کی طرف نہیں بلند ہوتی جب تک حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہیں بھیجا جاتا۔“

۴۸ (۷) عن أمير المؤمنين علي بن أبي طالبؓ قال: قال رسول الله ﷺ ما من دعاء إلا و بينه وبين الله ﷻ حجاب حتى يصلی علی النبي ﷺ، فإذا فعل ذلك انخرق ذلك الحجاب و دخل الدعاء، و إذا لم يفعل ذلك رجع الدعاء۔ (۴)

(۱) ۱۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۶، رقم: ۱۵۷۵، ۱۵۷۶

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۶۰، باب الصلاة علی النبی ﷺ فی الدعاء وغیره

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۰، رقم: ۲۵۸۹

۴۔ مناوی، فیض القدر، ۵: ۵۴۳

(۲) دیلمی، مسند الفردوس، ۳: ۲۵۵، رقم: ۴۷۵۴

(۳) مناوی، فیض القدر، ۳: ۵۴۳

(۴) دیلمی، مسند الفردوس، ۴: ۴۷، رقم: ۶۱۴۸

”امیر المؤمنین حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں جس کے اور اللہ کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ دعا کرنے والا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور جب وہ درود بھیجتا ہے تو جو پردہ حائل تھا وہ پھٹ جاتا ہے اور دعاء (حریم قدس میں) داخل ہو جاتی ہے اور اگر دعا کرنے والا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے تو وہ دعا واپس لوٹ آتی ہے۔“

۴۹ (۸) عن علی عن البنی رضی اللہ عنہم أنه قال: الدعاء محجوب حتى يختم بالصلاة على۔ (۱)

”حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا اس وقت تک پردہ میں رہتی ہے جب تک اس کا اختتام مجھ پر درود کے ساتھ نہ کیا جائے۔“

۵۰ (۹) عن علی رضی اللہ عنہ قال: الدعاء محجوب عن السماء حتى يتبع بالصلاة على محمد و آله۔ (۲)

”حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ دعا آسمان سے اس وقت تک پردہ میں رہتی ہے جب تک اس کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود نہ بھیجا جائے۔“

۵۱ (۱۰) عن علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ قال: كل دعاء محجوب عن السماء حتى يصلى على محمد صلی اللہ علیہ وسلم وعلي آل محمد صلی اللہ علیہم۔ (۳)

”حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر دعا اس وقت تک آسمان کے نیچے حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود

(۱) - طبرانی، المعجم الاوسط، ۱: ۴۰۸، رقم: ۷۲۵

۲- بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۶، رقم: ۱۵۷۶

(۲) عسقلانی، لسان المیزان، ۴: ۵۳، رقم: ۱۵۰

(۳) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۶، رقم: ۱۵۷۵

نہ بھیجا جائے۔“

۵۲ (۱۱) عن علي ﷺ مرفوعاً: ما من دعاءٍ إلا بينه وبين السماء حجاب حتى يصل على النبي ﷺ، فإذا فعل ذلك انخرق الحجاب ودخل الدعاء، وإذا لم يفعل ذلك رجع الدعاء۔ (۱)

”حضرت علی ﷺ سے مرفوعاً روایت ہے کہ کوئی دعا ایسی نہیں کہ جس کے اور آسمان کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا جائے پس جب ایسا کیا جاتا ہے تو وہ پردہ چاک ہو جاتا ہے اور دعا اس میں داخل ہو جاتی ہے اور جب ایسا نہیں کیا جاتا تو وہ واپس لوٹ آتی ہے۔“

۵۳ (۱۲) قال أمير المؤمنين علي ﷺ إذا دعا الرجل و لم يذكر النبي ﷺ رُفِرَ الدعاء فوق رأسه، و إذا ذكر النبي ﷺ رُفِعَ الدعاء۔ (۲)

”حضرت علی ﷺ سے روایت ہے کہ جب کوئی آدمی دعا مانگتا ہے اور اس دعا میں حضور نبی اکرم ﷺ کا ذکر نہیں کرتا تو وہ دعا اس کے سر پر منڈلاتی رہتی ہے اور جب وہ اس دعا میں حضور نبی اکرم ﷺ کا تذکرہ کرتا ہے تو وہ دعا آسمانوں کی طرف بلند ہو جاتی ہے۔“

۵۴ (۱۳) عن عبد الله بن بسر ﷺ يقول: قال رسول الله ﷺ: الدعاء كله محجوب حتى يكون أوله ثناء على الله و صلاة على رسول الله ﷺ ثم يدعو يستجاب له دعائه۔ (۳)

(۱) دیلمی، مستدرک فردوس، ۴: ۴۷، رقم: ۶۱۴۸

(۲) ۱۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۱۴

۲۔ مقدسی، الأحادیث المختارة، ۹: ۸۲

۳۔ سخاوی، القول البدیع، ۲۲۲

(۳) ۱۔ قیصرانی، تذکرۃ الحفاظ، ۳: ۱۰۲۶

۲۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۱۷: ۱۱۴

”حضرت عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دعا ساری کی ساری پردہ میں رہتی ہے یہاں تک کہ اس کے شروع میں اللہ عزوجل کی ثناء اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجا گیا ہو اور جب یہ چیزیں دعا کے شروع میں ہوں تو وہ مقبول ہوتی ہے۔“

۵۵ (۱۲) عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال: إذا أراد أحدكم أن يسأل فليبدأ بالمدحة و الثناء على الله بما هو أهله، ثم ليصل على النبي صلی اللہ علیہ وسلم ثم ليسأل بعد فإنه أجدر أن ينجح - (۱)

”حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگنا چاہے تو سب سے پہلے وہ اللہ تعالیٰ کی ایسی مدح و ثناء سے ابتدا کرے جس کا وہ اہل ہے اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے تو یہ دعا زیادہ اہل ہے کہ کامیاب ہو۔“

۵۶ (۱۵) عن فضالة بن عبيد رضی اللہ عنہ قال: بينما رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قاعد إذا دخل رجل فصلى فقال: اللهم اغفر لي و ارحمني، فقال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم أيها المصلي إذا صليت فقعدت فاحمد الله بما هو أهله و صلّ عليّ ثم ادع - (۲)

”حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہ اچانک ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز پڑھی پھر دعا کی اے اللہ

(۱) - طبرانی، المعجم الکبیر، ۹: ۱۵۵، رقم: ۸۷۸۰

۲- بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۵۵، باب فیما یستفتح بہ الدعاء من حسن الثناء علی اللہ سبحانہ و

الصلاة علی النبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۳- معمر بن راشد، الجامع، ۱۰: ۴۴۱

(۲) - ۱- بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۵۶، باب فیما یستفتح بہ الدعاء من حسن الثناء علی اللہ سبحانہ و

الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے معاف فرمادے اور مجھ پر رحم فرما۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اے نماز ادا کرنے والے جب تم اپنی نماز ادا کر چکو تو بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی ایسی تعریف کرو جس کا وہ اہل ہے اور مجھ پر درود بھیجا کرو پھر دعا کرو۔“

۵۷ (۱۶) عن عمر بن الخطاب ؓ أنه قال: الدعاء يحجب دون السماء حتى يصلي على النبي ﷺ فإذا جاءت الصلاة على النبي ﷺ رفع الدعاء۔ (۱)

”حضرت عمر بن الخطاب ؓ سے روایت ہے کہ دعا اس وقت تک آسمان کے نیچے جاب میں رہتی ہے جب تک حضور ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے پس جب حضور ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے تو وہ دعا بلند ہو جاتی ہے۔“



www.MinhajBooks.com

إِنَّ اللَّهَ يَحِطُّ عَمَّنْ يَصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ خَطِيئَاتٍ وَيَرْفَعُهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ

﴿اللہ تبارک و تعالیٰ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے

کے دس گناہ معاف فرماتا ہے اور دس درجات بلند کرتا ہے﴾

۵۸ (۱) عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ من صلاة واحدة صلى الله عليه عشر صلوات و حُطَّتْ عنه عشر خطيئات و رفعت له عشر درجات - (۱)

(۱) - نسائی، السنن، ۳: ۵۰، کتاب السب، باب الفضل فی الصلاة علی النبی ﷺ،

رقم: ۱۲۹۷

۲- نسائی، السنن الکبریٰ، ۱: ۳۸۵، رقم: ۱۲۲۰

۳- احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۲۶۱

۴- ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۸۵، رقم: ۹۰۱

۵- حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۳۵، رقم: ۲۰۱۸

۶- ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۳

۷- مقدسی، الأحدث المختار، ۴: ۳۹۵، رقم: ۱۵۶۶

۸- بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۰، رقم: ۱۵۵۴

۹- بیہقی، موارد الطمان، ۱: ۵۹۴، رقم: ۲۳۹۰

۱۰- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۵۹

←

”حضرت انس بن مالک ؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے لئے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔“

۵۹ (۲) عن عبد الرحمن بن عوف ؓ قال: خرج رسول الله ﷺ فتوجه نحو صدقته فدخل فاستقبل القبلة فخر ساجدا فأطال السجود حتى ظننت أن الله ﷻ قبض نفسه فيها فدنوت منه فجلست فرفع رأسه فقال: من هذا؟ قلت: عبد الرحمن قال ما شأنك قلت يا رسول الله سجدت سجدة خشيت أن يكون الله ﷻ قد قبض نفسك فيها فقال: إن جبرائيل ﷺ أتاني فبشّرني فقال إن الله ﷻ يقول: من صلى عليك صليت عليه و من سلم عليك سلمت عليه فسجدت لله ﷻ شكراً (۱)

”حضرت عبد الرحمن بن عوف ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ باہر

..... ۱۱۔ ابو الفرج، صفوة الصفوة، ۱: ۲۳۲

۱۲۔ نسائی، عمل الیوم واللیلة، ۱: ۱۶۵، رقم: ۶۲

۱۳۔ مبارکفوری، تحفۃ الأحوزی، ۲: ۴۷۹

۱۴۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۳۷، رقم: ۲۵۱۷

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۱۹۱، رقم: ۱۶۶۴

۲۔ بیہقی، السنن الکبری، ۲: ۳۷۰، رقم: ۳۷۵۲

۳۔ عبد بن حمید، المسند، ۱: ۸۴، رقم: ۱۵۷

۴۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۲: ۲۸۷، باب سجود الشکر

۵۔ مبارکفوری، تحفۃ الأحوزی، ۲: ۴۹۷

۶۔ مقدسی، الأحادیث المختارة، ۳: ۱۲۷، رقم: ۱۲۶

۷۔ زرعی، حاشیة ابن قیم، ۷: ۳۲۷

۸۔ مروزی، تعظیم قدر النبی ﷺ، ۱: ۲۴۹، رقم: ۲۳۶، ۳: ۱۲۷، رقم: ۶۲۸

تشریف لائے اور آپ ﷺ اپنی نماز پڑھنے والی جگہ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس میں داخل ہوئے اور قبلہ رخ سجدہ میں چلے گئے اور آپ ﷺ نے سجدہ کو اتنا طول دیا کہ مجھے گمان گزرا کہ اللہ ﷻ نے آپ ﷺ کی روح مبارک اسی حالت میں قبض کر لی ہے پس میں آپ ﷺ کے قریب ہو کر بیٹھ گیا آپ ﷺ نے اپنا سر انور اٹھایا اور فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا عبدالرحمن فرمایا کیا بات ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے اتنا لمبا سجدہ کیا کہ مجھے خطرہ لاحق ہو گیا کہ شاید اللہ رب العزت نے آپ کی روح مقدسہ قبض کر لی ہے پس آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ابھی ابھی جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تھے اور انہوں نے مجھے یہ خوش خبری دی کہ اللہ ﷻ فرماتا ہے کہ اے محمد ﷺ جو شخص آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے میں اس پر درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے میں بھی اس پر سلام بھیجتا ہوں پس اللہ تعالیٰ کے اس انعام پر شکر بجالانے کے لئے میں نے اتنا لمبا سجدہ کیا۔“

۶۰ (۳) عن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ قال: كان لا يفارق رسول الله ﷺ منا خمسة أو أربعة من أصحاب النبي ﷺ لما ينوبه من حوائجه بالليل والنهار قال: فجئت وقد خرج، فأبعته فدخل حائطا من حيطان الأسواف، فصلى، فسجد فأطال السجود رجاء قبض الله رُوحه قال: فرفع ﷺ رأسه ودعاني فقال ﷺ: مالک؟ فقلت: يا رسول الله ﷺ! أطلت السجود قلت: قبض الله روح رسوله أبدا قال ﷺ: سجدت شكرا لربي فيما أتاني في أمتي من صلي علي صلوة من أمتي كتب له عشر حسنات و محي عنه عشر سيئات - (۱)

(۱) ۱- ابو یعلیٰ، المسند، ۲: ۴۳۱، رقم: ۸۶۹

۲- بزار، المسند، ۳: ۲۲۰، رقم: ۱۰۰۶

۳- بیہقی، مجمع الزوائد، ۲: ۲۸۳، باب صلاة الشکر

۴- بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۱

۵- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۳، رقم: ۲۵۶۲

”حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کے صحابہ میں سے پانچ یا چار صحابہ رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کی ضروریات کی تکمیل کے لئے دن رات آپ ﷺ کے ساتھ سائے کی طرح رہتے تھے راوی بیان کرتے ہیں کہ میں حاضر تھا اور دیکھا کہ آپ ﷺ تھوڑی دیر پہلے گھر سے نکل چکے ہیں میں آپ ﷺ کے پیچھے چل پڑا آپ ﷺ اسواف کے باغوں میں سے ایک باغ میں داخل ہوئے نماز ادا کی اور ایک طویل سجدہ کیا۔ (یہ صورتحال دیکھ کر) مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ اللہ نے آپ ﷺ کی روح مقدسہ کو قبض کر لیا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنا سر انور سجدے سے اٹھایا تو (میں آپ ﷺ کو نظر آیا) آپ ﷺ نے مجھے بلا کر پوچھا کہ تجھے کیا ہوا؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے اتنا طویل سجدہ کیا کہ میں یہ سمجھا شاید اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کی روح ہمیشہ کے لئے قبض کر لی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ وہ سجدہ ہے جو میں نے اللہ تعالیٰ کی اس عطا کے شکرانے کے طور پر اداء کیا ہے جو اس نے میری امت کے بارے میں مجھے ارزانی فرمائی کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔“

۱۱ (۳) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ مرة واحدا كتب الله له بها عشر حسنات۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔“

(۱) ۱۔ ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۹۵، رقم: ۹۱۳

۲۔ ابویعلیٰ، المسند، ۱۱: ۴۰۴، رقم: ۶۵۲۷

۳۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۰

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۲۸

۶۲ (۵) عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال: خرج رسول الله ﷺ يتبرأ، فلم أجد أحداً يتبعه ففرع عمر رضي الله عنه فأثابه بمطهرة يعني إداوة، فوجد النبي ﷺ ساجداً في مشربة فتنحى عنه من خلفه حتى رفع النبي ﷺ رأسه: فقال: أحسنت يا عمر حين وجدتنى ساجداً فتنحيت عني إن جبريل عليه السلام أتاني فقال: من صلى عليك من أمتك واحدة صلى الله عليه عشراً و رفعه بها عشر درجات- (۱)

”حضرت عمر بن خطاب رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ (قضاء حاجت کے لئے) نکلے تو میں نے آپ ﷺ کے پیچھے کوئی نہ پایا تو حضرت عمر رضي الله عنه خوفزدہ ہو گئے اور لوٹا لے کر آپ ﷺ کے پیچھے چل پڑے پس آپ ﷺ نے آپ ﷺ کو گھاس والی زمین پر سجدہ کی حالت میں پایا پھر حضرت عمر رضي الله عنه پیچھے ہٹ کر کچھ فاصلہ پر بیٹھ گئے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا کہ عمر تو نے جب میں سجدے میں تھا پیچھے ہٹ کر بہت اچھا کیا بے شک جبرائیل امین میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ (یا رسول اللہ ﷺ) جو آپ ﷺ کی امت میں سے آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اس درود کے بدلے میں دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے اور دس درجات بلند فرمادیتا ہے۔“

۶۳ (۶) عن أبي بردة بن نيار قال: قال رسول الله ﷺ ما صلى عليَّ عبد

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الأوسط، ۶: ۳۵۴، رقم: ۶۰۲

۲۔ طبرانی، المعجم الصغير، ۲: ۱۹۴، رقم: ۱۰۱۶

۳۔ بخاری، الأدب المفرد، ۱: ۲۲۳

۴۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۲: ۲۸۸، ۲۸۷، ۱۰: ۱۶۱

۵۔ مقدسی، الأحادیث المختارة، ۱: ۱۸۷

۶۔ حسینی، البیان والتعریف، ۱: ۳۵، رقم: ۶۶

۷۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۲

من أمتي صلاة صادقاً بها في قلب نفسه إلا صلى الله عليه وسلم بها عشر حسنات ورفع له بها عشر درجات ومحي عنه بها عشر سيئات۔ (۱)

”حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کا جو بندہ بھی صدق دل کے ساتھ ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس مرتبہ رحمت اور سلامتی نازل فرماتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرماتا ہے اور دس گناہ مٹاتا ہے۔“

۶۴ (۷) عن عبد الله بن عمر رضی اللہ عنہما أنه قال من صلى على النبي ﷺ كتبت له عشر حسنات وحط عنه عشر سيئات ورفع له عشر درجات۔ (۲)

”حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جو حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔“

۶۵ (۸) عن عمير الأنصاري رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليّ من أمتي صلاةً مخلصاً من قلبه صلى الله عليه بها عشر صلوات، ورفع بهها عشر درجات، وكتب له بها عشر حسنات ومحي عنه عشر سيئات۔ (۳)

(۱) طبرانی، المعجم الکبیر، ۲: ۱۹۵، رقم: ۵۱۳

(۲) ابن ابی عیینہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۶۹۸، باب ثواب الصلاة علی النبی ﷺ

(۳) نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۹۲

۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۲: ۱۹۵، ۱۹۶، رقم: ۵۱۳

۳۔ نسائی، عمل الیوم واللیلۃ، ۱: ۱۶۶، رقم: ۶۵

۴۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۶۷

۵۔ مزی، تہذیب الکمال، ۱۱: ۲۷

۶۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۴، رقم: ۲۵۶۴

”حضرت عمیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو بھی خلوص دل سے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں دس مرتبہ اس پر درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرمادیتا ہے اور دس نیکیاں اس کے حق میں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے۔“

۶۲ (۹) عن أبي جعفر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ بلغتنى صلاته و صلّيت عليه و كتب له سوى ذلك عشر حسنات۔ (۱)

”حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور اس کے بدلہ میں اس شخص پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔“

۶۲ (۱۰) عن أبي طلحة قال: دخلت على النبي ﷺ يوماً فوجدته مسروراً فقلت يا رسول الله ﷺ ما أدرى متى رأيتك أحسن بشراً وأطيب نفساً من اليوم قال و ما يمنعي وجبريل خرج من عندي الساعة فبشرني أن لكل عبد صلى عليّ صلاة يكتب له بها عشر حسنات ويمحي عنه عشر سيئات ويرفع له عشر درجات و تعرض عليّ كما قالها ويرد عليه بمثل ما دعا۔ (۲)

”حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دن میں حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ ﷺ کو بہت خوش پایا پس میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے نہیں معلوم کہ میں نے آپ ﷺ کو اس دن سے پہلے اتنا خوش

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۱۷۸، رقم: ۱۳۶۲

۲۔ پیشی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲، بروایہ انس بن مالک

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۲، بروایہ انس بن مالک

(۲) عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۳، رقم: ۳۱۱۳

دیکھا ہو جتنا کہ آج (اس کی کیا وجہ ہے؟) تو حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آج مجھے خوش ہونے سے کون سی چیز روک سکتی ہے حالانکہ جبرائیل علیہ السلام ابھی ابھی میرے پاس سے گئے ہیں اور انہوں نے مجھے خوش خبری دی ہے کہ ہر اس بندہ مومن کے لئے جو مجھ پر درود بھیجتا ہے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کی دس خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اور دس درجات بلند کر دے جاتے ہیں اور اس کا درود اسی طرح مجھے پیش کیا جاتا ہے جس طرح کہ وہ مجھ پر بھیجتا ہے اور جس طرح وہ دعا کرتا ہے اس کو اس کا جواب دیا جاتا ہے۔“

۶۸ (۱۱) عن عمیر الأنصاریؓ قال: قال لي رسول الله ﷺ: من صلى عليّ صادقاً من نفسه صلى الله عليه عشر صلوات و رفعه عشر درجات وله بها عشر حسنات۔ (۱)

”حضرت عمیر انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صدق دل سے مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرما دیتا ہے اور اس شخص کو اس درود کے بدلے میں دس نیکیاں عطا کی جاتی ہیں۔“

www.MinhajBooks.com

قال رسول الله ﷺ: لا صلاة لمن لم يصل عليَّ فيها

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز میں مجھ پر درود نہ بھیجے اس کی نماز کامل نہیں ہوتی ﴾

(۱) ۶۹ عن فضالة بن عبيد رضي الله عنه يقول: سمع النبي ﷺ رجلا يدعو في صلاته فلم يصل على النبي ﷺ. فقال النبي ﷺ عجل هذا، ثم دعاه فقال له أو لغيره: إذا صلى أحدكم فليبدأ بتمجيد الله ثم ليصل على النبي ﷺ. ثم لي يدعو بعد بما شاء. قال ابو عيسى هذا حديث حسن صحيح - (۱)

”حضرت فضالہ بن عبید رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک

(۱) ۱- ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۱۷، کتاب الدعوات، باب: ۶۵، رقم: ۳۷۷۷

۲- احمد بن حنبل، المسند، ۶: ۱۸، رقم: ۲۳۹۸۲

۳- ابن حبان، الصحیح، ۵: ۲۹۰، رقم: ۱۹۶۰

۴- حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۴۰۱، رقم: ۹۸۹

۵- طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۸: ۳۰۷، رقم: ۷۹۱

۶- بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۵۵

۷- بیہقی، موارد الطمان، ۱: ۳۶، رقم: ۵۱۰

۸- عسقلانی، تلخیص الحیبر، ۱: ۲۶۳، رقم: ۴۰۴

۹- عسقلانی، الدرر البیضاء فی تخریج احادیث الہدایہ، ۱: ۱۵۷، رقم: ۱۸۹

۱۰- ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۰۹

آدمی کو دورانِ نماز اس طرح دعا مانگتے ہوئے سنا کہ اس نے اپنی دعا میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا اس پر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص نے عجلت سے کام لیا پھر آپ ﷺ نے اس کو اپنے پاس بلایا اور اس کو یا اس کے علاوہ کسی اور کو (ازرہ تلقین) فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ وہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی بزرگی بیان کرے پھر حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے، تو اس کی دعا قبول ہوگی۔“

۷۰ (۲) عن سهل بن سعد الساعدي: أن النبي ﷺ كان يقول: لا صلاة لمن لا وضوء له ولا وضوء لمن لم يذكر الله عليه ولا صلاة لمن لم يصل على نبي الله في صلاته - (۱)

”حضرت سهل بن سعد ساعدي ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ فرمایا کرتے تھے اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے اور اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجے۔“

۷۱ (۳) عن سهل بن سعد الساعدي أن النبي ﷺ قال: لا صلاة لمن لم يصل على نبيه ﷺ - (۲)

(۱) ۱- حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۴۰۲، رقم: ۹۹۲

۲- بیہقی، السنن الکبریٰ، ۲: ۳۷۹، رقم: ۳۷۸۱

۳- دیلمی، مسند الفردوس، ۵: ۱۹۶، رقم: ۷۹۳۸

(۲) ۱- دارقطنی، السنن، ۱: ۳۵۵، باب ذکر وجوب الصلاة علی النبی ﷺ رقم: ۵

۲- ابن عبدالبر، التمهید، ۱۶: ۱۹۵

۳- عسقلانی، الدراری فی تخریج أحادیث الهدایة، ۱: ۱۵۸

۴- عسقلانی، تلخیص الحمیم، ۱: ۲۶۲، رقم: ۴۰۴

۵- أنصاری، خلاصة البدر المنیر، ۱: ۲۶۵، رقم: ۹۳۱

۶- شوکانی، نیل الأوطار، ۲: ۳۲۲

”حضرت سہل بن سعد ساعدی ؓ سے بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو مجھ پر درور نہیں بھیجتا۔“

۴۲ (۴) عن بريدة بن عبد الله قال: قال رسول الله ﷺ يا أبا بريدة! إذا جلست في صلاتك فلا تترك التشهد والصلاة علي فإنها زكاة الصلاة وسلم على جميع أنبياء الله ورسوله وسلم على عباد الله الصالحين۔ (۱)

”حضرت ابو بريدہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو بريدہ! جب تم اپنی نماز میں بیٹھو تو تشہد اور مجھ پر درود بھیجنا کبھی ترک نہ کرو وہ نماز کی زکاة ہے اور اللہ کے تمام انبیاء اور رسولوں پر اور اس کے نیک بندوں پر سلام بھیجا کرو۔“

۴۳ (۵) عن سهل بن سعد الساعدي: أن رسول الله ﷺ قال: لا صلاة لمن لا وضوء له ولا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه ولا صلاة لمن لا يصلي على النبي ﷺ ولا صلاة لمن لا يحب الأنصار۔ (۲)

”حضرت سہل بن سعد ساعدی ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جس کا وضو نہ ہو اور اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو اس میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا نام نہ لے اور اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اس میں حضور نبی

(۱) ۱۔ دار قطنی، السنن، ۱: ۳۵۵، رقم: ۳، باب ذکر وجوب الصلاة على النبي ﷺ

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۲: ۱۳۲

۳۔ ویلیسی، مسند الفردوس، ۵: ۳۹۲، رقم: ۸۵۲۷

۴۔ مناوی، فیض القدير، ۱: ۳۲۷

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الكبير، ۶: ۱۲۱، رقم: ۵۶۹۸

۲۔ رویانی، المسند، ۲: ۲۸۲، رقم: ۱۰۹۸

۳۔ مناوی، فیض القدير، ۶: ۳۳۰

۴۔ زیلعی، نصب الرایة، ۱: ۴۲۶

اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجے اور اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو انصار سے محبت نہ کرے۔“

۷۴ (۶) عن فضالة بن عبید ﷺ قال: بينا رسول الله ﷺ قاعد إذ دخل رجل فصلى ثم قال: اللهم اغفر لي وارحمني فقال له رسول الله ﷺ. عجلت أيها المصلي، إذا صليت فقعدت فاحمد الله بما هو أهله، ثم صل عليّ ثم ادعه، ثم صلى آخر فحمد الله وصلى على النبي ﷺ فقال له رسول الله ﷺ. سل تعطه وفي رواية. قال رسول الله ﷺ عجل هذا المصلي ثم علمهم رسول الله ﷺ ثم سمع رجلا يصلي فحمد الله وحده و صلى على النبي ﷺ. فقال: ادع الله تجب وسل تعطه۔ (۱)

”حضرت فضالۃ بن عبید ﷺ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی اکرم ﷺ تشریف فرماتھے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور نماز کے بعد اس نے دعا کی اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو حضور نبی اکرم ﷺ نے اسے فرمایا: اے نمازی تو نے جلدی کی ہے جب تم نماز پڑھ لو تو بیٹھ کر اللہ کی حمد بیان کرو جو اس کی شان کے لائق ہے۔ پھر مجھ پر درود بھیجو پھر اللہ سے دعا مانگو اسی طرح اس کے بعد ایک اور آدمی نے نماز پڑھی (نماز پڑھنے کے بعد) اس نے اللہ کی حمد بیان کی اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا تو حضور ﷺ نے اسے فرمایا اے نمازی اللہ سے مانگو تمہیں دیا جائے گا اور ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا اس نمازی نے عجلت کی پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو آداب دعا سکھائے پھر آپ ﷺ نے ایک اور آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے سنا جس نے اللہ کی حمد بیان کی اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا تو آپ ﷺ نے اسے فرمایا اللہ سے دعا مانگو تمہاری دعا قبول ہوگی اور اللہ کے سوا بی بن جاؤ عطا کئے جاؤ گے۔“

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۸: ۳۰۷، ۳۰۹، رقم: ۷۹۲

۲۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۸: ۳۰۸، رقم: ۷۹۳

۷۵ (۷) عن ابن عمر قال: كان رسول الله ﷺ يعلمنا التشهد التحيات الطيبات الزاقيات لله السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين. أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأن محمداً عبده ورسوله ثم يصلي على النبي ﷺ - (۱)

”حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے تھے کہ ”تمام جہانوں کی بادشاہتیں اور پاکیزگیاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اے نبی مکرم ﷺ آپ ﷺ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں، اور ہم پر اور نیک بندوں پر سلامتی ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ میں پھر حضور ﷺ پر درود بھیجے۔“

۷۶ (۸) عن أبي مسعود الأنصاري رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى صلاة لم يصل فيها علياً و لا علي أهل بيتي لم تقبل منه - (۲)

”حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں مجھ پر اور میرے اہل بیت پر درود نہ بھیجا تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔“

۷۷ (۹) عن أبي مسعود الأنصاري قال: لو صليت صلاة لا أصلي فيها على آل محمد ﷺ ما رأيت أن صلاتي تتم - (۳)

”حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے

(۱) دارقطنی، السنن، ۱: ۳۵۱، رقم: ۷، باب صفة المجلس للتشهد

۲- بیہقی، السنن الکبریٰ، ۲: ۳۷۷، رقم: ۳۷۷

(۲) دارقطنی، السنن، ۱: ۳۵۵، باب ذکر وجوب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۶

(۳) دارقطنی، السنن، ۱: ۳۵۵، باب ذکر وجوب الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۶

کوئی ایسی نماز پڑھی جس میں میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کی آل پر درود نہ بھیجا تو میں اس نماز کو کامل نہیں سمجھتا۔“

۷۸ (۱۰) عن أبي مسعود قال: ما صليت صلاة لا أصلي فيها على محمد إلا ظننت أن صلاتي لم تتم۔ (۱)

”حضرت ابو مسعود انصاری ؓ فرماتے ہیں کہ میں جو بھی نماز پڑھوں اگر اس میں میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجوں تو میں اس کو ناقص گمان کرتا ہوں۔“

۷۹ (۱۱) عن أبي مسعود قال: ما أرى أن صلاة لي تمت حتى أصلي فيها على محمد و آل محمد۔ (۲)

”حضرت ابو مسعود انصاری ؓ فرماتے ہیں میں اپنی نماز کو اس وقت تک کامل نہیں سمجھتا جب تک میں اس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود نہ بھیجوں۔“

قول النبي ﷺ: تبلغني صلاتكم و سلامكم حيث كنتم

﴿فرمان نبوی ﷺ: تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو تمہارا درود و سلام

مجھے پہنچ جاتا ہے﴾

۸۰ (۱) عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ لا تجعلوا بيوتكم قبوراً

ولا تجعلوا قبوري عيدا و صلوا عليّ فإن صلاتكم تبلغني حيث كنتم۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ اور نہ ہی میری قبر کو عید گاہ (کہ جس طرح عید سال میں دو مرتبہ آتی ہے اس طرح تم سال میں صرف ایک یا دو دفعہ میری قبر کی زیارت کرو بلکہ میری قبر کی جہاں تک ممکن ہو کثرت سے زیارت کیا کرو) اور مجھ پر درود بھیجا کرو پس تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

۸۱ (۲) عن علي بن حسين بن علي ؓ أنه رأى رجلاً يجيء إلى فرجة

كانت عند قبر النبي ﷺ فيدخل فيها فيدعو فدعاه فقال ألا أحدثك

بحدیث سمعته من أبي عن جدي عن رسول الله ﷺ قال: لا تتخذوا قبوري

عيداً ولا بيوتكم قبوراً و صلوا عليّ فإن صلاتكم تبلغني حيث ما كنتم۔ (۲)

(۱) ۱۔ ابو داؤد، السنن، ۲: ۲۱۸، کتاب المناسک، باب زیارة القبور، رقم: ۲۰۴۲

۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۳۶۷، رقم: ۸۷۹۰

۳۔ طبرانی، المعجم الأوسط، ۸: ۸۱-۸۲، رقم: ۸۰۳۰

۴۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۴۹۱، رقم: ۴۱۶۲

۵۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۶

(۲) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۱۵۰، رقم: ۷۵۴۲

”حضرت علی بن حسینؑ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو حضور نبی اکرم ﷺ کی قبر انور کے قریب ایک بڑے سوراخ کی طرف آتا اور اس میں داخل ہو کر دعا مانگتا۔ پس آپ ﷺ نے اسے اپنے پاس بلا کر فرمایا کیا میں تمہیں وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے اپنے والد سے سنی، انہوں نے اسے اپنے باپ سے انہوں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے (سن کر) اس کو روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میری قبر کو عید گاہ نہ بناؤ اور نہ ہی اپنے گھروں کو قبریں اور مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

۸۲ (۳) عن سهيل عن الحسن بن الحسن بن علي قال رأى قوماً عند القبر فنهاهم وقال إن النبي ﷺ قال: لا تتخذوا قبوري عبداً ولا تتخذوا بيوتكم قبوراً وصلوا عليّ حيث ما كنتم فإن صلواتكم تبلغني۔ (۱)

”حضرت سہیلؑ حضرت حسن بن حسن بن علیؑ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بعض لوگوں کو حضور نبی اکرم ﷺ کی قبر انور کے پاس دیکھا تو انہیں منع کیا اور کہا کہ بے شک حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میری قبر کو عید گاہ نہ بناؤ (کہ سال میں صرف دو دفعہ اس کی زیارت کرو بلکہ کثرت سے اس کی زیارت کیا کرو) اور نہ اپنے گھروں کو قبریں بناؤ (کہ ان میں نماز ہی نہ پڑھو) اور تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

۸۳ (۴) عن علي بن حسين أنه رأى رجلاً يجيبني إلى فرجة كانت عند قبر

(۱) ۱۔ عبدالرزاق، المصنف، ۵۷۷: ۳، رقم: ۶۷۲۶

۲۔ ابن ابی عیسیٰ، المصنف، ۱۵۲: ۲، رقم: ۷۵۴۱

۳۔ ابن ابی عیسیٰ، المصنف، ۱۵۰: ۲، رقم: ۷۵۴۳

۴۔ ابن ابی عیسیٰ، المصنف، ۳۰: ۳، رقم: ۱۱۸۱۸

۵۔ أبو طیب، عون المعبود، ۲۴: ۶

۶۔ قزوینی، التذوین فی أخبار قزوین، ۹۴: ۴

النبي ﷺ فيدخل فيها فيدعو فيها فقال ألا أحدثكم حديثا سمعته من أبي عن جدي عن رسول الله ﷺ قال: لا تتخذوا قبوري عيدا ولا بيوتكم قبورا فإن تسليمكم يبلغني أينما كنتم - (۱)

”حضرت علی بن حسین ؑ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو حضور نبی اکرم ﷺ کی قبر کے قریب ایک بڑے سوراخ کی طرف آتا اور اس میں داخل ہو کر دعا مانگتا تو آپ ﷺ نے اسے منع فرمایا اور فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے اپنے باپ سے سنی، انہوں نے اپنے باپ سے روایت کیا اور انہوں نے اس کو حضور نبی اکرم ﷺ سے (سن کر) روایت کیا۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے: میری قبر کو عید گاہ نہ بناؤ اور نہ اپنے گھروں کو قبریں بناؤ اور بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا سلام مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

۸۴ (۵) عن أنس بن مالك ؓ قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ بلغنني صلواته و صلبي عليه و كتبت له سوى ذلك عشر حسنات - (۲)

”حضرت انس بن مالک ؓ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پہنچ جاتا ہے اور میں بھی اس پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔“

(۱) ۱۔ ابویعلیٰ، المسند، ۱: ۳۶۱، رقم: ۴۶۹

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۳: ۴

۳۔ مقدسی، الأحادیث المختارة، ۲: ۴۹، رقم: ۲۲۸

۴۔ ابوطیب، عون المعبود، ۶: ۲۴

۵۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۱۰۶

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۱۷۸، رقم: ۱۶۴۲

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۲

۸۵ (۶) عن ابن عباس ؓ قال: ليس أحد من أمة محمد ﷺ صلى عليه صلاة إلا وهي تبلغه يقول الملك فلان يصلي عليك كذا وكذا صلاة۔ (۱)

”حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی امت میں سے جو بھی آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اس کا درود آپ ﷺ تک پہنچ جاتا ہے اور فرشتہ کہتا ہے۔ فلاں بندہ آپ ﷺ پر اس طرح درود بھیجتا ہے۔“

۸۶ (۷) عن أبي هريرة ؓ قال: قال رسول الله ﷺ: زينوا مجالسكم بالصلاة عليّ فإن صلاتكم تعرض عليّ أو تبلغني۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے سجایا کرو بے شک تمہارا پیش کیا گیا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

۸۷ (۸) عن علي مرفوعاً قال: قال رسول الله ﷺ سَلِّمُوا عَلَيَّ فَإِن تَسْلِيمِكُمْ يَبْلُغُنِي أَيْنَمَا كُنْتُمْ۔ (۳)

”حضرت علی ؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر سلام بھیجا کرو بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا سلام مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۸، باب تعظیم النبی ﷺ وراجلاہ و توقیرہ، رقم: ۱۵۸۴

(۲) عجلبونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۴۴۳

(۳) عجلبونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۲، رقم: ۱۶۰۲

من صلى على النبي ﷺ في يوم مائة مرة قضى الله له مائة حاجة

﴿ جو شخص روزانہ حضور نبی اکرم ﷺ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے
اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے ﴾

۸۸ (۱) عن أنس بن مالك خادم النبي ﷺ قال: قال النبي ﷺ إن أقربكم مني يوم القيامة في كل موطن أكثركم عليّ صلاة في الدنيا من صلى عليّ في يوم الجمعة وليلة الجمعة مائة مرة قضى الله له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة وثلاثين من حوائج الدنيا ثم يوكل الله بذلك ملكاً يدخله في قبوري كما تدخل عليكم الهدايا يخبرني من صلى عليّ باسمه و نسبه إلى عشيرته فأثبتته عندي في صحيفة بيضاء - (۱)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خدمت گار تھے بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز تمام دنیا میں سے تم میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا پس جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے ان میں سے ستر (۷۰) آخرت کی حاجتوں میں سے اور تیس (۳۰) دنیا کی حاجتوں میں سے ہیں پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر فرمادیتا ہے

(۱) - بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۱، رقم: ۳۰۳۵

۲- ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۶، رقم: ۲۲۳۷، باب الصلاة عليه ﷺ

جو اس درود کو میری قبر میں اس طرح مجھ پر پیش کرتا ہے جس طرح تمہیں تحائف پیش کیے جاتے ہیں اور وہ مجھے اس آدمی کا نام اور اس کا نسب بمعہ قبیلہ بتاتا ہے، پھر میں اس کے نام و نسب کو اپنے پاس سفید کاغذ میں محفوظ کر لیتا ہوں۔“

۸۹ (۲) عن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليَّ في يوم مائة مرة قضى الله له مائة حاجة، سبعين منها لآخرته و ثلاثين منها لدنياه۔ (۱)

”حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری فرماتا ہے ان میں سے ستر (۷۰) حاجتوں کا تعلق اس کی آخرت سے ہے اور تیس (۳۰) کا اس کی دنیا سے۔“

۹۰ (۳) عن أنس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليَّ في يوم الجمعة و ليلة الجمعة مائة من الصلاة قضى الله له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة و ثلاثين من حوائج الدنيا، و كل الله بذلك ملكًا يدخله قبري كما تدخل عليكم الهدايا إن علمي بعد موتي كعلمي في الحياة۔ (۲)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن اور رات مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری فرماتا ہے۔ ان میں سے ستر (۷۰) آخرت کی حاجتوں میں سے اور تیس (۳۰) دنیا کی حاجتوں میں سے ہیں اور پھر ایک فرشتہ کو اس کام کے لئے مقرر فرمادیتا ہے کہ وہ اس درود کو میری قبر میں پیش کرے جس طرح تمہیں تحائف پیش کیے جاتے ہیں بے شک موت کے بعد میرا علم ویسا ہی ہے جیسے زندگی میں میرا علم تھا۔“

۹۱ (۴) عن جعفر بن محمد قال: من صلى علي محمد و علي أهل بيته

(۱) ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۵، رقم: ۲۲۳۲، باب الصلاة عليه ﷺ

(۲) ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۷، رقم: ۲۲۳۲، باب الصلاة عليه ﷺ

مائة مرة قضى الله له مائة حاجة۔ (۱)

”حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری فرمادیتا ہے۔“

۹۲ (۵) عن أبي درداء قال: قال رسول الله ﷺ إذا سألتم الله حاجة فابدؤا بالصلاة عليّ فإن الله أكرم من أن يسأل حاجتين فيقضي إحداهما ويرد الأخرى۔ (۲)

”حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے کسی حاجت کا سوال کرو تو مجھ پر درود بھیج کر اس دعا کی ابتداء کرو بے شک اللہ تعالیٰ اس بات سے (بے نیاز) ہے کہ اس سے دو حاجتوں کا سوال کیا جائے اور وہ ان میں سے ایک کو پورا کر دے اور دوسری کو رد کر دے۔“

www.MinhajBooks.com

(۱) مزی، تہذیب الکمال، ۵: ۸۴

(۲) عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۹، رقم: ۱۶۲۰

الصلاة على النبي ﷺ نور على الصراط

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پل صراط پر نور ہو جائے گا ﴾

۹۳ (۱) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: الصلاة عليَّ نور على الصراط ومن صلى عليَّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفر له ذنوب ثمانين عامًا- (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر بھیجا ہوا درود پل صراط پر نور بن جائے گا اور جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“

۹۴ (۲) عن عجلان رضي الله عنه قال: قال علي: من صلى علي النبي ﷺ يوم الجمعة مائة مرة جاء يوم القيامة وعلي وجهه من النور نور يقول الناس أي شيء كان يعمل هذا- (۲)

”حضرت عجلان رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضرت علی رضي الله عنه نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ

(۱) ۱- دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۴۰۸، رقم: ۳۸۱۳

۲- ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۳: ۱۰۹، رقم: ۳۳۹۵

۳- مناوی، فیض القدر، ۴: ۲۴۹

۴- عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۴۸۱، رقم: ۱۹۳۸

۵- عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۱۹۰

(۲) بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۲، رقم: ۳۰۳۶

اس کے چہرے پر بہت زیادہ نور ہوگا اور اس کے چہرے کے نور کو دیکھ کر لوگ (حیرت سے) کہیں گے کہ یہ شخص دنیا میں کونسا ایسا عمل کرتا تھا (جس کی بدولت آج اس کو یہ نور میسر آیا ہے)۔“

۹۵ (۳) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال: قال رسول الله ﷺ زينوا مجالسكم

بالصلوات عليَّ فإن صلواتكم عليَّ نور لكم يوم القيامة۔ (۱)

”حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنی مجالس کو مجھ پر درود کے ذریعے سجایا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن تمہارے لئے نور کا باعث ہوگا۔“

۹۶ (۴) عن علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ قال: قال النبي ﷺ: من صلى عليَّ يوم

الجمعة مائة مرة جاء يوم القيامة ومعه نور لو قسم ذلك النور بين الخلق

لو سعهم۔ (۲)

”حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے وہ قیامت کے دن ایک ایسے نور کے ساتھ آئے گا کہ وہ نور اگر تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ ان کے لئے کفایت کر جائے گا۔“

www.MinhajBooks.com

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۲۹۱، رقم: ۳۳۳۰

(۲) ابونعیم، حلیۃ الاولیاء، ۸: ۸۷

۲۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۷، رقم: ۲۲۴۰، باب الصلاة عليه ﷺ

قال رسول الله ﷺ: أحسنوا الصلاة عليّ

﴿حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”مجھ پر نہایت خوبصورت

انداز سے درود بھیجا کرو“﴾

۹۷ (۱) عن عبدالله بن مسعود رضي الله عنه قال: إذا صليتم على رسول الله ﷺ فأحسنوا الصلاة عليه فإنكم لا تدرّون لعل ذلك يعرض عليه قال: فقالوا له: فعلمنا قال: قولوا: اللهم اجعل صلاتك ورحمتك وبركاتك على سيد المرسلين وإمام المتقين وخاتم النبيين محمد عبدك ورسولك إمام الخير وقائد الخير ورسول الرحمة، اللهم أبغضه مقاماً محموداً يغبطه به الأولون والآخرين اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد۔ (۱)

(۱) ۱۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۹۳، کتاب اقامۃ الصلاة، باب الصلاة على النبی ﷺ، رقم: ۹۰۶

۲۔ ابویعلیٰ، المسند، ۹: ۱۷۵، رقم: ۵۲۶

۳۔ شاشی، المسند، ۲: ۷۹، رقم: ۶۱۱

۴۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۰۸، رقم: ۱۵۵۰

۵۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۹، رقم: ۲۵۸۸

۶۔ کنانی، مصباح الزجاجة، ۱: ۱۱۱، باب الصلاة على النبی ﷺ، رقم: ۳۳۲

۷۔ ابونعیم، حلیۃ الاولیاء، ۴: ۲۷۱

۸۔ قرطبی، الجامع لأحكام القرآن، ۱۴: ۲۳۲

۹۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۱۴: ۲۳۲

”حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جب تم حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو تو نہایت خوبصورت انداز سے بھیجا کرو کیونکہ (شاید) تم نہیں جانتے کہ یہ آپ ﷺ پر پیش کیا جاتا ہے آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمیں درود سکھائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا اس طرح کہو: اے اللہ تو اپنے درود، رحمت اور برکات کو حضور نبی اکرم ﷺ کے لئے خاص فرما جو کہ تمام رسولوں کے سردار اور تمام متقین کے امام اور انبیاء کے خاتم اور تیرے بندے اور رسول ہیں جو کہ بھلائی کے امام اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں اے اللہ ان کو اس مقام محمود پر پہنچا دے جس کی خواہش پہلے اور بعد میں آنے والے لوگ کرتے چلے آئے ہیں۔ اے اللہ تو درود بھیج حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیمؑ اور آپ ﷺ کی آل پر بے شک تو تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ تو برکت عطاء فرما حضور نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو جیسا کہ تو نے برکت عطا فرمائی حضرت ابراہیمؑ اور آپ ﷺ کی آل کو بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

۹۸ (۲) عن مجاهد قال: قال رسول الله ﷺ إنكم تعرضون عليّ بأسمائكم و سيمائكم فأحسنوا الصلاة عليّ۔ (۱)

”حضرت مجاہدؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے ناموں اور علامتوں کے ساتھ میرے سامنے پیش کیے جاتے ہو اس لئے مجھ پر نہایت خوبصورت انداز سے درود بھیجا کرو۔“

۹۹ (۳) عن ابن مسعودؓ قال: إذا صليتم فأحسنوا الصلاة عليّ نبیکم۔ (۲)

”حضرت ابن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ جب تم نماز پڑھ چکو تو نہایت

(۱) عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۳، رقم: ۳۱۱۱

(۲) عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۳، رقم: ۳۱۱۲

خوبصورت انداز سے اپنے نبی ﷺ پر درود بھیجا کرو۔“

۱۰۰ (۴) عن عقبه بن عامر قال: قال رسول الله ﷺ إذا صليتم عليَّ فأحسنوا الصلاة فإنكم لا تدرّون لعل ذلك يعرض عليَّ - (۱)

”حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب تم مجھ پر درود بھیجو تو نہایت خوبصورت انداز سے بھیجو کیونکہ شاید تم نہیں جانتے کہ تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔“



www.MinhajBooks.com

(۱) ہندی، کنز العمال، ۱: ۴۹۷، رقم: ۲۱۹۳، باب الصلاة عليه ﷺ

قال رسول الله ﷺ: من صلى عليَّ عند قبري سمعته و من صلى عليَّ نائباً أبلغته

﴿فرمان رسول اللہ ﷺ: جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھے پہنچا دیا جاتا ہے﴾

۱۰۱ (۱) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال النبي ﷺ من صلى عليَّ عند قبري سمعته و من صلى عليَّ نائباً أبلغته۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود پڑھتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ (بھی) مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔“

(۱) ۱۔ بیہقی، شعب الایمان، ۴: ۲۱۸، رقم: ۱۵۸۳

۲۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۴۹۲، رقم: ۲۱۶۵، باب الصلاة عليه ﷺ

۳۔ مناوی، فیض القدر، ۶: ۱۷۰

۴۔ شمس الحق، عون المعبود، ۶: ۲۲

۵۔ ذہبی، میزان الاعتدال، ۶: ۳۲۸

۶۔ عسقلانی، فتح الباری، ۶: ۴۸۸

۷۔ سیوطی، شرح السيوطي، ۴: ۱۱۰

۱۰۲ (۲) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى عليَّ عند قبري سمعته ومن صلى عليَّ نائياً وكل بها ملك يبلغني وكفى أمر دنياه وآخرته وكننت له شهيداً أو شفيعاً۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر ہے جو مجھے وہ درود پہنچاتا ہے اور یہ درود اس درود بھیجنے والے کی دنیا و آخرت کے معاملات کے لئے کفیل ہو جاتا ہے اور (قیامت کے روز) میں اس کا گواہ اور شفاعت کرنیوالا ہوں گا۔“

۱۰۳ (۳) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى عليَّ عند قبري سمعته، ومن صلى عليَّ من بعيد علمته۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا کہ جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے میں اس کو بھی جان لیتا ہوں۔“

www.MinhajBooks.com

(۱) ۱۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۴۹۸، رقم: ۲۱۹۷، باب الصلاة عليه صلى الله عليه وسلم

۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۳: ۲۹۲

(۲) ۲۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۴۹۸، رقم: ۲۱۹۸، باب الصلاة عليه صلى الله عليه وسلم

الصلاة على النبي ﷺ أعظم أجراً من عشرين غزوة في سبيل الله

﴿حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا اجر و ثواب میں اللہ کی راہ میں لڑے جانے والے بیس غزوات سے بھی زیادہ ہے﴾

۱۰۴ (۱) عن عبد الله بن الجرار قال: قال رسول الله ﷺ: حجوا الفرائض فإنها أعظم أجراً من عشرين غزوة في سبيل الله عز وجل فإن الصلاة عليّ تعدل ذا كله۔ (۱)

”حضرت عبد اللہ بن جرار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا فرائض حج ادا کرو بے شک اس کا اجر اللہ کی راہ میں لڑے جانے والے بیس غزوات سے بھی زیادہ ہے اور مجھ پر درود بھیجنے کا ثواب ان سب کے برابر ہے۔“

۱۰۵ (۲) عن علي رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من حج حجة الإسلام، وغزا بعد ها غزاة، كتبت غزاته بأربعمائة حجة قال: فانكسرت قلوب قوم لا يقدر على الجهاد ولا الحج قال: فأوحى الله تعالى إليه: ما صلي عليك أحداً إلا كتبت صلاتك بأربعمائة غزاة، كل غزاة بأربعمائة حجة۔ (۲)

(۱) ا۔ دہلی، مسند الفردوس، ۲: ۱۳۰، رقم: ۲۶۶۲

۲۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۵، رقم: ۲۲۳۱، باب الصلاة عليه ﷺ

(۲) ۱۔ سخاوی، القول البدیع: ۱۲۶

۲۔ فیروز آبادی، الصلوات والبشر: ۱۱۴

”حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص فریضہ حج ادا کرتا ہے اور اس کے بعد کسی غزوۃ میں بھی شریک ہوتا ہے تو اس کے غزوہ میں شریک ہونے کا ثواب چار سو حج کے برابر لکھا جاتا ہے تو یہ خوشخبری سن کر ان لوگوں کا دل ٹوٹ گیا جو نہ تو جہاد اور نہ حج کرنے پر قدرت رکھتے تھے پس اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی طرف وحی فرمائی کہ جو آپ ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اس کا ثواب چار سو غزوات کے ثواب کے برابر لکھ دیتا ہوں اور ہر غزوۃ چار سو حج کے برابر ہے۔“



www.MinhajBooks.com

الصلاة على النبي ﷺ صدقة لمن لم يكن له مال

﴿ حضور ﷺ پر درود بھیجنا اس شخص کا صدقہ ہے جس کے

پاس مال نہ ہو ﴾

۱۰۶ (۱) عن أبي سعيد رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ أيما رجل لم يكن عنده صدقة فليقل في دعائه: ”اللهم صل على محمد عبدك ورسولك وصل على المؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات“ فإنها له زكاة. وهذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه - (۱)

”حضرت ابو سعید خدری رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس صدقہ کے لیے کچھ نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یوں کہے: ”اے اللہ تو اپنے رسول اور بندے حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمتیں نازل فرما“ یہی اس کا صدقہ ہو جائے گا اس

(۱) ۱- حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۴: ۱۴۳، رقم: ۷۷۵

۲- ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۸۵، رقم: ۹۰۳

۳- بخاری، الادب المفرد، ۱: ۲۲۳، رقم: ۶۴۰

۴- بیہقی، موارد الظمان، ۱: ۵۹۳، رقم: ۲۳۸۵

۵- دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۳۴۹، رقم: ۱۳۹۵

۶- بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۸۶، رقم: ۱۲۳۱

۷- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۱

حدیث کی اسناد صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کی تخریج نہیں کی۔“

۱۰۷ (۲) عن أنس بلفظ صلوا عليّ فإن الصلوة عليّ كفارة لكم وزكاة

فمن صلى علي صلوة صلي الله عليه عشرين- (۱)

”حضرت انس بن مالک ؓ سے ان الفاظ کے ساتھ روایت ہے کہ حضور نبی

اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے

(گناہوں کا) کفارہ ہے اور زکوٰۃ ہے جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ

درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔“



www.MinhajBooks.com

من سره أن يلقى الله في حالة الرضاء فليكثر الصلاة عليّ

﴿ جسے یہ پسند ہو کہ وہ حالت رضاء میں اللہ سے ملاقات کرے تو وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجے ﴾

۱۰۸ (۱) عن عائشة رضی اللہ عنہا مرفوعاً قالت: قال رسول اللہ من سره أن يلقى الله وهو عنه راضٍ فليكثر الصلاة عليّ۔ (۱)

”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جسے یہ پسند ہو کہ وہ حالت رضاء میں اللہ سے ملاقات کرے تو وہ مجھ پر کثرت کے ساتھ درود بھیجے۔“

۱۰۹ (۲) عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ إن أولى الناس بي أكثرهم عليّ صلاة۔ (۲)

”حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔“

www.MinhajBooks.com

(۱) ۱- ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۵: ۲۳۵

۲- عسقلانی، لسان المیوان، ۴: ۳۰۳، رقم: ۷۵۲

۳- جرجانی، تاریخ جرجان، ۱: ۴۰۴، رقم: ۶۸۸

(۲) خطیب بغدادی، الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع، ۲: ۱۰۳، رقم: ۱۳۰۴

تستغفر الملائكة لمن صلى على النبي ﷺ في كتاب مادام اسمه ﷺ في ذلك الكتاب

﴿ فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ پر کسی کتاب میں درود بھیجنے

والے کے لئے اس وقت تک استغفار کرتے رہتے ہیں جب

تک آپ ﷺ کا نام اس کتاب میں موجود ہے ﴾

۱۱۰ (۱) عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليّ في كتاب

لم تنزل الملائكة تستغفر له مادام إسمي في ذلك الكتاب۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۲۳۲، رقم: ۱۸۳۵

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۳۶

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۱: ۶۲، رقم: ۱۵۷

۴۔ ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۲: ۳۲، رقم: ۱۲۰۷

۵۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۲۶، رقم: ۹۳

۶۔ قزوینی، التدوین فی اخبار قزوین، ۴: ۱۰۷

۷۔ عجلمانی، کشف الخفاء، ۲: ۳۳۸، رقم: ۲۵۱۸

۸۔ سیوطی، تدریب الراوی، ۲: ۷۴، ۷۵

۹۔ سماعانی، ادب الاطباء الاستملاء، ۱: ۶۴

مخلص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کے لئے اس وقت تک بخشش کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔“

۱۱۱ (۲) قال أبو عبد الله بن مندة سمعت حمزة بن محمد الحافظ يقول: كنت أكتب الحديث فلا أكتب وسلم بعد صلى الله عليه فرأيت النبي ﷺ في المنام فقال لي: أما تختم الصلاة عليّ في كتابك۔ (۱)

”حضرت ابو عبد اللہ بن مندہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حمزہ بن محمد حافظ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں حدیث نبوی ﷺ لکھا کرتا تھا پس میں ”صلی اللہ علیہ“ کے بعد ”وسلم“ نہیں لکھتا تھا تو میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا تو اپنی کتاب میں مجھ پر مکمل درود کیوں نہیں لکھتا۔“

۱۱۲ (۳) عن محمد بن أبي سليمان الوراق قال: رأيت أبي في النوم فقلت: ما فعل الله بك؟ قال: غفر لي، فقلت: بماذا؟ قال: بكتابتني الصلاة على رسول الله ﷺ في كل حديث۔ (۲)

”حضرت محمد بن ابی سلیمان الوراق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد کو خواب میں دیکھا تو میں نے کہا (اے میرے باپ) اللہ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اللہ نے مجھے معاف فرمادیا ہے۔ میں نے کہا یہ بخشش اللہ نے کس عمل کی وجہ فرمائی؟ تو انہوں نے کہا کہ ہر حدیث میں رسول اللہ ﷺ کے نام نامی کے ساتھ درود لکھنے کی وجہ سے۔“

۱۱۳ (۴) عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليّ في كتاب لم تزل الصلاة جارية له مادام اسمي في ذلك الكتاب۔ (۳)

(۱) ۱۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۱۶: ۱۸۰

۲۔ قیسرانی، تذکرہ الخطا، ۳: ۳۳۴

(۲) خطیب بغدادی، الجامع للاخلاق الراوی وآداب السامع، ۱: ۲۲۲، رقم: ۵۶۷

(۳) ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۷

”حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو اس کے لئے اس وقت تک برکتیں جاری رہیں گی جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہے گا۔“

۱۱۴ (۵) عن سفیان بن عیینة قال: كان لي أخ مؤاخ في الحديث فمات فرأيت في النوم فقلت: ما فعل الله بك؟ قال غفر لي قلت بماذا؟ قال: كنت أكتب الحديث فإذا جاء ذكر النبي ﷺ كتبت صلى الله عليه أبتغي بذلك الثواب فغفر الله لي بذلك۔ (۱)

”حضرت سفیان بن عیینةؓ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص حدیث میں میرا بھائی بنا ہوا تھا وہ وفات پا گیا تو ایک دفعہ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا ہے؟ تو اس نے کہا اللہ نے مجھے معاف فرمادیا ہے میں نے کہا کیسے؟ تو اس نے کہا کہ میں احادیث لکھا کرتا تھا جب بھی حضور نبی اکرم ﷺ کا نام آتا تو میں (اس کے ساتھ) ”صلی اللہ علیہ“ اللہ آپ ﷺ پر درود بھیجے کے کلمات لکھتا تھا۔ اور ایسا میں ثواب کی خاطر کرتا سو اللہ نے مجھے اس وجہ سے بخش دیا ہے۔“

۱۱۵ (۶) عن أبي سليمان الحراني قال: قال لي رجل من جواري يقال له الفضل وكان كثير الصوم و الصلاة كنت أكتب الحديث ولا أصلي على النبي ﷺ إذ رأيته في المنام فقال لي إذا كتبت أو ذكرت لم لا تصلي علي؟ ثم رأيته ﷺ مرة من الزمان فقال لي قد بلغني صلاتك علي فإذا صليت علي أو ذكرت فقل صلى الله تعالى عليه وسلم۔ (۲)

”حضرت ابو سلیمان الحرانیؓ بیان کرتے ہیں کہ میرے ہمساویوں میں سے

(۱) خطیب بغدادی، الجامع لآخلاق الراوی و آداب السامع، ۱: ۲۷۱، رقم: ۵۶۵

(۲) خطیب بغدادی، الجامع لآخلاق الراوی و آداب السامع، ۱: ۲۷۲، رقم: ۵۶۹

ایک شخص جس کو ابو الفضل کہا جاتا تھا اور وہ بہت زیادہ نماز و روزے کا پابند تھا اس نے مجھے بتایا کہ میں احادیث لکھا کرتا تھا لیکن میں حضور ﷺ پر درود نہیں بھیجا کرتا تھا پھر اچانک ایک دفعہ میں نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا، آپ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ جب تو نے میرا نام لکھایا یا دیکھا تو تو نے مجھ پر درود کیوں نہیں بھیجا؟ پھر میں نے ایک دفعہ حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تمہارا درود پہنچ گیا ہے۔ پس جب بھی تو مجھ پر درود بھیجے یا میرا ذکر کرے تو ”صلی اللہ علیہ وسلم“ کہا کر۔“

۱۱۶ (۷) عن أنس بن مالك قال: قال رسول الله ﷺ: إذا كان يوم القيامة جاء أصحاب الحديث بأيديهم المحابر فيأمر الله ﷻ جبريل أن يأتيهم فيسألهم من هم؟ فيأتيهم فيسألهم فيقولون نحن أصحاب الحديث فيقول الله تعالى أدخلوا الجنة طال ما كنتم تصلون على النبي - (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو حدیث لکھنے والے لوگ آئیں گے درآنحالیکہ ان کے ہاتھوں میں دوایتیں ہوں گی پس اللہ ﷻ حضرت جبرائیل کو حکم دے گا کہ وہ ان کے پاس جا کر ان سے پوچھے کہ وہ کون ہیں پس جبرائیل علیہ السلام ان کے پاس جا کر ان سے پوچھیں گے (کہ تم کون ہو؟) تو وہ کہیں گے ہم کاتبین حدیث ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا کہ جنت میں اتنے عرصے کے لئے داخل ہو جاؤ جتنا عرصہ تم حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے رہے ہو۔“

۱۱۷ (۸) عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه أنه قال الدعاء يحجب دون السماء حتى يصلى على النبي ﷺ فإذا جاءت الصلاة على النبي ﷺ رفع الدعاء

(۱) ۱۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۲۵۴، رقم: ۹۸۳

۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۳: ۴۱۰، رقم: ۱۵۴۲

۳۔ سعانی، أدب الإماء والإستماء، ۱: ۵۳

وقال النبي ﷺ من صلى عَلَيَّ في كتاب لم تنزل الملائكة يصلون عليه مادام اسمي في ذلك الكتاب۔ (۱)

”حضرت عمر بن خطاب ؓ بیان کرتے ہیں کہ دعا اس وقت تک آسمان کے نیچے حجاب میں رہتی ہے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہیں بھیجا جاتا ہے پس جب آپ ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے تو دعا آسمان کی طرف بلند ہو جاتی ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھتا ہے تو ملائکہ اس کے لئے اس وقت تک دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔“

۱۱۸ (۹) عن أبي بكر الصديق قال: قال رسول الله ﷺ: من كتب عني

علما وكتب معه صلاة علي لم يزل في اجر ما قرئ ذلك الكتاب۔ (۲)

”حضرت ابو بکر صدیق ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے میرے متعلق کوئی علم کی بات لکھی اور اس علم میں جہاں میرا نام آیا اس کے ساتھ مجھ پر درود بھی لکھا تو اس وقت تک اس شخص کو اجر ملتا رہے گا جب تک وہ کتاب پڑھی جاتی رہے گی۔“

www.MinhajBooks.com

(۱) قرطبی، الجامع لأحكام القرآن، ۱۴: ۲۳۵

(۲) خطیب بغدادی، الجامع لأخلاق الراوی و آداب السامع، ۱: ۲۷۰، رقم: ۶۶۴

الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم سبب

لغفران الذنوب

﴿ حضور ﷺ پر درود بھیجنا گناہوں کی بخشش کا سبب بنتا ہے ﴾

۱۱۹ (۱) عن أبي بن كعب رضي الله عنه قال: كان رسول الله ﷺ إذا ذهب ثلثا الليل قام فقال يا أيها الناس اذكروا الله جاءت الراجفة تتبعها الرادفة، جاء الموت بما فيه جاء الموت بما فيه قال أبي: قلت يا رسول الله ﷺ إني أكثر الصلاة عليك فكم أجعل لك من صلاتي فقال ما شئت قال قلت الربع قال ما شئت فإن زدت فهو خير لك قلت النصف قال ما شئت فإن زدت فهو خير لك قال قلت فالثلثين قال ما شئت فإن زدت فهو خير لك قلت أجعل لك صلاتي كلها قال إذا تكفي همك ويغفر لك ذنبك - (۱)

(۱) ۱- ترمذی، الجامع الصحیح، ۴: ۶۳۶، کتاب صفۃ القیامۃ والرزاق والورع، باب نمبر ۲۳،

رقم: ۲۴۵۷

۲- احمد بن حنبل، المسند، ۵: ۳۶، رقم: ۲۱۲۸۰

۳- حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۴۵۷، رقم: ۳۵۷۸

۴- مقدسی، الاحادیث المختارة، ۳: ۳۸۹، رقم: ۱۱۸۵

۵- بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۱۸۷، رقم: ۱۳۹۹

۶- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۷، رقم: ۲۵۷۷

۷- ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۱

”حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب رات کا دو تہائی حصہ گزر جاتا تو گھر سے باہر تشریف لے آتے اور فرماتے اے لوگو! اللہ کا ذکر کرو اللہ کا ذکر کرو ہلادینے والی (قیامت) آگئی۔ اس کے بعد پیچھے آنے والی (آگئی) موت اپنی تختی کے ساتھ آگئی موت اپنی تختی کے ساتھ آگئی۔ میرے والد نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں کثرت سے آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہوں۔ پس میں آپ ﷺ پر کتنا درود بھیجوں؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جتنا تو بھیجنا چاہتا ہے میرے والد فرماتے ہیں میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ ﷺ) کیا میں اپنی دعا کا چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر دعاء بھیجنے کے لئے خاص کر دوں حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے (تو ایسا کر سکتا ہے) لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر لے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا آدھا حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر دے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا تین چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو زیادہ کر دے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ ﷺ) اگر میں ساری دعا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں تو؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو یہ درود تیرے تمام غموں کا مداوا ہو جائے گا اور تیرے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

۱۲۰ (۲) عن أبي كاهل قال: قال رسول الله ﷺ: اعلمن يا أبا كاهل أنه من صلى عليّ كل يوم ثلاث مرات و كل ليلة ثلاث مرات حباً لي و شوقاً كان حقاً عليّ الله أن يغفر له ذنوبه تلك الليلة و ذلك اليوم۔ (۱)

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۸: ۳۶۲، رقم: ۹۲۸

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۴: ۲۱۸،

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۰

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۴: ۱۳۲، رقم: ۵۱۱۵

۵۔ عسقلانی، الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، ۷: ۳۳۰، رقم: ۱۰۴۴۱

”حضرت ابو کاہل رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابو کاہل جان لو جو شخص بھی تین دفعہ دن کو اور تین دفعہ رات کو مجھ پر شوق اور محبت کے ساتھ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کے اس رات اور دن کے گناہوں کو بخشنا اپنے اوپر واجب کر لیتا ہے۔“

۱۲۱ (۳) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم الصلاة عليّ نور علي الصراط ومن صلى عليّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفر له ذنوب ثمانين عاماً۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجنا پل صراط پر نور کا کام دے گا پس جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ بخش دیتا ہے۔“

۱۲۲ (۴) عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ عن النبي صلی اللہ علیہ وسلم قال : ما من عبد من متحابين في الله يستقبل أحدهما صاحبه فيصافحه ويصليان عليّ النبي صلی اللہ علیہ وسلم إلا و لم يفترقا حتى تغفر ذنوبهما ما تقدم منهما وما تأخر۔ (۲)

(۱) ۱۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۴۰۸، رقم: ۳۸۱۳

۲۔ مناوی، فیض القدر، ۳: ۲۳۹

۳۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۴۸۱، رقم: ۱۹۳۸

۴۔ ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۳: ۱۰۹، رقم: ۳۳۹۵

(۲) ۱۔ ابویعلیٰ، المسند، ۵: ۳۳۳، رقم: ۲۹۶۰

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۲۷۵

۳۔ بیہقی، شعب الایمان، ۶: ۴۷۱، رقم: ۸۹۳۳

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۹، رقم: ۲۵۸۶

۵۔ بخاری، التاريخ الكبير، ۳: ۲۵۲، رقم: ۸۷۱

۶۔ عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۴۲۹، رقم: ۱۷۶۵

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی دو آدمی ایسے نہیں جو آپس میں محبت رکھتے ہوں ان میں سے ایک دوسرے کا استقبال کرتا ہے اور اس سے مصافحہ کرتا ہے پھر وہ دونوں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں مگر یہ کہ وہ اس وقت تک جدا نہیں ہوتے جب تک ان دونوں کے گلے پچھلے گناہ معاف نہ کر دیے جائیں۔“

۱۲۳ (۵) عن عائشة قالت: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: ما من عبد يصلي عليَّ صلاة إلا عرج بها ملك حتى يجيء وجه الرحمن ﷻ فيقول الله ﷻ إذهبوا بها إلى قبر عبدی تستغفر لقاتلها و تقربه عينه۔ (۱)

”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے ایک فرشتہ اس درود کو لے کر اللہ ﷻ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے پھر اللہ تبارک و تعالیٰ اس فرشتے کو فرماتے ہیں کہ اس درود کو میرے بندے (حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کی قبر انور میں لے جاؤ تاکہ یہ درود اس کو کہنے والے کے لئے مغفرت طلب کرے اور اس سے اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے۔“

۱۲۴ (۶) عن أبي ذر قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: من صلى عليَّ يوم الجمعة مائتي صلاة غفر له ذنب مائتي عام۔ (۲)

”حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر دو سو (۲۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے دو سو (۲۰۰) سال کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔“

۱۲۵ (۷) عن الحسن بن علي رضی اللہ عنہ قال: قال النبي صلی اللہ علیہ وسلم: أكثر وا الصلاة عليَّ فإن صلاتكم عليَّ مغفرة لذنوبكم واطلبوا لي الدرجة والوسيلة فإن

(۱) دیلی، مسند الفردوس، ۳: ۱۰، رقم: ۶۰۲۶

(۲) ہندی، کنز العمال، ۱: ۵۰۷، رقم: ۲۲۴۱

وسیلتی عند ربی شفاعت لکم۔ (۱)

”حضرت حسن بن علیؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود کثرت سے بھیجا کرو بے شک تمہارے مجھ پر درود بھیجنا تمہارے گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے اور میرے لئے اللہ سے درجہ اور وسیلہ طلب کرو بے شک میرے رب کے ہاں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔“

۱۲۶ (۸) عن جابر بن عبد الله قال: قال رسول الله ﷺ ما من مسلم يقف عشية عرفة بالموقف فيستقبل القبلة بوجهه ثم يقول لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير مائة مرة ثم يقرأ قل هو الله احد مائة مرة ثم يقول: اللهم صل على محمد و آل محمد كما صليت على ابراهيم و آل ابراهيم انك حميد مجيد و علينا معهم مائة مرة إلا قال الله تعالى يا ملائكتي ما جزاء عبدي هذا سبحني و هللني و كبرني و عظمني و عرفني و أثني علي و صلى على نبيي اشهدوا ملائكتي أني قد غفرت له و شفعتة في نفسه ولو سألتني عبدي هذا لشفعتة في أهل الموقف كلهم۔ (۲)

”حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بھی مسلمان وقوف عرفہ کی رات قبلہ رخ کھڑا ہو کر سو (۱۰۰) مرتبہ یوں کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے پھر سو (۱۰۰) مرتبہ سورہ اخلاص پڑھتا ہے پھر سو (۱۰۰) مرتبہ یوں کہتا ہے اللہ تو

(۱) ۱۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۴۸۹، رقم: ۲۱۳۳، باب الصلاة عليه ﷺ

۲۔ مناوی، فیض القدر، ۲: ۸۸

(۲) ۱۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۴۶۳، رقم: ۴۰۷

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۱۳۳، رقم: ۱۸۰۴

درود بھیج حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بہت زیادہ بزرگی والا ہے اور ان کے ساتھ ہم پر بھی درود بھیج جب وہ اس طرح کہتا ہے تو (اللہ پوچھتا ہے) اے میرے فرشتوں میرے اس بندے کی جزاء کیا ہونی چاہیے؟ اس نے میری تسبیح و تحلیل اور تکبیر و تعظیم اور تعریف و ثناء بیان کی اور میرے نبی ﷺ پر درود بھیجا اے میرے فرشتوں گواہ رہو میں نے اس بندے کو بخش دیا ہے اور اس کی شفاعت فرمادی ہے اور اگر میرا یہ بندہ مجھ سے شفاعت طلب کرے تو میں تمام اہل موقف کے ساتھ اس کی شفاعت کروں

۱۲۷ (۹) عن أبي بكر الصديق قال: الصلاة على النبي ﷺ أمحق للخطايا من الماء للنار، والسلام على النبي ﷺ أفضل من عتق الرقاب، وحب رسول الله ﷺ أفضل من مهج الأنفس أوقال: من ضرب السيف في سبيل الله ﷻ (۱)

”حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے اور حضور ﷺ پر سلام بھیجنا یہ غلاموں کو آزاد کرنے سے بڑھ کر فضیلت والا کام ہے اور حضور ﷺ کی محبت یہ جانوں کی روحوں سے بڑھ کر فضیلت والی ہے یا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے بھی بڑھ کر فضیلت والی ہے۔“

۱۲۸ (۱۰) عن يعقوب بن زيد بن طلحة التيمي: قال: قال رسول الله ﷺ: أتاني آت من ربي فقال: ما من عبد يصلي عليك صلاة إلا صلي الله عليه بها عشرًا فقام إليه رجل فقال: يا رسول الله ﷺ ألا أجعل نصف دعائي لك؟ قال ﷺ: إن شئت قال: ألا أجعل ثلثي دعائي لك؟

(۱) ۱۔ ہندی، کنز العمال، ۲: ۳۶۷، رقم: ۳۹۸۲، باب الصلاة عليه ﷺ۔

۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۷: ۱۶۱

قال ﷺ: إن شئت قال: ألا أجعل دعائي لك كله؟ قال ﷺ: إذن

يكفيك الله هم الدنيا وهم الآخرة۔ (۱)

”حضرت یعقوب بن زید بن طلحہ التیمی ؓ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے رب کی طرف سے کوئی آنے والا آیا اور کہا یا رسول

اللہ ﷺ جو بندہ آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اس پر دس مرتبہ

درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے یہ سن کر ایک آدمی کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ

کیا میں اپنی دعا کا آدھا حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص نہ کر لوں حضور ﷺ

نے فرمایا تیری مرضی، آدمی نے پھر عرض کیا میں اپنی دعا کا دو تہائی حصہ آپ ﷺ پر درود

بھیجنے کے لئے خاص نہ کر دوں حضور ﷺ نے فرمایا تمہاری مرضی آدمی نے پھر عرض کیا یا

رسول اللہ ﷺ کیا میں اپنی تمام دعا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص نہ کر دوں تو

اس کے جواب میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا پھر تو یہ درود تمہارے دنیا و آخرت کے

غنموں کے علاج کے لئے کافی ہو گا۔“

www.MinhajBooks.com

(۱) ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۱

الملائكة يصلون على المصلي على محمد ﷺ

﴿حضور ﷺ پر درود بھیجنے والے پر فرشتے درود بھیجتے ہیں﴾

۱۲۹ (۱) عن أبي طلحة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ جاء ذات يوم و البشري في وجهه فقال: أنه جاءني جبريل عليه السلام فقال: أما يرضيك يا محمد أن لا يصلي عليك أحد من أمتك إلا صليت عليه عشراً، ولا يسلم عليك أحد من أمتك إلا سلمت عليه عشراً؟ (۱)

”حضرت ابو طلحہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن تشریف لائے اور آپ ﷺ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے آپ ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبرائیل آئے اور کہا اے محمد ﷺ کیا آپ ﷺ اس بات پر خوش نہیں ہوں گے کہ آپ ﷺ کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر ایک مرتبہ سلام بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہوں۔“

(۱) ۱۔ نسائی، السنن، ۳: ۵۰، کتاب السہو، باب الفضل فی الصلاۃ علی النبی ﷺ،

رقم: ۱۲۹۴

۲۔ نسائی، السنن الکبریٰ ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۸۸

۳۔ دارمی، السنن، ۲: ۴۰۸، باب فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، رقم: ۲۷۷۳

۴۔ نسائی، عمل الیوم واللیلۃ، ۱: ۱۶۵، رقم: ۶۰

۵۔ ابن مبارک، الزہد، ۱: ۳۶۴، رقم: ۱۰۲۷

۱۳۰ (۲) عن ربيعة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: ما من مسلم يصلي عليَّ إلا صلت عليه الملائكة ماصلي عليَّ فليقل العبد من ذلك أو ليكثر- (۱)

”حضرت ربيعة رضي الله عنه حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو بندہ بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس پر اسی طرح درود (بصورت دعا) بھیجتے ہیں جس طرح اس نے مجھ پر درود بھیجا پس اب بندہ کو اختیار ہے کہ وہ مجھ پر اس سے کم درود بھیجے یا زیادہ۔“

۱۳۱ (۳) عن عامر بن ربيعة رضي الله عنه أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ما من عبد صلى عليَّ صلاة إلا صلت عليه الملائكة ماصلي عليَّ، فليقل عبدٌ من ذلك أو ليكثر- (۲)

(۱) ۱- ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۹۴ کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب الاعتزال فی السجود، رقم: ۹۰۷

۲- احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۴۴۶

۳- ابویعلیٰ، المسند، ۳: ۱۵۴، رقم: ۱۹۶۷

۴- طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۱۸۲، رقم: ۱۶۵۴

۵- ابونعیم، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، ۱: ۱۸۰

۶- کنانی، مصباح الزجاجة، ۱: ۱۱۲، رقم: ۳۳۳

۷- مناوی، فیض القدر، ۵: ۴۹۰

۸- مقدسی، الاحادیث المختاره، ۸: ۱۹۰، رقم: ۲۱۸

(۲) ۱- ابویعلیٰ، المسند، ۳: ۱۵۴، رقم: ۱۹۶۷

۲- عبد بن حمید، المسند، ۳: ۱۳۰، رقم: ۳۱۷

۳- بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۱، رقم: ۱۵۵۷

۴- ابن مبارک، کتاب الزہد، ۱: ۳۶۴، رقم: ۱۰۲۶

۵- ابونعیم، حلیۃ الاولیاء، ۱: ۱۸۰

۶- کنانی، مصباح الزجاجة، ۱: ۱۱۲، رقم: ۳۳۳

”حضرت عامر بن ربیعہ ؓ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو بندہ بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس پر اسی طرح درود بھیجتے ہیں جس طرح اس نے مجھ پر درود بھیجا پس اب اس بندے کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم مجھ پر درود بھیجے یا اس سے زیادہ۔“

۱۳۲ (۴) عن عبد الرحمن بن عوف ؓ قال: خرجت مع رسول الله ﷺ إلى البقيع فسجد سجدة طويلة، فسألته فقال: جاءني جبريل عليه السلام، وقال: إنه لا يصلي عليك أحد إلا ويصلي عليه سبعون ألف ملك - (۱)

”حضرت عبد الرحمن بن عوف ؓ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جنت البقیع کی طرف آیا آپ ﷺ نے وہاں ایک طویل سجدہ کیا پس میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور فرمایا جو کوئی بھی آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود (بصورت دعا) بھیجتے ہیں۔“

۱۳۳ (۵) عن عبد الله بن عمرو بن العاص ؓ قال: من صلى علي رسول الله ﷺ صلاة صلى الله عليه وسلم وملائكته بها سبعين صلاة فليقل عبداً من ذلك أو ليكثر - (۲)

(۱) ۱- ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۵۱۷

۲- ابو یعلیٰ، المسند، ۲: ۱۵۸، رقم: ۸۴۷

۳- بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۰، رقم: ۱۵۵۵

۴- اسماعیل قاضی، فضل الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۱۰

(۲) ۱- احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۱۷۲، رقم: ۶۶۰۵

۲- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۵، رقم: ۲۵۶۶

۳- مناوی، فیض القدر، ۶: ۱۶۹

”حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس کے بدلہ میں اس پر ستر مرتبہ درود (بصورت دعا) اور سلامتی بھیجتے ہیں۔ اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے یا اس سے زیادہ۔“

۱۳۴ (۶) عن أبي طلحة رضی اللہ عنہ قال دخلت على رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم وأسأري وجهه تبرق فقلت يا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ما رأيتك أطيب نفسا ولا أظهر بشرا منك في يومك هذا فقال ومالي لا تطيب نفسي ولا يظهر بشري وإنما فارقتي جبريل الساعة فقال يا محمد من صلى عليك من أمتك صلاة كتب الله له بها عشر حسنات ومحاعنه عشر سيئات ورفعها بها عشر درجات وقال له الملك مثل: ما قال لك؟ قلت: يا جبريل، وما ذاك الملك؟ قال: إن الله وكل بك ملكا من لدن خلقك إلى أن يعثك لا يصلي عليك أحد من أمتك إلا قال: وأنت صلى الله عليك۔ (۱)

”حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا در آنحالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کے خدوخال خوشی سے چمک رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آج کے دن سے بڑھ کر کبھی اتنا زیادہ خوش نہیں پایا (اس کی کیا وجہ ہے؟) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل ابھی میرے پاس سے روانہ ہوا ہے اور مجھے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس گناہ معاف کر دیتا ہے اور دس درجات بلند کر دیتا ہے اور فرشتے اس کے لئے ایسا ہی کہتے ہیں جیسے وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کہتا ہے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۵: ۱۰۰، رقم: ۲۷۲۰

۲۔ پیشی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۱

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۵، رقم: ۲۵۶۷

فرماتے ہیں: میں نے کہا اے جبرائیل اس فرشتے کا کیا معاملہ ہے؟ تو اس نے کہا ہے شک اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی پیدائش سے لے کر آپ ﷺ کی بعثت تک ایک فرشتہ کو آپ ﷺ کے ساتھ مقرر کیا ہوا ہے، آپ ﷺ کی امت میں سے جو بھی آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو وہ کہتا ہے (اے حضور ﷺ پر درود بھیجنے والے) اللہ تجھ پر بھی درود (بصورتِ رحمت) بھیجے۔“

۱۳۵ (۷) عن أنس رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: أكثروا الصلاة عليّ يوم الجمعة فإنه أناني جبريل أنفأ عن ربه ﷻ فقال: ما على الأرض من مسلم يصلي عليك مرة واحدة إلا صليت أنا وملائكتي عليه عشرا۔ (۱)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السلام اپنے رب کی طرف سے حاضر ہوئے اور کہا کہ اس زمین پر جو مسلمان بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اور میرے فرشتے اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت و دعا) بھیجتے ہیں۔“

۱۳۶ (۸) عن ربيعة قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليّ لم تنزل الملائكة تصلي عليه مادام يصلي عليّ فليقل من ذلك العبد أو ليكثر۔ (۲)

”حضرت ربيعة رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس وقت تک اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے پس اب بندے کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم مجھ پر درود بھیجے یا اس سے زیادہ۔“

۱۳۷ (۹) عن أنس بن مالك قال: قال رسول الله ﷺ: إذا قال العبد اللهم صل عليّ محمد خلق الله ﷻ من تلك الكلمة ملكا له جناحان جناح

(۱) ۱۔ منزلی، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۶۸

۲۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۱۹۰، رقم: ۵۰۱

(۲) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۶۹۶، باب ثواب الصلاة على النبي ﷺ

بالمشرق و جناح بالمغرب و رجلاه في تخوم الأرضين ورأسه تحت العرش فيقول: صل على عبدي كما صلى على نبيي فهو يصلي عليه إلى يوم القيامة۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص ”اللهم صل على محمد“ (اے اللہ تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج) کہتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ ان کلمات سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جس کے دو پر ہیں ایک پر مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور اس کی دونوں ٹانگیں (ساتوں) زمینوں کی آخری حدود تک ہیں اور اس کا سر اللہ ﷻ کے عرش کے نیچے ہے پس اللہ تعالیٰ اس فرشتے کو فرماتا ہے کہ قیامت تک اس شخص پر اسی طرح درود بھیج جس طرح اس نے میرے نبی ﷺ پر درود بھیجا پس وہ فرشتہ اس بندے پر قیامت کے روز تک درود (بصورتِ دعا) بھیجتا رہے گا۔“

۱۳۸ (۱۰) عن عمر بن الخطاب ؓ أنه قال: الدعاء يحجب دون السماء حتى يصلي على النبي ﷺ فإذا جاءت الصلاة على النبي ﷺ رفع الدعاء وقال النبي ﷺ من صلى عليّ في كتاب لم تنزل الملائكة يصلون عليه مادام اسمي في ذلك الكتاب۔ (۲)

”حضرت عمر بن الخطاب ؓ بیان کرتے ہیں کہ دعاء آسمان کے نیچے حجاب میں رہتی ہے جب تک کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے پس جب حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے تو دعاء (آسمان کی طرف) بلند ہو جاتی ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کتاب میں مجھ پر درود لکھتا ہے تو فرشتے اس پر اس وقت تک درود (بصورتِ دعا) بھیجتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔“

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۲۸۶، ۲۸۷، رقم: ۱۱۲۴

(۲) قرطبی، الجامع لأحكام القرآن، ۱۳: ۲۳۵

من نسي الصلاة عليَّ خطئي طريق الجنة

﴿ جو مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا ﴾

۱۳۹ (۱) عن جعفر، عن أبيه عليه السلام قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ذكرت

عنده فنسي الصلاة عليَّ خطئي طريق الجنة يوم القيامة۔ (۱)

”حضرت جعفر عليه السلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو قیامت کے روز وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔“

۱۴۰ (۲) عن حسين بن علي قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من ذكرت عنده

فخطي الصلاة عليَّ خطئي طريق الجنة۔ (۲)

(۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۶، رقم: ۳۱۷۹۳

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۵، رقم: ۱۵۷۳

۳۔ ابویعم، حلیۃ الاولیاء، ۶: ۲۶۷

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۲، رقم: ۲۵۹۹

۵۔ کنانی، مصباح الترغیب، ۱: ۱۱۲، رقم: ۳۳۳

۶۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۶: ۱۳۷

۷۔ ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۶: ۲۵۹۹

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳: ۱۲۸، رقم: ۲۸۸۷

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۴

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۱، رقم: ۲۵۹۷

”حضرت حسین بن علی ؑ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو قیامت کے روز وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔“

۱۴۱ (۳) عن محمد بن علي ؑ يقول: قال رسول الله ﷺ من ذكرت عنده فلم يصل عليّ خطيئته طريق الجنة۔ (۱)

”حضرت محمد بن علی ؑ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔“

۱۴۲ (۴) عن أبي أمامة قال: قال رسول الله ﷺ من ذكرت عنده فلم يصل عليّ تخطف به عن الجنة إلى النار يوم القيامة۔ (۲)

”حضرت ابو امامہ ؑ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا تو وہ اس کی وجہ سے قیامت کے روز جنت کی بجائے دوزخ کی طرف چل پڑے گا۔“

۱۴۳ (۵) عن حسين ؑ قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرت عنده فخطأه الله الصلاة عليّ خطأه الله طريق الجنة۔ (۳)

”حضرت حسین ؑ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور اللہ اس کو مجھ پر درود بھیجنا بھلا دے تو (قیامت کے روز) اللہ تعالیٰ اس کو جنت کا راستہ بھلا دے گا۔“

۱۴۴ (۶) عن أنس بن مالك قال: قال النبي ﷺ ”من ذكرت بين يديه

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۵، رقم: ۱۵۷۳

(۲) دیلمی، مسند الفردوس، ۳: ۶۳۳، رقم: ۵۹۸۵

(۳) دولابی، الذریۃ الطاہرۃ، ۱: ۸۸، رقم: ۱۵۵

فلم يصل علي صلاة تامة فلا هو مني ولا أنا منه“۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر مکمل (اور اچھے طریقے سے) درود نہ بھیجے تو نہ وہ مجھ سے ہے اور نہ میں اس سے ہوں (یعنی میرا اس سے اور اس کا مجھ سے کوئی تعلق اور واسطہ نہیں)۔“



www.MinhajBooks.com

(۱) دیلی، مسند الفردوس، ۳: ۶۳۳، رقم: ۵۹۸۶

إن صلاتكم معروضة عليّ

﴿بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے﴾

۱۴۵ (۱) عن أوس بن أوس رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: إن من أفضل أيامكم يوم الجمعة، فيه خلق آدم، وفيه قبض وفيه النفخة، وفيه الصعقة فأكثروا عليّ من الصلاة فيه، فإن صلاتكم معروضة عليّ، قال قالوا: يارسول الله ﷺ! كيف تعرض صلاتنا عليك وقد أرمت؟ يقولون: بليت قال ﷺ إن الله حرم على الأرض أجساد الأنبياء- (۱)

(۱) ۱- ابوداؤد، السنن: ۲۷۵، كتاب الصلاة، باب تفریح ابواب الجمعة، فضل يوم الجمعة و ليلة الجمعة، رقم: ۱۰۴۷

۲- ابوداؤد، السنن، ۸۸: ۲، ابواب الوتر، باب في الاستغفار، رقم: ۱۵۳۱

۳- نسائی، السنن الکبریٰ، ۱: ۵۱۹، باب الامر باكثر الصلاة على النبي ﷺ يوم الجمعة ۱۶۶۶

۴- ابن ماجه، السنن، ۱: ۳۴۵، كتاب اقامة الصلاة، باب في فضل الجمعة، رقم: ۱۰۸۵

۵- دارمی، السنن، ۱: ۴۴۵، كتاب الصلاة، باب في فضل الجمعة، رقم: ۱۵۷۲

۶- ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، باب في ثواب الصلاة على النبي ﷺ رقم: ۸۶۹۷

۷- طبرانی، المعجم الکبیر، ۱: ۲۱۶، رقم: ۵۸۹

۸- بیہقی، السنن الکبریٰ، ۳: ۲۴۸، باب ما یومر به في ليلة الجمعة و یومها من کثرة

الصلاة على رسول الله ﷺ، رقم: ۵۷۸۹

۹- بیہقی، السنن الصغریٰ، ۱: ۳۷۲، باب في فضل الجمعة، رقم: ۶۳۴

۱۰- ہیثمی، موارد الظمآن، ۱: ۱۴۶، باب ما جاء في يوم الجمعة والصلاة على النبي ﷺ رقم: ۵۵۰

۱۱- کنانی، مصباح الزجاجة، ۱: ۱۲۹، باب في فضل الجمعة، رقم: ۳۸۸

”حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک تمہارے بہترین دنوں میں سے جمعہ کا دن سب سے بہتر ہے اس دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن وفات پائی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن سخت آواز ظاہر ہوگی پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمارا درود آپ ﷺ کے وصال کے بعد آپ ﷺ کو کیسے پیش کیا جائے گا؟ جبکہ آپ ﷺ خاک میں مل چکے ہوں گے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ ﷻ نے زمین پر انبیاء کرام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔“

۱۴۶ (۲) عن أبي امامة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: أكثروا عليّ من الصلاة في كل يوم جمعة فان صلاة أمتي تعرض عليّ في كل يوم جمعة فمن كان أكثرهم عليّ صلاة كان أقربهم مني منزلة۔ (۲)

”حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو بے شک میری امت کا درود ہر جمعہ کے روز مجھے پیش کیا جاتا ہے اور میری امت میں سے جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا وہ (قیامت کے روز) مقام و منزلت کے اعتبار سے میرے سب سے زیادہ قریب ہو گا۔“

۱۴۷ (۳) عن عبد الله رضی اللہ عنہ عن النبي ﷺ قال أن لله ملائكة سياحين يبلغوني عن أمتي السلام قال: و قال رسول الله ﷺ حياتي خير لكم تحدثون ونحدثكم ووفاتي خير لكم تعرض عليّ أعمالكم فمأرايت من خير

(۲) ۱۔ بیہقی، السنن الکبریٰ ۳: ۲۳۹، رقم: ۵۷۹۱

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۰، رقم: ۳۰۳۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۳

حمدت اللہ علیہ و ما رأیت من شر إستغفرت اللہ لکم۔ (۱)

”حضرت عبداللہ ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ بے شک اللہ کے بعض فرشتے ایسے ہیں جو گشت کرتے رہتے ہیں اور مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں راوی بیان کرتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری زندگی تمہارے لیے خیر ہے کہ تم دین میں نئی چیزوں کو پاتے ہو اور ہم تمہارے لئے نئی نئی چیزوں کو پیدا کرتے ہیں اور میری وفات بھی تمہارے لئے خیر ہے مجھے تمہارے اعمال پیش کئے جاتے ہیں پس جب میں تمہاری طرف سے کسی اچھے عمل کو دیکھتا ہوں تو اس پر اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اور جب کوئی بری چیز دیکھتا ہوں تو تمہارے لیے اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں۔“

۱۲۸ (۲) عن ابن أبي مسعود الأنصاري ﷺ عن النبي ﷺ قال: أكثروا عَلَيَّ الصلاة في يوم الجمعة فإنه ليس أحدٌ يُصلِّي عَلَيَّ يوم الجمعة، إلا عرضت عَلَيَّ صلاته۔ (۲)

”حضرت ابو مسعود انصاری ﷺ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو بے شک جو بھی مجھ پر جمعہ کے دن درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔“

(۱) ۱۔ بزار، المسند، ۵: ۳۰۸، رقم: ۱۹۲۵

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۹: ۲۴

۳۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۸۳، رقم: ۶۸۶

۴۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۶

(۲) ۱۔ احاکم، المسند رک علی النجاشین، ۲: ۴۵۷، رقم: ۳۵۷۷

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۰، رقم: ۳۰۳۰

۳۔ شوکانی، نیل الاوطار، ۳: ۳۰۵

۱۴۹ (۵) عن أبي جعفر عليه السلام قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليَّ بلغني

صلاته ووصلت عليه وكتبت له سوى ذلك عشر حسنات۔ (۱)

”حضرت ابو جعفر عليه السلام سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود بھیجتا ہے مجھے اس کا درود پہنچ جاتا ہے اور میں بھی اس پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے لئے دس نیکیاں بھی لکھ دی جاتی ہیں۔“

۱۵۰ (۶) عن أبي طلحة رضي الله عنه قال: دخلت على النبي ﷺ يوماً فوجدته

مسروراً فقلت يا رسول الله ﷺ ما أدرى متى رأيتك أحسن بشراً وأطيب

نفساً من اليوم قال وما يمنعني وجبريل خرج من عندي الساعة فبشروني

أن لكل عبد صلى عليَّ صلاة يكسب له بها عشر حسنات ويمحى عنه

عشر سيئات ويرفع له عشر درجات وتعرض عليَّ كما قالها ويرد عليه

بمثل ما دعا۔ (۲)

”حضرت ابو طلحہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ ایک دن میں نے حضور نبی

اکرم ﷺ کی زیارت کی پس میں نے آپ ﷺ کو بہت خوش پایا میں نے عرض کیا

یا رسول اللہ ﷺ میں نے آج سے بڑھ کر زیادہ خوش آپ ﷺ کو کبھی نہیں پایا حضور نبی

اکرم ﷺ نے فرمایا آج مجھے اتنا خوش ہونے سے کون روک سکتا ہے؟ کہ ابھی ایک گھڑی

پہلے جبرائیل میرے پاس سے گیا ہے اور اس نے مجھے خوش خبری دی کہ ہر اس بندے کے

لئے جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹا دیے

جاتے ہیں اور دس درجے بلند کر دیے جاتے ہیں اور جو وہ کہتا ہے مجھ پر پیش کیا جاتا ہے

اور اس کی دعا کی مثل اس کو لوٹا دیا جاتا ہے۔“

۱۵۱ (۷) عن أبي سليمان الحراني رضي الله عنه قال: قال لي رجل من جواري يقال

(۱) طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۱۷۸، رقم: ۱۶۴۲

(۲) عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۳، رقم: ۳۱۱۳

لہ الفضل وكان كثير الصوم والصلاة كنت أكتب الحديث ولا أصلي على النبي ﷺ إذا رأيته في المنام فقال لي إذا كتبت أو ذكرت لم لا تصلي علي؟ ثم رأيته ﷺ مرة من الزمان فقال لي قد بلغني صلاتك علي فإذا صليت علي أو ذكرت فقل صلى الله عليه وسلم۔ (۱)

”حضرت ابو سلیمان الحرانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ہمسایوں میں سے ایک آدمی جس کو فضل کے نام سے پکارا جاتا تھا اور وہ بہت زیادہ صوم و صلاة کا پابند تھا۔ اس نے مجھے کہا کہ میں احادیث لکھا کرتا تھا لیکن میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہیں بھیجا کرتا تھا پھر ایک دفعہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کی خواب میں زیارت کی تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ جب تو میرا نام لکھتا ہے یا مجھے یاد کرتا ہے تو تو مجھ پر درود کیوں نہیں بھیجتا؟ پھر میں نے ایک دفعہ حضور نبی اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے تمہارا درود پہنچ گیا ہے پس جب تو مجھ پر درود بھیجے یا میرا ذکر کرے تو یوں کہا کر ”صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔“

۱۵۲ (۸) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ زينوا مجالسكم بالصلاة علي فإن صلاتكم تعرض علي أو تبلغني۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اپنی مجالس کو میرے اوپر درود بھیجنے سے سجاؤ پس بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

www.MinhajBooks.com

(۱) خطیب بغدادی، الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع، ۱: ۲۷۲، رقم: ۵۶۹

(۲) عجلونی، كشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۴۴۳

الصلاة على النبي ﷺ سبب للنجاة من عذاب الدنيا والآخرة

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا دنیا اور آخرت کے عذاب

سے نجات کا ذریعہ ہے ﴾

۱۵۳ (۱) عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليَّ من صلاة واحدة صلى الله عليه عشراً ومن صلى عليَّ عشراً صلى الله عليه مائة ومن صلى عليَّ مائة كتب الله بين عينيه براءة من النفاق وبراءة من النار وأسكنه الله يوم القيامة مع الشهداء۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر سو مرتبہ درود (بصورتِ دعا) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے درمیان نفاق اور جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا ٹھکانہ شہداء کے ساتھ کرے گا۔“

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۷: ۱۸۸، رقم: ۷۲۳۵

۲۔ طبرانی، المعجم الصغیر، ۲: ۲۶، رقم: ۸۹۹

۳۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۳

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۶۰

۱۵۴ (۲) عن عبد الله بن عمر قال: كنا جلوسا حول رسول الله ﷺ إذ دخل أعرابي جهوري بدوي يماني على ناقه حمراء فأناخ بباب المسجد ثم قعد فلما قضى نجهه قالوا: يارسول الله إن الناقة التي تحت الأعرابي سرقة قال: أئنم بينة؟ قالوا نعم يارسول الله قال يا علي خذ حق الله من الأعرابي إن قامت عليه البينة وإن لم تقم فرده إلي قال فأطرق الأعرابي ساعة فقال له النبي ﷺ: قم يا أعرابي لأمر الله وإلا فادل بحجتك فقالت الناقة من خلف الباب: والذي بعثك بالكرامة يارسول الله إن هذا ما سرقني ولا ملكني أحد سواه فقال له النبي ﷺ يا أعرابي بالذي أنطقها بعذرک مالذي قلت؟ قال: قلت: اللهم إنک لست برب استحدثناک ولا معک إله أعانک علی خلقنا ولا معک رب فتشک فی ربوبیتک أنت ربنا کما نقول وفوق ما یقول القائلون أسألک أن تصلي علی محمد وأن تبرئنی براءتک فقال له النبي ﷺ والذي بعثني بالكرامة يا أعرابي لقد رأيت الملائكة يتدرون أفواه الأزقة يكتبون مقاتلك فأكثر الصلاة عَلَيَّ- (۱)

”حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ ہم حضور نبی اکرم ﷺ کے ارد گرد بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک بلند آواز والا یعنی دیہاتی بدو اپنی سرخ اونٹنی کے ساتھ ادھر آیا اس نے اپنی اونٹنی مسجد کے دروازے کے سامنے بیٹھائی اور خود آ کر ہمارے ساتھ بیٹھ گیا پھر جب اس نے اپنا اوویلا ختم کر لیا تو صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ یہ اونٹنی جو دیہاتی کے قبضہ میں ہے یہ چوری کی ہے حضور ﷺ نے فرمایا کیا اس پر کوئی دلیل ہے؟ صحابہ نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ ﷺ تو آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ اگر اس اعرابی پر چوری کی گواہی مل جاتی ہے تو اس سے اللہ کا حق لو (یعنی اس پر

(۱) حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۶۷۶، رقم: ۴۳۳۶

چوری کی حد جاری کرو) اور اگر چوری کی شہادت نہیں ملتی تو اس کو میری طرف لوٹا دو۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر اعرابی نے کچھ دیر کے لئے اپنا سر جھکایا پھر حضور ﷺ نے فرمایا اے اعرابی اللہ کے حکم کی پیروی کرنے کے لئے کھڑے ہو جاؤ وگرنہ میں تمہاری حجت سے دلیل پکڑوں گا پس اسی اثناء میں دروازے کے پیچھے سے اونٹنی بول پڑی اور کہنے لگی قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا نہ تو اس شخص نے مجھے چوری کیا ہے اور نہ ہی اس کے سوا میرا کوئی مالک ہے پس حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے اس اونٹنی کو تیرا عذر بیان کرنے کے لئے قوت گویائی بخشی اے اعرابی یہ بتا تو نے سر جھکا کر کیا کہا تھا۔ اعرابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے کہا اللہ تو ایسا خدا نہیں ہے جسے ہم نے پیدا کیا ہو اور نہ ہی تیرے ساتھ کوئی اور الہ اور رب ہے کہ ہم تیری ربوبیت میں شک کریں تو ہمارا رب ہے جیسا کہ ہم کہتے ہیں اور کہنے والوں کے کہنے سے بھی بہت بلند ہے پس اے میرے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو حضور ﷺ پر درود بھیج اور یہ کہ مجھے میرے الزام سے بری کر دے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا اس رب کی قسم جس نے مجھے عزت کے ساتھ مبعوث کیا اے اعرابی میں نے دیکھا کہ فرشتے تمہاری بات کو لکھنے میں جلدی کر رہے ہیں پس تو کثرت سے مجھ پر درود بھیجا کر۔“

۱۵۵ (۳) عن أنس بن مالك عن النبي ﷺ قال: يا أيها الناس إن أنجلكم

يوم القيامة من أهوالها و مواطنها أكثركم علي صلاة في دار الدنيا۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگو تم میں سے قیامت کی ہولنا کیوں اور اس کے مختلف مراحل میں سب سے زیادہ نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا۔“

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۵: ۲۷۷، رقم: ۸۱۷۵

۱۵۶ (۴) عن عبدالرحمن بن سمرة قال: خرج رسول الله ﷺ فقال: إني رأيت البارحة عجبا رأيت رجلا من أمتي قد احتوشته ملائكة فجاءه وضوء ه فاستنقذه من ذلك و رأيت رجلا من أمتي قد احتوشته الشياطين فجاءه ذكر الله فخلصه منهم و رأيت رجلا من أمتي يلهث من العطش فجاءه صيام رمضان فسقاه و رأيت رجلا من أمتي من بين يديه ظلمة و من خلفه ظلمة و عن يمينه ظلمة و عن شماله ظلمة و من فوقه ظلمة و من تحته ظلمة فجاءه حجه و عمرته فاستخرجاه من الظلمة و رأيت رجلا من أمتي جاءه ملك الموت ليقبض روحه فجاءته صلة الرحم فقالت إن هذا كان واصلا لرحمه فكلمهم و كلموه و صار معهم و رأيت رجلا من أمتي يتقي و هج النار عن وجهه فجاءته زبانية العذاب فجاءه أمره بالمعروف و نهيه عن المنكر فاستنقذه من ذلك و رأيت رجلا من أمتي هوى في النار فجاءته دموعه التي بكى من خشية الله فأخرجته من النار و رأيت رجلا من أمتي قد هوت صحيفته إلى شماله فجاءه خوفه من الله فأخذ صحيفته في يمينه و رأيت رجلا من أمتي قد خف ميزانه فجاءه إقراضه فثقل ميزانه و رأيت رجلا من أمتي يرعد كما ترعد السعفة فجاءه حسن ظنه بالله فسكن رعدته و رأيت رجلا من أمتي يزحف على الصراط مرة و يجثو مرة و يتعلق مرة فجاءته صلواته علي فأخذت بيده فأقامته على الصراط حتى جاوز و رأيت رجلا من أمتي انتهى إلى أبواب الجنة فغلقت الأبواب دونه فجاءته شهادة أن لا إله إلا الله فأخذت بيده فأدخلته الجنة - (۱)

(۱) ۱- بيشي، مجمع الزوائد، ۷: ۷۹، ۱۸۰.

۲- ابن رجب حنبلي، التوقيف من النار، ۱: ۴۲.

۳- وأطفي، تاريخ واسط، ۱: ۱۶۹، ۱۷۰.

”حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن گھر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا کہ گذشتہ شب میں نے خواب میں عجیب چیز دیکھی میں کیا دیکھتا ہوں کہ فرشتوں نے میری امت کے ایک آدمی کو گھیرا ہوا ہے اس دوران اس شخص کا وضوء وہاں حاضر ہوتا ہے اور اس آدمی کو اس مشکل صورت حال سے نجات دلاتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ اس پر قبر کا عذاب مسلط کیا گیا ہے پس اس کی نماز آتی ہے اور اس کو اس عذاب سے نجات دلاتی ہے اور میں ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ اس کو شیاطین نے گھیرا ہوا ہے پس اللہ کا ذکر (جو وہ کیا کرتا تھا) آتا ہے اور اس کو ان شیاطین سے نجات دلاتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ پیاس کے مارے اس کا برا حال ہے پس رمضان کے روزے آتے ہیں اور اس کو پانی پلاتے ہیں اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں جس کے آگے پیچھے، دائیں بائیں، اوپر نیچے تاریکی ہی تاریکی ہے پس اس کا حج اور عمرہ آتے ہیں اور اس کو تاریکی سے نکالتے ہیں اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں کہ ملک الموت (موت کا فرشتہ) اس کی روح قبض کرنے کے لئے اس کے پاس کھڑا ہے اس کا صلہ رحم آتا ہے اور کہتا ہے یہ شخص صلہ رحمی کرنے والا تھا پس وہ ان سے کلام کرتا ہے اور وہ اس سے کلام کرتے ہیں اور وہ ان کے ساتھ ہو جاتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں جو اپنے چہرے سے آگ کا شعلہ دور کر رہا ہے پس اس کا صدقہ آجاتا ہے اور اس کے سر پر سایہ بن جاتا ہے اور اس کے چہرے کو آگ سے ڈھانپ لیتا ہے اور میں اپنی امت کا ایک آدمی دیکھتا ہوں اس کے پاس عذاب والے فرشتے آتے ہیں پس اس کے پاس اس کا امر بالمعروف ونہی عن المنکر آجاتا ہے اور اس کو عذاب سے نجات دلاتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا کہ وہ آگ میں گرا ہوا ہے پس اس کے وہ آنسو آجاتے ہیں جو اس نے اللہ کی خشیت میں بہائے اور اس کو آگ سے نکال دیتے ہیں اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا اس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں تھا پس اس کا اللہ سے خوف اس کے پاس آجاتا ہے اور وہ اپنا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں پکڑ لیتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا کہ اس کے نیک اعمال والا پلڑا ہلکا ہے پس اس کا قرض دینا اس کے پاس

آجاتا ہے تو اس کا پلڑا بھاری ہو جاتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا کہ وہ خوف کے مارے کانپ رہا ہوتا ہے جیسا کہ کھجور کی شاخ (حوا سے ہلتی ہے) پس اس کا اللہ کے ساتھ حسن ظن آتا ہے تو اس کی کپکپاہٹ ختم ہو جاتی ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا جو کبھی تو پل صراط پر آگے بڑھتا ہے کبھی رک جاتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے پس اس کا وہ درود جو مجھ پر بھیجتا ہے آتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے اور اس کو پل صراط پر سیدھا کھڑا رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کو عبور کر لیتا ہے اور میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا وہ جنت کے دروازے تک پہنچتا ہے پس جنت کے دروازے اس پر بند کر دیے جاتے ہیں اور وہ باہر کھڑا رہتا ہے پس اس کا کلمہ شہادت آتا ہے جو اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کر دیتا ہے۔“



www.MinhajBooks.com

فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في

يوم الجمعة

﴿ جمعہ کے دن حضور ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت ﴾

۱۵۷ (۱) عن أوس بن أوس رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ إن من أفضل أيامكم يوم الجمعة، فيه خلق آدم وفيه قبض، وفيه الصعقة، فأكثروا عليّ من الصلاة فيه، فإن صلاتكم معروضة عليّ قالوا: يا رسول الله ﷺ، وكيف تعرض صلاتنا عليك وقد أرمت يعني بليت قال: إن الله ﻻ يحرم عليّ الأرض أن تأكل أجساد الأنبياء۔ (۱)

- ۱۔ ابوداؤد، السنن، ۲: ۸۸، ابواب الوتر، باب في الاستغفار رقم: ۱۵۳۱
- ۲۔ ابوداؤد، السنن، ۱: ۲۷۵، كتاب الصلاة، باب تفریح ابواب الجمعة وفضل يوم الجمعة و ليلة الجمعة، رقم: ۱۰۴۷
- ۳۔ نسائی، السنن الكبرى، ۱: ۵۱۹، باب الامر باكثر الصلاة على النبي ﷺ يوم الجمعة، رقم: ۱۶۶۶
- ۴۔ ابن ماجه، السنن، ۱: ۳۳۵، كتاب اقامة الصلاة، باب في فضل الجمعة، رقم: ۱۰۸۵
- ۵۔ دارمی، السنن، ۱: ۴۳۵، كتاب الصلاة، باب في فضل الجمعة، رقم: ۱۵۷۲
- ۶۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، باب في ثواب الصلاة على النبي ﷺ رقم: ۸۶۹۷
- ۷۔ طبرانی، المعجم الكبير، ۱: ۲۱۶، رقم: ۵۸۹
- ۸۔ بیہقی، السنن الكبرى، ۳: ۲۴۸، باب مائة مرة في ليلة الجمعة و يومها من كثرة الصلاة على رسول الله ﷺ، رقم: ۵۷۸۹
- ۹۔ بیہقی، السنن الصغرى، ۱: ۳۷۲، باب في فضل الجمعة رقم: ۶۳۴
- ۱۰۔ بیہقی، موارد الطمان، ۱: ۱۳۶، باب ماجاء في يوم الجمعة والصلاة على النبي ﷺ رقم: ۵۵۰
- ۱۱۔ کنانی، مصباح الزجاجة، ۱: ۱۲۹، باب في فضل الجمعة رقم: ۳۸۸

”حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک

تمہارے بہترین دنوں میں سے جمعہ کا دن سب سے بہتر ہے اس دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن وفات پائی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن سخت آواز ظاہر ہوگی پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا درود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد کیسے آپ پر پیش کیا جائے گا؟ جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاک میں مل چکے ہوں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔“

۱۵۸ (۲) عن أبي الدرداء رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم أكثروا الصلاة عليَّ يوم الجمعة فإنه يوم مشهود تشهد الملائكة وإن أحداً لن يصلي عليَّ إلا عرضت عليَّ صلواته حتى يخلو منها قال: قلت: وبعد الموت قال: وبعده الموت إن الله حرم عليَّ الأرض أن تاكل أجساد الأنبياء فنبى الله حي يورق في قبره۔ (۱)

”حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ اس دن ملائکہ حاضر ہوتے ہیں اور جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کے درود سے فارغ ہونے سے پہلے ہی اس کا درود مجھے پیش کر دیا جاتا ہے راوی کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موت کے بعد بھی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں موت کے بعد بھی بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر

(۱) ۱۔ ابن ماجہ، السنن، ۵۲۴: ۱، کتاب الجنائز، باب ذکر وفاتہ ودفنہ صلی اللہ علیہ وسلم، رقم: ۱۶۳۷

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۲

۳۔ مناوی، فیض القدر، ۲: ۸۷

۴۔ مزی، تہذیب الکمال، ۱۰: ۲۳، رقم: ۲۰۹۰

۵۔ اندلیسی، تحفۃ المحتاج، ۱: ۵۲۶، رقم: ۶۶۳

۶۔ کنانی، مصباح الزجاجة، ۲: ۵۸، رقم: ۶۰۲

دیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو کھائے پس اللہ کا نبی قبر میں بھی زندہ ہوتا ہے اور قبر میں بھی اسے رزق دیا جاتا ہے۔“

۱۵۹ (۳) عن أبي مسعود الأنصاري رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أكثروا عليَّ الصلاة في يوم الجمعة فإنه ليس أحدٌ يُصلي عليَّ يوم الجمعة، إلا عرضت عليَّ صلواته (۱)

”حضرت ابو مسعود الانصاری رضي الله عنه حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو پس جو بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔“

۱۶۰ (۴) عن ابن عباس قال سمعت نبيكم صلى الله عليه وسلم يقول: أكثروا الصلاة عليَّ نبيكم في الليلة الغراء واليوم الأزهري ليلة الجمعة و يوم الجمعة (۲)

”حضرت ابن عباس رضي الله عنه سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ روشن رات اور روشن دن یعنی جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اپنے نبی صلى الله عليه وسلم پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔“

۱۶۱ (۵) عن الحسن رضي الله عنه: قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أكثروا الصلاة عليَّ يوم

(۱) ۱- حاکم، المستدرک علیٰ الصحیحین ۲: ۲۵۷، رقم: ۳۵۷۷

۲- بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۰، رقم: ۳۰۳۰

۳- شوکانی، نیل الاوطار، ۳: ۳۰۵

(۲) ۱- بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۱، رقم: ۳۰۳۴

۲- دیلمی، الفردوس، ۱: ۳۷، رقم: ۲۱۵

۳- مناوی، فیض القدر، ۴: ۸۷ بروایت ابی سعید

۴- شافعی، الام، ۱: ۲۰۸، بروایت عبداللہ بن اوفی

۵- عسقلانی، لسان المیزان، ۴: ۴۵۶، رقم: ۱۴۱۰، بروایت ابن عمر

الجمعة فإنها معروضة عليّ - (۱)

”حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو بے شک وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔“

۱۶۲ (۶) عن علي بن ابي طالب قال: قال رسول الله ﷺ: لا يهبطون إلا ليلة الجمعة ويوم الجمعة بأيديهم أقلام من ذهب و داوة من فضة و قراطيس من نور لا يكتبون إلا الصلاة على النبي ﷺ - (۲)

”حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے زمین پر کچھ فرشتے ایسے ہیں جن کو نور سے پیدا کیا گیا اور وہ زمین پر صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اترتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم اور چاندی کی دوایتیں اور نور کے اوراق ہوتے ہیں اور وہ صرف حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود لکھتے ہیں۔“

۱۶۳ (۷) عن أنس بن مالك قال: كنت واقفا بين يدي رسول الله ﷺ فقال: من صلى عليّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفر الله له ذنوب ثمانين عاماً فقليل كيف الصلاة عليك يا رسول الله ﷺ قال تقول: اللهم صل على محمد عبدك و نبيك و رسولك النبي الأمي و تعقد واحداً - (۳)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا تھا تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے روز جو شخص مجھ پر اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف فرمادیتا ہے آپ علیہ الصلاۃ والسلام سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کیسے درود بھیجا جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہو کہ اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بندے، رسول

(۱) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۰

(۲) دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۱۸۳، رقم: ۶۸۸

(۳) خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۱۳: ۴۸۹، رقم: ۷۳۲۶

اور نبی امی پر اور یہ (اسی مرتبہ درود کا بھیجنا) ایک ہی مجلس میں مکمل کرے۔“

۱۶۴ (۸) عن جعفر بن محمد قال: إذا كان يوم الخميس عند العصر أهبط الله ملائكة من السماء إلى الأرض معها صفائح من قصب بأيديها أقلام من ذهب تكتب الصلاة على محمد ﷺ في ذلك اليوم و في تلك الليلة الى الغد الى غروب الشمس۔ (۱)

”حضرت جعفر بن محمد ؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جمعرات کے دن عصر کا وقت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان سے زمین کی طرف ایسے فرشتوں کو نازل فرماتا ہے جن کے پاس صفحات ہوتے ہیں اور ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم ہوتے ہیں اور یہ فرشتے اس دن اور رات اور اگلے دن غروب آفتاب تک حضور علیہ الصلاۃ والسلام پر درود لکھتے ہیں۔“

۱۶۵ (۹) عن أنس ؓ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليَّ في يوم ألف مرة لم يمت حتى يرى مقعده من الجنة۔ (۲)

”حضرت انس ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں مجھ پر ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اس وقت تک اسے موت نہیں آئے گی جب تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔“

۱۶۶ (۱۰) عن أبي هريرة ؓ قال: قال رسول الله ﷺ: الصلاة عليَّ نور على الصراط فمن صلى عليَّ يوم الجمعة ثمانين مرة، غفرت له ذنوب ثمانين عاما۔ (۳)

www.MinhajBooks.com

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۲، رقم: ۳۰۳۷

(۲) منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۷۹

(۳) ۱۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۴۰۸، رقم: ۳۸۱۴

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجنا یہ پل صراط کا نور ہے جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“

۱۶۷ (۱۱) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: أكثروا الصلاة علي في الليلة الزهراء واليوم الأزهري فإن صلواتكم تعرض علي - (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر روشن رات اور روشن دن یعنی جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن درود بھیجا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔“

۱۶۸ (۴) وعن علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من صلى علي يوم الجمعة مائة مرة، جاء يوم القيامة ومعهُ نورٌ لو قسم ذلك النور بين الخلق كُلِّهِمْ لَو سِعَهُمْ - (۲)

”حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے تو قیامت کے دن اس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ ان سب کو کفایت کر جائے گا۔“

..... ۳- ذہبی، میزان الاعتدال فی نقد الرجال، ۳: ۱۰۹، رقم: ۳۴۹۵

۴- عسقلانی، لسان المیزان، ۲: ۳۸۱، رقم: ۱۹۳۸

۵- عسقلانی، لسان المیزان، ۶: ۲۳۰، رقم: ۸۲۲

۶- عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۱۹۰

(۱) ۱- طبرانی، المعجم الاوسط، ۱: ۸۳، رقم: ۲۴۱

۲- بیہقی، مجمع الزوائد، ۲: ۱۶۹، باب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الجمعة

۳- عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۱۸۹

(۲) ۲- ابو نعیم، حلیۃ الاولیاء، ۸: ۴۷

فصل المكثرين من الصلاة على

النبي ﷺ

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والوں کی فضیلت ﴾

۱۶۹ (۱) عن عبد الله بن مسعود: أن رسول الله ﷺ قال أولي الناس بي يوم القيامة أكثرهم على الصلاة - (۱)

”حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو (دنیا میں) مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجا کرتا تھا۔“

۱۷۰ (۲) عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: من سره أن يكتال له بالكميال الأوفى، إذا صلى علينا أهل البيت، فليقل: اللهم صل على

(۱) - ترمذی، الجامع الصحیح، ۲: ۳۵۴، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاة علی النبی ﷺ رقم: ۲۸۴

۲- ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۹۲، رقم: ۹۱۱

۳- ابویعلیٰ، المسند، ۸: ۲۲۸، رقم: ۵۰۱۱

۴- بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۲، رقم: ۱۵۶۳

۵- بیہقی، موررد الطمان، ۱: ۵۹۴، رقم: ۲۳۸۹

۶- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۷، رقم: ۵۲۷۵

۷- ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۱

محمد النبي وأزواجه العالمين المؤمنين وذريته وأهل بيته كما صليت على آل إبراهيم إنك حميد مجيد۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال (اجر و ثواب کے) پیمانے سے پورا پورا ناپا جائے جب وہ اہل بیت پر درود بھیجے تو اسے یوں کہنا چاہے اے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد اطہار اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔“

۱۷۱ (۳) عن حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ أن رجلاً قال يا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم أجعل ثلث صلاتي عليك قال نعم إن شئت قال الثلثين قال نعم قال فصلاتي كلها قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم إذن يكفيك الله ما أهمك من أمر دنياك و آخرتك۔ (۲)

”حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا

(۱) ۱۔ ابوداؤد، السنن، ۱: ۲۵۸، کتاب الصلاة، باب الصلاة على النبي صلی اللہ علیہ وسلم بعد التشهد، رقم: ۹۸۲

۲۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۲: ۱۵۱، رقم: ۲۶۸۲

۳۔ دیلمی، مسند الفردوس، ۳: ۵۹۶، رقم: ۵۸۷۱

۴۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۶۷

۵۔ مبارکفوری، تحفۃ الأوحی، ۲: ۳۹۵

۶۔ بخاری، التاريخ الکبیر، ۳: ۸۷

۷۔ مزی، تہذیب الکمال، ۱۹: ۵۹

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳: ۳۵، رقم: ۳۵۷

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۷۸

رسول اللہ ﷺ کیا میں اپنی دعا کا تیسرا حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ ﷺ نے فرمایا ہاں اگر تو چاہے (تو ایسا کر سکتا ہے) پھر اس نے عرض کیا دعا کا دو تہائی حصہ (آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں) آپ ﷺ نے فرمایا ہاں پھر اس نے عرض کیا ساری کی ساری دعا (آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں) یہ سن کر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو اللہ تعالیٰ تیرے دنیا اور آخرت کے معاملات کے لئے کافی ہو گا۔“

۱۲۲ (۴) عن علي بن أبي طالب ؓ قال: إن رسول الله ﷺ قال: من

صلى عليّ صلاة كتب الله له قيراطا والقيراط مثل أحد- (۱)

”حضرت علی بن ابوطالب ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیتا ہے اور قیراط احد پہاڑ کی مثل ہے۔“

۱۲۳ (۵) عن أبي أمامة ؓ قال: قال رسول الله ﷺ: أكثرُوا عَلَيَّ مِنَ

الصلاة في كل يوم جمعة فإن صلاة أمتي تعرض عليّ في كل يوم جمعة فمن كان أكثرهم عليّ صلاة كان أقربهم مني منزلة- (۲)

”حضرت ابو امامتہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو بیشک میری امت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے پس ان میں سے جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا وہ مقام و مرتبہ

(۱) عبدالرزاق، المصنف، ۵۱:۱، رقم: ۱۵۳

(۲) ۱- بیہقی، السنن الکبریٰ، ۳: ۲۴۹، رقم: ۵۷۹۰

۲- بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۰، رقم: ۳۰۳۲

۳- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۳

۴- دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۸۱، رقم: ۲۵۰

میں بھی ان سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔“

۱۷۴ (۶) عن أنس بن مالك رضي الله عنه خادم النبي صلى الله عليه وسلم قال: قال النبي صلى الله عليه وسلم: إن أقربكم مني يوم القيامة في كل موطن أكثركم عليّ صلاة في الدنيا، من صلى عليّ في يوم الجمعة وليلة الجمعة مائة مرة قضى الله له مائة حاجة، سبعين من حوائج الآخرة، وثلاثين من حوائج الدنيا، ثم يوكل الله بذلك ملكا يدخله في قبوري كما يدخل عليكم الهدايا، يخبرني من صلى عليّ باسمه ونسبه إلى عشيرته فأثبته عندي في صحيفة بيضاء۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک خادم النبی صلى الله عليه وسلم بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک قیامت کے روز ہر مقام پر تم میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا پس جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرما دیتا ہے ستر حاجتیں آخرت کی حاجتوں سے اور تیس دنیا کی حاجتوں سے متعلق ہیں پھر اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک فرشتے کو مقرر فرما دیتا ہے جو اسے اس طرح میری قبر انور میں پیش کرتا ہے جس طرح تمہیں تحائف پیش کیے جاتے ہیں وہ فرشتہ مجھے اس شخص کا نام اور اس کے خاندان کا سلسلہ نسب بتاتا ہے پس میں یہ ساری معلومات اپنے پاس ایک سفید صحیفہ میں محفوظ کر لیتا ہوں۔“

۱۷۵ (۷) عن أنس رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى عليّ في يوم ألف مرة لم يمته حتى يروى مقعده من الجنة۔ (۲)

”حضرت انس رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دن میں ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اسے اس وقت تک موت نہیں آئی گی جب

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۳، ۱۱۱، رقم: ۳۰۳۵

(۲) منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۷۹

تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔“

۱۷۶ (۸) عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ إن أولى الناس بي أكثرهم عليَّ صلاةً۔ (۱)

”حضرت عبداللہ بن مسعود رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے روز لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔“

۱۷۷ (۹) عن أبي بكر الصديق موقوفاً قال: الصلاة عليَّ النبي ﷺ امحق للخطايا من الماء للنار والسلام عليَّ النبي ﷺ أفضل من عتق الرقاب وحب رسول الله أفضل من مهج الأنفس: أو قال: ضرب السيف في سبيل الله۔ (۲)

”حضرت ابو بکر صدیق رضي الله عنه سے موقوفاً روایت ہے کہ حضور ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے اور حضور ﷺ پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے اور حضور ﷺ کی محبت جانوں کی روحوں سے زیادہ افضل ہے یا اس طرح کہا کہ آپ ﷺ کی محبت اللہ کی راہ میں جہاد سے زیادہ افضل ہے۔“

www.MinhajBooks.com

(۱) خطیب بغدادی، الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع، ۲: ۱۰۳، رقم: ۱۳۰۴

(۲) ۱۔ ہندی، کنز العمال، ۲: ۳۶۷، رقم: ۳۹۸۲، باب الصلاة عليه ﷺ

۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۷: ۱۶۱

تسليم الحجر والشجر والجبل على النبي ﷺ

﴿پتھروں، درختوں اور پہاڑوں کا حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا﴾

۱۷۸ (۱) عن جابر بن سمرة: قال: قال رسول الله ﷺ: إني لأعرف حجراً بمكة كان يسلم عليّ قبل أن أبعث إني لأعرفه الآن - (۱)

”حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں مکہ کے اس پتھر کو جانتا ہوں جو میری بعثت سے پہلے مجھ پر سلام بھیجا کرتا تھا یقیناً میں

(۱) ۱۔ مسلم، الصحیح، ۴: ۷۸۲، کتاب الفضائل، باب فضل نسب النبی ﷺ وتسليم الحجر

عليه ﷺ قبل النبوة، رقم: ۲۲۷۷

۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۵: ۹۵

۳۔ دارمی، السنن، ۱: ۲۳۱، رقم: ۲۰، باب ما كرم الله به نبيه ﷺ

۴۔ ابن حبان، الصحیح، ۱۳: ۴۰۲، رقم: ۶۳۸۲، باب المعجزات

۵۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۱۳، رقم: ۳۱۷۰۵

۶۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۲۹۱، رقم: ۲۰۱۲

۷۔ طبرانی، المعجم الكبير، ۲: ۲۲۰، رقم: ۱۹۰۷

۸۔ طبرانی، المعجم الصغير، ۱: ۱۱۵، رقم: ۱۶۷

۹۔ ابونعیم، دلائل النبوة، ۱: ۴۹، رقم: ۲۷

۱۰۔ أبوالفرج، صفوة الصفوة، ۱: ۶۷

۱۱۔ أصححانی، العظمة، ۵: ۱۰۷، ۱۷۱

۱۲۔ مبارکفوری، تحفة الأوزی، ۱۰: ۶۹

اسے اب بھی پہچانتا ہوں۔“

۱۷۹ (۲) عن علي بن أبي طالب ؓ قال كنت مع النبي ﷺ بمكة فخرجنا في بعض نواحيها فما استقبله جبل ولا شجر إلا و هو يقول ” السلام عليك يا رسول الله ﷺ“۔ (۱)

”حضرت علی ؓ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی معیت میں مکہ میں تھا ہم حضور ﷺ کے ساتھ مکہ سے باہر تشریف لے گئے پس راستے میں آنے والا ہر درخت اور پہاڑ حضور ﷺ کو پکار کر کہتا کہ اے رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ پر سلامتی ہو۔“

۱۸۰ (۳) عن يعلى بن مرة الثقفي: هي شجرة إستأذنت ربها أن تسلم على رسول الله فأذن لها۔ (۲)

”حضرت یعلیٰ بن مرہ ثقفی روایت کرتے ہیں کہ اس درخت نے اللہ تعالیٰ سے اجازت طلب کی تھی کہ وہ رسول خدا ﷺ پر سلام عرض کرے پس اسے اجازت مل گئی۔“

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۹۳، کتاب المناقب، باب فی آیات اثبات نبوة

النبي ﷺ، رقم: ۳۶۲۶

۲۔ حاکم، المستدرک علیٰ المسنن، ۴: ۶۷۷، رقم: ۴۲۳۸

۳۔ دارمی، السنن، ۱: ۲۵، رقم: ۲۱

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۱۵۰، رقم: ۱۸۸۰

۵۔ مقدسی، الاحادیث المختار، ۲: ۱۳۳، رقم: ۵۰۲

۶۔ مزنی، تہذیب الکمال، ۱۴: ۱۷۵، رقم: ۳۱۰۳

۷۔ اصہبانی، العظیمیہ، ۵: ۱۷۱

۸۔ جرجانی، تاریخ جرجان، ۱: ۳۲۹

(۲) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۳۰۷

۲۔ عبد بن حمید، المسند، ۱: ۱۵۴، رقم: ۴۰۵

۳۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۹: ۶

۱۸۱ (۴) عن برة بنت أبي تجرة قالت: إن رسول الله حين أراد الله كرامته وابتدأه بالنبوة كان إذا خرج لحاجته أبعد حتى لا يرى بيتاً ويفضي إلى الشعاب وبطن الأودية فلا يمر بحجرٍ ولا بشجرةٍ إلا قالت ”السلام عليك يا رسول الله“ فكان يلتفت عن يمينه وشماله وخلفه فلا يرى احدًا۔ (۱)

”حضرت برة بنت ابو تجرة رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کو بزرگی اور نبوت عطا کرنے کا ابتداء ارادہ فرمایا تو آپ قضائے حاجت کے لئے آبادی سے دور چلے جاتے گھاٹیاں اور کھلی وادیاں شروع ہو جاتیں تو آپ جس پتھر اور درخت کے پاس سے گزرتے وہ آپ ﷺ کو سلام عرض کرتا آپ ﷺ دائیں بائیں اور پیچھے دیکھتے مگر کوئی انسان نظر نہ آتا۔“

(۱) ۱۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۴: ۷۹، رقم: ۶۹۴۲

۲۔ طبری، تاریخ الطبری، ۱: ۵۲۹

۳۔ زہری، الطبقات الکبری، ۱: ۱۵۷، ۸: ۲۴۶

۴۔ أبو الفرج، صفوة الصفوة، ۱: ۷۶

۵۔ فاکھی، أخبار مکة، ۵: ۹۶، رقم: ۲۹۰۲

الصلاة على النبي ﷺ بعد إجابة المؤذن

﴿ مؤذن کی اذان کے بعد جواباً حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۱۸۲ (۱) عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: إذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول ثم صلوا علي فإنه ليس من أحد يصلني علي واحدة إلا صلى الله عليه بها عشرا، ثم سلوا الله لي الوسيلة فإنها منزلة في الجنة، لا تنبغي إلا لعبد من عباد الله ﷻ وأرجو أن أكون أنا هو فمن سألها لي حلت له شفاعتي۔ (۱)

”حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم مؤذن کو آذان دیتے ہوئے سنو تو اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے پھر مجھ پر

(۱) ۱۔ مسلم، الصحیح، ۲: ۲۸۸، کتاب الصلاة، باب استجاب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه

ثم يصلي علي النبي ﷺ ثم يسأل الله له الوسيلة، رقم: ۳۸۴

۲۔ نسائی، السنن، ۲: ۲۵، کتاب الأذان، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد الاذان، رقم: ۶۷۷

۳۔ ابن خزيمه، الصحیح، ۱: ۲۱۸، باب فضل الصلاة على النبي ﷺ بعد اذن سماع الاذن، رقم: ۴۱۸

۴۔ عبد بن حميد، المسند، ۱: ۱۳۹، رقم: ۳۵۴

۵۔ ابو عوانه، المسند، ۱: ۲۸۱، رقم: ۹۸۳

۶۔ ابو نعیم، المسند المستخرج، ۲: ۷، رقم: ۸۴۲

۷۔ نسائی، عمل اليوم والليلة، ۱: ۱۵۸، رقم: ۴۵، باب الترغيب في الصلاة على النبي ﷺ

ومسألة الوسيلة له ﷺ بين الاذان والاقامة

۸۔ طبرانی، مسند الشاميين، ۱: ۱۵۳، رقم: ۲۴۶

درود بھیجو پس جو بھی شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے پھر اللہ تعالیٰ سے وسیلہ طلب کرو بے شک وسیلہ جنت میں ایک منزل ہے جو کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک کو ملے گی اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا پس جس نے اس وسیلہ کو میرے لئے طلب کیا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔“

۱۸۳ (۲) عن جابر رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ من قال حين ينادي المنادي اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة النافعة صلّ علي محمد وارض عني رضاء لا تسخط بعده إستجاب الله له دعوته۔ (۱)

”حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے اذان سنتے وقت یہ کہا اے میرے اللہ اے اس دعوتِ کامل اور نفع دینے والی نماز کے رب تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور میرے ساتھ اس طرح راضی ہو جا کہ اس کے بعد تو (مجھ سے) ناراض نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس بندے کی دعا قبول فرماتا ہے۔“

۱۸۴ (۳) عن عبدالله بن ضمرة السلولي قال: سمعت أبا الدرداء يقول: كان رسول الله ﷺ إذا سمع النداء قال: اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة صلّ علي محمد عبدك ورسولك واجعلنا في شفاعته يوم القيامة، قال رسول الله ﷺ من قال هذه عند النداء جعله الله في

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۳: ۳۲۷، رقم: ۱۴۶۵۹

۲۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۱: ۶۹، رقم: ۱۹۴

۳۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۳۳۲

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۱: ۱۱۶، رقم: ۳۹۶

۵۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۲۸۴

۶۔ صنعانی، سبل السلام، ۱: ۱۳۱

شفاعتی یوم القیامۃ۔ (۱)

”حضرت عبداللہ بن ضمیرہ سلولہ ﷺ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب اذان کی آواز سنتے تو یہ فرماتے اے میرے اللہ اے اس دعوت کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور قیامت کے روز ہمیں ان کی شفاعت عطا فرما حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے اذان سننے کے وقت اس طرح کہا تو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کو میری شفاعت عطا کرے گا۔“

۱۸۵ (۳) عن أبي الدرداء رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ كان يقول إذا سمع المؤذن: ”اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة صل على محمد وأعطه سؤله يوم القيامة وكان يسمعها من حوله ويجب أن يقولوا مثل ذلك إذا سمعوا المؤذن قال: ومن قال ذلك إذا سمع المؤذن وجبت له شفاعته محمد ﷺ يوم القيامة۔ (۲)

”حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اذان سنتے تو یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے اے میرے اللہ اے اس دعوت کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج اور قیامت کے روز انہیں ان کا اجر عطا فرما اور حضور ﷺ یہ کلمات اونچی آواز میں کہتے تاکہ اپنے آس پاس بیٹھے ہوئے صحابہ کو سنا سکیں اور ان پر بھی واجب ہو کہ جب مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنیں تو اسی طرح کہیں جس طرح وہ کہتا ہے پھر راوی کہتے ہیں کہ جب کسی نے مؤذن کی اذان سن کر اس طرح کہا تو قیامت کے روز اس پر حضور نبی اکرم ﷺ کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔“

(۱) طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۹۷، رقم: ۳۶۶۲

(۲) ۱۔ پیشی، مجمع الزوائد، ۱: ۳۳۳

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۱: ۱۱۶، رقم: ۳۹۸

۱۸۶ (۵) عن أنس بن مالك قال: إذا أذن المؤذن فقال الرجل اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة أعط محمدًا سؤاله يوم القيامة إلا نالته شفاعة محمد ﷺ يوم القيامة۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب کسی آدمی نے مؤذن کی اذان سن کر یہ کہا: اے میرے اللہ اے اس دعوت کامل اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت کے روز ان کا اجر عطا فرما تو قیامت کے روز وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا حقدار ٹھہرے گا۔“



www.MinhajBooks.com

(۱) ۱۔ قیسرانی، تذکرہ الجہاظ، ۱: ۳۶۹، رقم: ۳۶۳

۲۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۱۰: ۱۱۳، بروایت یروی بن مالک

الملک موکل بقبر النبی ﷺ

یبلغہ ﷺ باسم المصلي عليه ﷺ

و اسم أبيه

﴿ حضور ﷺ کی قبر انور پر مقرر فرشتہ آپ ﷺ کو

آپ ﷺ پر درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام

پہنچاتا ہے ﴿

۱۸۷ (۱) عن عمار بن ياسر رضی اللہ عنہ يقول: قال رسول الله ﷺ: إن الله وكل

بقبري ملكا أعطاه أسماء الخلاق، فلا يصلي عليَّ أحد إلى يوم القيامة،

إلا بلغني باسمه واسم أبيه هذا فلان بن فلان قد صلي عليك۔ (۱)

”حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد

فرمایا کہ بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے میری قبر میں ایک فرشتہ مقرر کیا ہوا ہے جس کو اللہ

تبارک و تعالیٰ نے تمام مخلوقات کی آوازوں کو سننے (اور سمجھنے) کی قوت عطا فرمائی ہے پس

قیامت کے دن تک جو بھی مجھ پر درود پڑھے گا وہ فرشتہ اس درود پڑھنے والے کا نام اور

اس کے والد کا نام مجھے پہنچائے گا اور کہے گا یا رسول اللہ ﷺ فلاں بن فلاں نے

(۱) ۱۔ بزار، المسند، ۴: ۲۵۵، رقم: ۱۳۲۵

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۴

۴۔ اصہبانی، العظمت، ۲: ۶۳

آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔“

۱۸۸ (۲) عن يزيد الرقاشي قال: إن ملكا موكل بمن صلى على النبي ﷺ

أن يبلغ عنه النبي ﷺ أن فلانا من أمتك صلى عليك۔ (۱)

”حضرت یزید الرقاشی ؓ روایت کرتے ہیں کہ بے شک ایک فرشتہ کو اس

بات کے لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ جس کسی نے بھی حضور ﷺ پر درود بھیجا وہ حضور ﷺ

تک پہنچائے اور یہ کہے کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کی امت میں سے فلاں نے

آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔“

۱۸۹ (۳) عن عمار بن ياسر ؓ قال: قال رسول الله ﷺ إن لله ملكا أعطاه

أسماع الخلائق كلها وهو قائم على قبوري إذا مت فليس أحد من أمتي

يصلي عليّ صلاة إلا اسماه باسمه واسم أبيه قال: يا محمد صلى عليك

فلان فيصلني الرب على ذلك الرجل بكل واحدة عشرة۔ (۲)

”حضرت عمار بن یاسر ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد

فرمایا اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کو اس نے تمام مخلوقات کی آوازیں کو سننے (اور سمجھنے)

کی قوت عطاء فرمائی ہے اور جب سے میں اس دنیا سے رخصت ہوا ہوں وہ میری قبر پر

کھڑا ہے پس جب کوئی بھی میری امت میں سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ اس کا اور اس

کے باپ کا نام لیتا ہے اور کہتا ہے اے محمد (ﷺ) فلاں آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے پھر

(۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۶۹۹

۲۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۶، رقم: ۳۱۷۹۲

۳۔ سخاوی، القول البدیع، ۲۳۵

(۲) ۱۔ بیٹھی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۸۴

۳۔ مناوی، فیض القدر، ۲: ۴۸۳

۴۔ اصہبانی، العظمت، ۲: ۷۳

۵۔ مبارکفوری، تحفۃ الأحوزی، ۲: ۴۹۷

اللہ تعالیٰ ہر درود کے بدلہ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا۔“
 ۱۹۰ (۴) ورواہ أبو علی الحسین بن نصیر الطوسی فی أحکامہ و البزار
 فی مسنده بلفظ أن الله وکل بقبری ملکا أعطاه الله أسماع الخلاق فلا
 یصلی عَلَیَّ أحد إلى یوم القیامة إلا أبلغنی باسمه واسم أبیه هذا فلان بن
 فلان قد صلی علیک۔ (۱)

”اس حدیث کو ابو علی حسین بن نصیر الطوسی نے اپنی کتاب الأحکام اور بزار نے
 اپنی مسند میں ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے میری قبر میں
 ایک فرشتہ کو مقرر کیا ہے جس کو تمام مخلوقات کی آوازوں کو سننے کی قوت عطاء کی ہے پس
 قیامت تک جو کوئی بھی مجھ پر درود بھیجے گا وہ مجھے اس کا اور اس کے باپ کا نام پہنچا دے گا
 اور مجھے کہے گا یا رسول اللہ ﷺ فلاں بن فلاں آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے۔“

۱۹۱ (۵) عن أبي أمامة قال: قال رسول الله ﷺ: من صلی عَلَیَّ صلی الله
 علیہ وسلم عشرًا بها، ملک موکل بها حتی یبلغنیها۔ (۲)

”حضرت ابو أمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا
 جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور
 سلامتی نازل فرماتا ہے اور ایک فرشتہ (اس کام کے لئے) مقرر ہے کہ وہ درود مجھے
 پہنچائے۔“

(۱) ۱۔ بزار، المسند، ۴: ۲۵۵، رقم: ۱۳۲۵

۲۔ منذری الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۴

۳۔ سیوطی، شرح السیوطی، ۴: ۱۱۰

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۸: ۱۳۳، رقم: ۸۶۱۱

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۶۹

من صلی علی حقّ علیہ

شفاعتی یوم القيامة

﴿ جس نے مجھ پر درود بھیجا قیامت کے روز میری شفاعت اس کے لئے واجب ہو جائے گی ﴾

۱۹۲ (۱) عن روفع بن ثابت الأنصاری ؓ أن رسول الله ﷺ قال: من صلی علی محمد، وقال اللهم أنزله المقعد المقرب عندك يوم القيامة، وحببت له شفاعتي۔ (۱)

”حضرت روفع بن ثابت ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ اے میرے اللہ! حضور ﷺ کو قیامت کے روز اپنے نزدیک مقام قرب پر فائز فرما اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔“

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۱۰۸، حدیث روفع بن ثابت انصاری

۲۔ بزار المسند، ۶: ۲۹۹، رقم: ۲۳۱۵

۳۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۳: ۳۲۱، رقم: ۳۲۸۵

۴۔ طبرانی، المعجم الكبير، ۵: ۲۵، رقم: ۴۲۸۰

۵۔ بیہقی، معجم الزوائد، ۱۰: ۱۶۳

۶۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۹، رقم: ۲۵۸۷

۷۔ ابن ابوعاصم، السنن، ۲: ۳۲۹، رقم: ۲۵۸۷

۸۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۳

۹۔ اسماعیل قاضی، فضل الصلاة علی النبی ﷺ، ۱: ۵۲

۱۹۳ (۲) عن أبي الدرداء قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عَلَيَّ حين يصبح عشراً وحين يمسي عشراً أدركنه شفاعتي يوم القيامة۔ (۱)

”حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر صبح و شام دس دس مرتبہ درود بھیجتا ہے قیامت کے روز اس کو میری شفاعت میسر ہوگی۔“

۱۹۴ (۳) عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عَلَيَّ أو سألت لي الوسيلة حقت عليه شفاعتي يوم القيامة۔ (۲)

”حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود بھیجتا ہے یا میرے لئے (اللہ سے) وسیلہ مانگتا ہے قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔“

۱۹۵ (۴) عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ من صل عَلَيَّ عند قبري وكل بهما ملك يبغني وكفى بهما أمر دنياه وآخرته وكنت له كلاهما أو شفيعاً۔ (۳)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے تو ان دونوں کے ساتھ ایک فرشتہ کو مقرر کیا جاتا ہے جو مجھے اس کا درود پہنچاتا ہے اور یہ درود اس کے دنیا و آخرت کے معاملات کو

(۱) ۱۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۲۰

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۱: ۲۶۱، رقم: ۹۸۷

۳۔ مناوی، فیض القدر، ۶: ۱۶۹

(۲) ۱۔ اسماعیل قاضی، فضل الصلاة علی النبی، ۱: ۵۱

۲۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۳

(۲) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۸، رقم: ۱۵۸۳

کفایت کر جاتا ہے پس میں اس کے لئے (قیامت کے دن) گواہ اور شفیق ہوں گا۔“

۱۹۶ (۵) عن أبي هريرة رضي الله عنه رفعه من قال: اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم وبارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم وترحم على محمد وعلى آل محمد كما ترحم على إبراهيم وعلى آل إبراهيم شهدت له يوم القيامة بالشهادة وشفعت له۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه سے مروی روایت ہے کہ جو شخص یہ کہتا ہے اے میرے اللہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود بھیجا اور تو نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کو برکت عطا فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت عطا فرمائی اور تو نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحم فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر رحم فرمایا تو قیامت کے روز میں اس کی گواہی دوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔“

(۱) ۱۔ بخاری، الأدب المفرد، ۲۲۳، رقم: ۶۴۱

۲۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۲۳، ۲۲۴، رقم: ۱۵۸۸

۳۔ عسقلانی، تلخیص الحیبر، ۱: ۲۷۴، رقم: ۴۲۸

۴۔ عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۵۹

۵۔ حاکم، معرفۃ علوم الحدیث، ۱: ۳۳

الملائكة يبلغونه ﷺ عن

أمته ﷺ السلام

﴿ فرشتے حضور ﷺ کو آپ ﷺ کی امت کا سلام پہنچاتے ہیں ﴾

۱۹۷ (۱) عن عبد الله عن النبي ﷺ قال: إن الله في الأرض ملائكة سياحين

يبلغوني من أمتي السلام۔ (۱)

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۴۴۱، رقم: ۴۲۱۰

۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۱: ۴۵۲، رقم: ۴۳۲۰

۳۔ نسائی، السنن الكبرى، ۱: ۳۸۰، رقم: ۱۲۰۵

۴۔ نسائی، السنن الكبرى، ۶: ۲۲، رقم: ۹۸۹۳

۵۔ دارمی، السنن، ۲: ۴۰۹، کتاب الرقان، باب فضل الصلاة على النبي ﷺ،

رقم: ۲۷۷۴

۶۔ ابن حبان، الصحيح، ۳: ۱۹۵، رقم: ۹۱۴

۷۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۴۵۶، رقم: ۳۵۷۶

۸۔ عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۵، رقم: ۳۱۱۶

۹۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۴۵۳، رقم: ۸۷۰۵

۱۰۔ ابویعلیٰ، المسند، ۹: ۱۳۷، رقم: ۵۲۱۳

۱۱۔ بزار، المسند، ۵، ۳۰۷، رقم: ۱۹۲۴

۱۲۔ طبرانی، المعجم الكبير، ۱۰: ۲۱۹، رقم: ۱۰۵۲۸

۱۳۔ بیہقی، موارد الظمان، ۱: ۵۹۳، رقم: ۲۳۹۲

۱۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۰

”حضرت عبداللہ ﷺ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اس زمین پر اللہ تعالیٰ کے بعض نکتہ کرنے والے فرشتے ہیں جو مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔“

۱۹۸ (۲) عن يزيد الرقاشي أن ملكا موكل بمن صلى على النبي ﷺ أن يبلغ عنه النبي ﷺ أن فلانا من أمتك صلى عليك۔ (۱)

”حضرت یزید الرقاشی ﷺ سے روایت ہے کہ بے شک ایک فرشتہ کو ہر اس بندے کا وکیل بنایا جاتا ہے جو حضور ﷺ پر درود بھیجتا ہے کہ وہ اس بندے کی طرف سے حضور نبی اکرم ﷺ کو یہ درود پہنچائے (اور کہتا ہے کہ) یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کی امت کے فلاں بندہ نے آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔“

۱۹۹ (۳) عن أبي أمامة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليّ صلى الله عليه عشر ابها ملك موكل بها حتى يبلغنيها۔ (۲)

”حضرت ابو امامہ ﷺ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور ایک فرشتے کے ذمہ یہ کام لگا دیا گیا ہے کہ وہ اس درود کو مجھے پہنچائے۔“

۲۰۰ (۴) عن أنس رضي الله عنه عن النبي ﷺ قال: إن لله سيارة من الملائكة يطلبون حلق الذكر فإذا أتوا عليهم حفوا بهم ثم بعثوا رائداهم إلى السماء إلى رب العزة تبارك تعالیٰ فيقولون ربنا أتينا على عباد من عبادك يعظمون آلاءك ويتلون كتابك ويصلون على نبيك محمد ﷺ

(۱) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۶۹۹

۲۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۶، رقم: ۳۱۷۹۲

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۸: ۱۳۳، رقم: ۸۶۱۱۱

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۶۹

وَيَسْأَلُونَكَ لِأَخْرَجْتَهُمْ وَدَنِيَاهُمْ فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى غَشَوْهُمْ رَحْمَتِي فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ إِنَّ فِيهِمْ فَلَانًا الْخَطَاءِ إِنَّمَا أَعْتَقْتَهُمْ إِعْتِنَا فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى غَشَوْهُمْ رَحْمَتِي فَهَمَّ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْفِي بِهِمْ جَلِيسَهُمْ۔ (۱)

”حضرت انس ؓ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ فرشتوں کا ایک گروہ زمین میں گھومتا رہتا ہے اور وہ ذکر کے حلقوں کی تلاش میں رہتا ہے اور جب ان کو ایسا حلقہ ذکر ملتا ہے تو اس کو وہ اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں (اور اس میں شامل ہو جاتے ہیں) پھر ان کا گروہ آسمان کی طرف اللہ رب العزت کی بارگاہ میں آتا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم تیرے ان بندوں کی مجلس سے اٹھ کر آ رہے ہیں جو تیری نعمتوں کی تعظیم کر رہے تھے اور تیری کتاب قرآن پاک کی تلاوت کر رہے تھے اور تیرے نبی حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج رہے تھے اور وہ تجھ سے اپنی آخرت اور دنیا دونوں کی بہتری کا سوال کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ’ان کو میری رحمت سے ڈھانپ دو۔‘ فرشتے کہتے ہیں اے رب ان میں فلاں شخص بڑا گناہگار تھا (اور وہ ان کے ساتھ ایسے ہی مل گیا تھا) اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے انہیں میری رحمت سے ڈھانپ دو پس وہ ایسے ہم نشین ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بد بخت نہیں ہو سکتا۔“

www.MinhajBooks.com

(!) ۱۔ بیٹھی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۷۷

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۲۶۰، رقم: ۲۳۲۲

إِنَّ صَلَاتِكُمْ عَلَيَّ زَكَاةٌ لَكُمْ

﴿ بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہاری زکوٰۃ ہے ﴾

۲۰۱ (۱) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: صلوا عليّ، فإن صلاة عليّ زكاة لكم، وأسألوا الله لي الوسيلة قالوا وما الوسيلة يا رسول الله: قال ﷺ أعلى درجة في الجنة، ولا ينالها إلا رجل واحد، وأرجو أن أكون أنا هو۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا یہ تمہاری زکوٰۃ ہے اور اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ طلب کرو پس صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ ﷺ سے سوال کیا کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ یہ وسیلہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک وسیلہ جنت میں ایک اعلیٰ درجے کا نام ہے اور اس کو صرف ایک آدمی حاصل کر پائے گا اور میں امید کرتا ہوں کہ وہ آدمی میں ہی ہوں گا۔“

۲۰۲ (۲) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: صلوا عليّ، فإن

(۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۵، رقم: ۳۱۷۸۴

۲۔ ابویعلیٰ، المسند، ۱۱: ۲۹۸، رقم: ۶۴۱۴

۳۔ ابن راہویہ، المسند، ۱: ۳۱۵، رقم: ۲۹۷

۴۔ حارث، المسند، ۲: ۹۶۲، رقم: ۱۰۶۲

۵۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۳۳۲

۶۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۴

الصلاة عَلَيَّ زَكَاةٌ لَكُمْ - (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لیے زکوٰۃ ہے۔“

۲۰۳ (۳) عن أبي سعيد الخدري رضی اللہ عنہ عن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال: أَيْمًا رَجُلٌ مُسْلِمٌ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ صَدَقَةٌ فَلْيَقُلْ فِي دَعَائِهِ: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدَ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَيَّ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ فَإِنَّهَا زَكَاةٌ - (۲)

”حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ کہے اے میرے اللہ تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر درود بھیج پس اس کا یہ درود اس کی زکوٰۃ ہوگی۔“

۲۰۴ (۴) عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم: أَكْثَرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ

(۱) ۱- ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۴

۲- مناوی، فیض القدر، ۴: ۲۰۴

۳- حارث، بغیۃ الباحث، ۲: ۹۶۲، رقم: ۱۰۶۲

(۲) ۱- ابن حبان، الصحیح، ۳: ۱۲۸، باب الأذعیۃ، رقم: ۹۰۳

۲- بیہقی، موارد الظمان، ۱: ۵۹۳، رقم: ۲۳۸۵

۳- بخاری، الادب المفرد، ۱: ۲۲۳، رقم: ۶۴۰

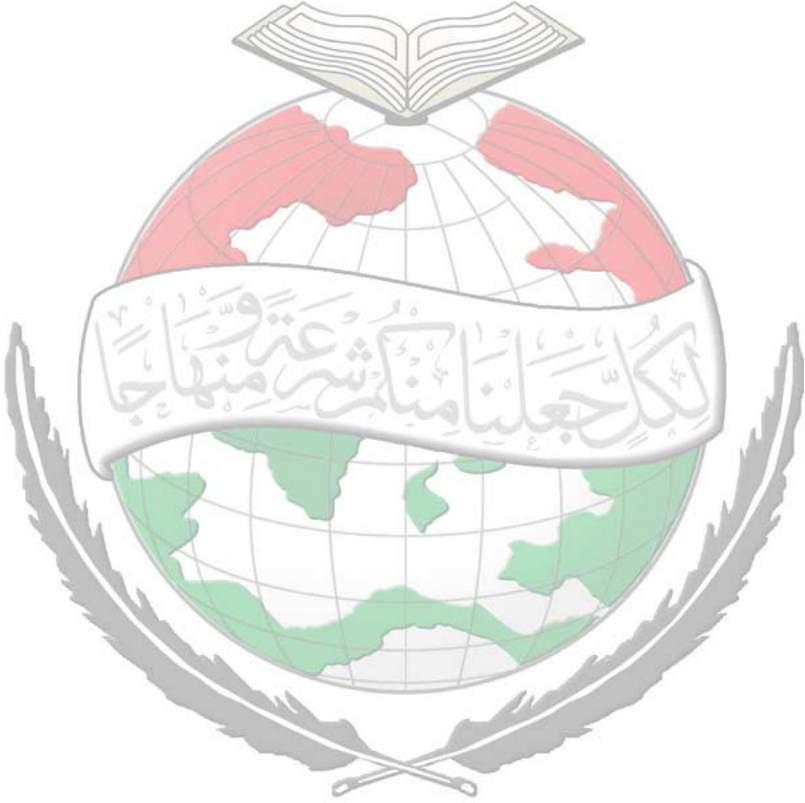
۴- بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۸۶، رقم: ۱۲۳۱

۵- دیلمی، مسند الفردوس، ۱: ۳۳۹، رقم: ۱۳۹۵

۶- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۱

فإنها زكاة لكم۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر کثرت سے درود بھیجو بے شک یہ درود تمہاری زکوٰۃ ہے۔“



www.MinhajBooks.com

(۱) بیٹھی، مجمع الزوائد، ۲: ۱۴۳

الصلاة و السلام على النبي صلى الله عليه وسلم

عند دخول المسجد و خروجه

﴿ مسجد میں داخل اور اس سے خارج ہوتے وقت حضور نبی

اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا ﴾

۲۰۵ (۱) عن أبي حميد الساعدي رضي الله عنه قال رسول الله ﷺ: إذا دخل أحدكم المسجد فليسلم على النبي ﷺ ثم ليقل: اللهم افتح لي أبواب رحمتك و إذا خرج فليقل: اللهم إني أسألك من فضلك - (۱)

”حضرت ابو حمید الساعدی رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے پھر کہے اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر نکلے تو

(۱) ۱- ابوداؤد، السنن، ۱: ۲۶۱، کتاب الصلاة، باب فيما يقوله الرجل عند دخول المسجد، رقم: ۳۶۵

۲- ابن ماجه، السنن، ۱: ۲۵۳، کتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، رقم: ۷۷

۳- دارمی، السنن، ۱: ۳۷۷، رقم: ۱۳۹۴

۴- ابن حبان، الصحیح، ۵: ۳۹۷، رقم: ۲۰۴۸

۵- بیہقی، السنن الکبریٰ، ۲: ۴۴۱، رقم: ۴۱۱۵

۶- ابوعوانہ، المسند، ۱: ۳۲۵، رقم: ۱۲۳۴

۷- بیہقی، موارد الظمان، ۱: ۱۰۱، رقم: ۳۲۱

۸- مبارکفوری، تحفة الاخوان، ۲: ۲۱۵

کہے اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔“

۲۰۶ (۲) عن فاطمة بنت رسول الله ﷺ قالت: كان رسول الله ﷺ إذا دخل المسجد يقول: بسم الله و السلام على رسول الله اللهم اغفر لي ذنوبي و افتح لي أبواب رحمتك و اذا خرج قال: بسم الله و السلام على رسول الله اللهم اغفر لي ذنوبي و افتح لي أبواب فضلك۔ (۱)

”حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ جب بھی حضور نبی اکرم ﷺ مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے اللہ کے نام اور رسول اللہ ﷺ پر سلام کے ساتھ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے اللہ کے نام کے ساتھ اور حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام کے ساتھ اے اللہ میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔“

۲۰۷ (۳) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ إذا دخل أحدكم المسجد فليسلم على النبي ﷺ وليقل اللهم افتح لي أبواب رحمتك و إذا خرج فليسلم على النبي ﷺ و ليقل اللهم اعصمني من الشيطان

(۱) ۱۔ ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۵۳، کتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، رقم: ۷۷۱

۲۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۱: ۲۹۸، رقم: ۳۴۱۲

۳۔ ابو یعلیٰ، المسند، ۴: ۱۲۱، رقم: ۶۷۵۴

۴۔ ابن راہویہ، المسند، ۱: ۵، رقم: ۵

۵۔ مبارکفوری، تحفۃ الاحوذی، ۲: ۲۱۵

۶۔ نہیری، الثمائل الشریفۃ، ۱: ۱۳۷، رقم: ۲۰۱

(۱)۔ الرجیم

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ وہ حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے اور یہ کہے اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب باہر نکلے تو حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے اور کہے اے میرے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچا۔“

۲۰۸ (۴) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ قال: إذا دخل أحدكم المسجد فليسلم على النبي و ليقل اللهم افتح لي أبواب رحمتك و إذا خرج فليسلم على النبي و ليقل اللهم باعدني من الشيطان۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو مجھ پر سلام بھیجے اور یہ کہے اے میرے اللہ میرے لئے

(۱) ۱۔ ابن ماجہ، ۲۵۴: ۱، السنن، کتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، رقم: ۷۷۳

۲۔ کنانی، مصباح الزجاجة، ۱: ۹۷، رقم: ۲۹۳

۳۔ مبارکفوری، تحفۃ الاحوذی، ۲: ۲۱۵

۴۔ قرطبی، الجامع لأحكام القرآن، ۱۲: ۲۷۳

۵۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۲۹۵

(۲) ۱۔ نسائی، السنن الکبری، ۶: ۲۷، رقم: ۹۹۱۸

۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۵: ۳۹۶، رقم: ۲۰۷۴

۳۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۳۲۵، رقم: ۷۷۷

۴۔ ابن خزیمہ، الصحیح، ۱: ۲۳۱، باب السلام علی النبی ﷺ، رقم: ۲۵۲

۵۔ ابن خزیمہ، الصحیح، ۴: ۲۱۰، باب السلام علی النبی ﷺ

۶۔ بیہقی، موارد الطمان، ۱: ۱۰۱، باب ما یقول اذا دخل المسجد، رقم: ۳۲۱

۷۔ کنانی، مصباح الزجاجة، ۱: ۹۷

اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے خارج ہو تو مجھ پر سلام بھیجے اور یہ کہے اے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچا۔“

۲۰۹ (۵) عن فاطمة رضي الله عنها بنت رسول الله قالت: كان رسول الله ﷺ إذا دخل المسجد صلى على محمد ثم قال: اللهم اغفر لي ذنوبي، وافتح لي أبواب رحمتك و إذا خرج صلى على محمد ثم قال: اللهم اغفر لي ذنوبي و افتح لي أبواب فضلك۔ (۱)

”حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے اے اللہ تو محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے اے اللہ تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔“

www.MinhajBooks.com

(۱) احمد بن حنبل، المسند، ۶: ۲۸۲، رقم: ۲۶۲۵۹

من صلی علی النبی ﷺ صلی اللہ علیہ و من سلم علیہ ﷺ سلم اللہ علیہ

﴿ جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درود بھیجتا ہے اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے اللہ اس پر سلام بھیجتا ہے ﴾

۲۱۰ (۱) عن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ قال: خرج رسول الله ﷺ فاتبعته حتى دخل نخلا فسجد فأطال السجود حتى خفت أو خشيت أن يكون الله قد توفاه أو قبضه قال فجئت أنظر فرفع رأسه فقال مالك يا عبدالرحمن قال فذكرت ذلك له فقال إن جبريل عليه السلام قال لي: ألا أبشرك أن الله عز وجل يقول لك من صلي عليك صليت عليه و من سلم عليك سلمت عليه - (۱)

”حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ باہر

(۱) ۱۔ احمد بن حنبل، المستدرک، ۱: ۱۹۱، رقم: ۱۶۶۲

۲۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۳۳۳، رقم: ۸۱۰

۳۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۲: ۳۷۰، رقم: ۳۷۵۲

۴۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۲: ۲۸۷

۵۔ مقدسی، الاحادیث المختارہ، ۳: ۱۲۶، رقم: ۹۲۶

۶۔ منذری، الترغیب والترہیب، رقم: ۲۵۶۱

۷۔ مروزی، تعظیم قدر الصلاۃ، ۱: ۲۳۹، رقم: ۲۳۶

۸۔ صنعانی، سبل السلام، ۱: ۲۱۱

تشریف لے گئے تو میں آپ ﷺ کے پیچھے پیچھے چل دیا یہاں تک کہ حضور نبی اکرم ﷺ کھجوروں کے ایک باغ میں داخل ہو گئے پھر وہاں آپ ﷺ نے ایک لمبا سجدہ کیا اتنا لمبا کہ میں ڈر گیا کہ اللہ تعالیٰ نے کہیں آپ ﷺ کی روح قبض نہ کر لی ہو آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ کو دیکھنے کے لئے آگے بڑھا تو آپ ﷺ نے اپنا سر انور اٹھایا اور فرمایا اے عبدالرحمن تیرا کیا معاملہ ہے؟ آپ ﷺ فرماتے ہیں میں نے آپ ﷺ کو سارا ماجرا بیان کر دیا تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے مجھے کہا کیا میں آپ کو خوش خبری نہ دوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے میں اس پر درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے میں اس پر سلامتی بھیجتا ہوں۔“

۲۱۱ (۲) عن عبدالرحمن بن عوف، أن رسول الله ﷺ قال: إني لقيت جبرائيل عليه السلام فبشرنى و قال: إن ربك يقول: من صلى عليك صليت عليه، و من سلم عليك سلمت عليه، فمسجدت لله عز و جل شكراً۔ (۱)

”حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک میں جبرائیل علیہ السلام سے ملا تو اس نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کہ اے محمد ﷺ جو شخص آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہے میں بھی اس پر

(۱) ۱۔ حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۳۵۷، رقم: ۲۰۱۹

۲۔ عبد بن حمید، المستدرک، ۱: ۸۲، رقم: ۱۵۷

۳۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۲: ۳۷۱، رقم: ۵۳

۴۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۲: ۲۸۷، باب سجود الشکر

۵۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۳، رقم: ۵۲۶۱

۶۔ مقدسی، الاحادیث المختارة، ۳: ۱۲۶، رقم: ۹۲۶

۷۔ شافعی، الام، ۲: ۲۴۰

۸۔ مروزی، تعظیم قدر الصلاة، ۱: ۲۳۹، ۲۳۶

درود و سلام بھیجتا ہوں پس اس بات پر میں اللہ کے حضور سجدہ شکر بجالایا۔“

۲۱۲ (۳) عن ابن عمر و أبي هريرة ؓ قالوا: قال رسول الله ﷺ صلوا عليّ صَلَّى اللهُ عَلَيْكُمْ (۱)

”حضرت ابن عمر اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو اللہ تبارک و تعالیٰ تم پر درود (بصورتِ رحمت) بھیجے گا۔“

۲۱۳ (۴) عن عبد الله بن عمرو بن العاص ؓ قال من صَلَّى علي رسول الله ﷺ صلاة صلى الله عليه وسلم و ملائكته سبعين صلاة، فليقلَّ عبد من ذلك أو ليكثر۔ (۲)

”حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص ؓ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں پس اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ آپ ﷺ پر کم درود بھیجے یا زیادہ۔“

۲۱۴ (۵) عن عبدالرحمن بن عوف ؓ أن رسول الله ﷺ خرج عليهم يوما وفي وجهه البشر فقال: إن جبريل جاءني فقال ألا أبشرك يا محمد ﷺ بما أعطاك الله من أمتك و ما أعطأ أمتك منك من صلي

(۱) مناوی، فیض القدر، ۴: ۲۰۴

(۲) ۱۔ احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۱۷۲، رقم: ۶۶۰۵

۲۔ بیہمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۰

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۵، رقم: ۲۵۶۶

۴۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۳۷، رقم: ۲۵۱۷

۵۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۲

علیک منهم صلاة صلی اللہ علیہ و من سلم علیک سلم اللہ علیہ۔ (۱)

”حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک جبرائیل امین نے میری خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں آپ علیہ الصلاۃ والسلام کو اس چیز کے بارے میں خوشخبری نہ سناؤں جو اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی طرف سے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے عطاء کی ہے اور وہ یہ کہ ان میں سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درود بھیجتا ہے اور ان میں سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجتا ہے اللہ اس پر سلام بھیجتا ہے۔“

۲۱۵ (۶) عن أبي طلحة: قال دخلت على رسول الله ﷺ فرأيت من بشره وطلاقته شيئاً لم أراه على مثل تلك الحال قط فقلت يا رسول الله ما رأيتك على مثل هذه الحال قط فقال وما يمنعني يا أبا طلحة وقد خرج من عندي جبريل عليه السلام أنفاً فأتاني ببشارة من ربي قال إن الله تعالى بعثني إليك أبشرك أنه ليس أحد من أمتك يصلي عليك صلاة إلا صلي الله و ملائكته عليه بها عشراً۔ (۲)

”حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کو کھلا ہوا اور اس طرح مسکراتا ہوا پایا کہ اس سے پہلے اس طرح بھی نہیں دیکھا تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے پہلے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں نہیں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو طلحہ بات یہ ہے کہ ابھی ابھی جبرائیل امین میرے پاس سے گئے ہیں اور وہ میرے رب کی طرف سے میرے لئے بشارت لے کر حاضر ہوئے تھے اور کہا کہ اللہ

(۱) مقدسی، الإحادیث المختارة، ۳: ۱۲۹، رقم: ۹۳۲

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۵: ۱۰۰، رقم: ۱۷۱۹

تبارک و تعالیٰ نے مجھے آپ ﷺ کی طرف بھیجا ہے تاکہ میں آپ ﷺ کو خوشخبری سنا سکوں اور وہ یہ کہ آپ ﷺ کی امت میں سے جو شخص بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت و دعا) بھیجتے ہیں۔“



www.MinhajBooks.com

من ذکرت عنده فليصل علي

﴿ جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے اسے (سن کر) چاہیے

کہ مجھ پر درود بھیجے ﴾

۲۱۶ (۱) عن أنس بن مالك أن النبي ﷺ قال: من ذكرت عنده فليصل

عليّ ومن صلى عليّ مرة واحدة صلى الله عليه عشرين (۱)

”حضرت انس بن مالک ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ (ذکر سن کر) مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔“

(۱) ۱۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۸۹

۲۔ ابویعلیٰ، المسند، ۷: ۷۵، رقم: ۲۰۰۲

۳۔ ابویعلیٰ، المعجم، ۱: ۲۰۳، رقم: ۲۴۰

۴۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۵: ۱۶۲، رقم: ۴۹۴۸

۵۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۳۷، باب کتابۃ الصلاة علی النبی ﷺ لمن ذکرہ او ذکر عنده

۶۔ طیالسی، المسند، ۱: ۲۸۳، رقم: ۲۱۲۲

۷۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۵۹

۸۔ مناوی، فیض القدر، ۶: ۱۲۹

۹۔ نسائی، عمل الیوم اللیلیۃ، ۱: ۱۶۵، رقم: ۶۱

۱۰۔ ابویعیم، حلیۃ الاولیاء، ۴: ۳۴۷

۱۱۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۷: ۳۸۳

۱۲۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۲

۲۱۷ (۲) عن جابر بن عبد الله قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرت عنده فلم يصل عليَّ فقد شقي - (۱)

”حضرت جابر بن عبد اللہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بد بخت ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

۲۱۸ (۳) عن أنس قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرني فليصل عليَّ ومن صلى عليَّ واحدة صليت عليه عشرًا - (۲)

”حضرت انس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی میرا ذکر کرتا ہے اسے چاہے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہوں۔“

۲۱۹ (۴) عن محمد بن علي قال: قال رسول الله ﷺ: من الجفاء أن أذكر عند رجل فلا يصلي عليَّ - (۳)

”حضرت محمد بن علی ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جفا (بے وفائی) ہے کہ کسی شخص کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

(۱) - طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۱۶۲، رقم: ۳۸۷۱

۲- بیہقی، مجمع الزوائد، ۳: ۱۳۹، باب فیمن ادرك شهر رمضان فلم يصمه

۳- مناوی، فیض القدر، ۶: ۱۲۹، رقم: ۸۶۷۸

(۲) - ابویعلیٰ، المسند، ۶: ۳۵۴، رقم: ۳۶۸۱

۲- بیہقی، مجمع الزوائد، ۱: ۱۳۷، باب کتابتہ الصلاۃ علی النبی ﷺ لمن ذکرہ او ذکر عنده

۳- مقدسی، الاحادیث المختارة، ۴: ۳۹۵، رقم: ۱۵۶۷

(۳) - عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۷، رقم: ۳۱۲۱

۲۲۰ (۵) عن أنس بن مالك عن النبي ﷺ قال: من ذكرت عنده فليصل عليّ وقال ﷺ أكثرُوا الصلاة عليّ في يوم الجمعة۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک ؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور آپ ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت اپنا معمول بنا لو۔“



www.MinhajBooks.com

البخیل هو الذي إن ذكر عنده

النبي ﷺ لم يصل عليه ﷺ

﴿ بخیل ہے وہ شخص کہ جس کے سامنے حضور نبی اکرم ﷺ کا

ذکر ہو اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے ﴾

۲۲۱ (۱) عن حسين بن علي بن أبي طالب ؓ قال: قال رسول الله ﷺ:

البخیل الذی من ذکرث عنده لم یصل علیّ۔ (۱)

”حضرت حسین بن علی بن ابوطالب ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

۲۲۲ (۲) عن أبي ذر ؓ أن رسول الله ﷺ قال: إن أبخل الناس من

(۱) ۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۵۱، کتاب الدعوات، باب قول رسول اللہ ﷺ ”رغم

أنف رجل“ رقم: ۳۵۴۶

۲۔ نسائی، السنن الکبری، ۶: ۲۰، رقم: ۹۸۸۵

۳۔ ابویعلی، المسند، ۱۲: ۱۴۷، رقم: ۶۷۷۶

۴۔ بزار، المسند، ۴: ۱۸۵

۵۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۳: ۱۲، رقم: ۳۸۸۵

۶۔ بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۴، رقم: ۱۵۶۷

۷۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۲، رقم: ۲۶۰۰

۸۔ شیبانی، الأحاد والثانی، ۱: ۳۱۱، رقم: ۴۳۲

۹۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۳

ذَكَرْتُ عَنْهُ، فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ - (۱)

”حضرت ابو ذر غفاری ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے شک لوگوں میں سب سے زیادہ بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

۲۲۳ (۳) عن الحسن ؓ قال: قال رسول الله ﷺ كفى به شحاً أن أذكر عنده ثم لا يصلي عليّ - (۲)

”حضرت حسن ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی کے کنجوس ہونے کے لئے اتنا کافی ہے کہ میرا ذکر اس کے سامنے کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

۲۲۴ (۴) عن أبي ذر ؓ قال: خرجت ذات يوم فأتيت رسول الله ﷺ قال ﷺ: ألا أخبركم بأبخل الناس؟ قالوا: بلى يا رسول الله ﷺ، قال: من ذكرت عنده فلم يصل عليّ - (۳)

”حضرت ابو ذر غفاری ؓ روایت کرتے ہیں کہ میں ایک دن باہر نکلا اور حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں لوگوں میں سے سب سے زیادہ بخیل شخص کے بارے میں نہ بتاؤں صحابہ نے عرض کیا: کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ تو آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

(۱) ۱- حارث، المسند، ۴: ۹۶۳، رقم: ۱۰۶۴

۲- مناوی، فیض القدر، ۲: ۴۰۴

۳- ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۳

(۲) ۱- ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۲۵۳، رقم: ۸۷۰۱

۲- ابن تیم، جلاء الافہام، ۵۴۵

(۳) ۱- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۳۲، رقم: ۲۶۰۱

۲- عجلبونی، کشف الخفاء، ۱: ۳۳۲، رقم: ۸۸۶

من صلی علی محمد ﷺ طهر قلبه من النفاق

﴿ جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اس کا دل نفاق سے

پاک ہو جاتا ہے ﴾

۲۲۵ (۱) عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلی علی صلاة واحدة صلی الله علیه عشراً ومن صلی علی عشرة صلی الله علیه مائة ومن صلی علی مائة كتب الله بين عينيه براءة من النفاق وبراءة من النار وأسكنه الله يوم القيامة مع الشهداء۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر سو مرتبہ درود (بصورتِ دعا) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے درمیان نفاق اور جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا ٹھکانہ شہداء کے ساتھ کرے گا۔“

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۷: ۱۸۸، رقم: ۲۳۳۵

۲۔ طبرانی، المعجم الصغیر، ۲: ۱۲۶، رقم: ۸۹۹

۳۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۳

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۳، رقم: ۲۵۶۰

۲۲۶ (۲) عن أبي المظفر محمد بن عبد الله الخيام السمرقندی قال دخلت يوماً في مغارة لعب فضلت الطريق فإذا برجل رأيته فقلت ما إسمك قال أبو العباس ورأيت معه صاحباً له فقلت ما إسمه فقال الیاس بن سام فقلت هل رأیتما محمداً ﷺ قالوا نعم فقلت بعزة الله أن تخبرانی شيئاً حتى أروي عنكما قالوا سمعنا رسول الله ﷺ يقول ما من مؤمن يقول صلى الله على محمد الا طهر قلبه من النفاق و سمعاه يقول من قال صلى الله على محمد فقد فتح سبعين باباً من الرحمة۔ (۱)

”حضرت ابو مظفر محمد بن عبد اللہ خیام سمرقندی ؓ سے روایت ہے کہ ایک دن میں کھیل والے غار میں داخل ہوا اور اپنا راستہ بھول گیا اچانک میں نے ایک آدمی کو دیکھا میں نے اس سے اس کا نام پوچھا اس نے کہا میرا نام ابو عباس ہے اس کے ساتھ اس کا دوست بھی تھا میں نے اس کا بھی نام پوچھا تو اس نے کہا کہ اس کا نام الیاس بن سام ہے پھر میں نے ان سے پوچھا کیا تم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو دیکھا ہوا ہے انہوں نے ہاں میں جواب دیا پھر میں نے کہا اللہ کی عزت کا واسطہ مجھے کسی ایسی چیز کے بارے بتاؤ جو میں تم سے روایت کر سکوں تو ان دونوں نے کہا کہ ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مومن بھی صلی اللہ علی محمد کہتا ہے اس کا دل نفاق سے پاک ہو جاتا ہے اور ہم نے آپ ﷺ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو صلی اللہ علی محمد کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔“

www.MinhajBooks.com

إن النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يرد السلام علي من سَلَّمَ عليه صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

﴿حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے اوپر ہدیہ سلام بھیجنے والے کو
سلام کا جواب دیتے ہیں﴾

۲۲۷ (۱) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ أن رسول الله ﷺ قال: ما من أحدٍ يسلم عليَّ إلا ردَّ الله عليَّ رُوحِي حتى أُرَدَّ عليه السلام۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ مجھے میری روح لوٹا دیتا ہے پھر میں اس سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتا ہوں۔“

۲۲۸ (۲) عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليَّ بلغني صلواته ووصلت عليه وكتبت له سوى ذلك عشر حسنات۔ (۲)

(۱) ۱۔ ابو داؤد، السنن، ۲: ۲۱۸، کتاب اللقطة، باب زيارة القبور، رقم: ۲۰۴۱

۲۔ احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۵۲۷، رقم: ۱۰۸۲۷

۳۔ بیہقی، السنن الکبریٰ، ۵: ۲۳۵، رقم: ۱۰۰۵۰

۴۔ بیہقی، شعب الایمان، باب تعظیم النبی ﷺ واجلالہ و توقیرہ، رقم: ۱۵۸۱

۵۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۴۹۱، باب الصلوة علیہ، رقم: ۲۱۶۱

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۱۷۸، رقم: ۱۳۶۲

۲۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۶۲

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۶، رقم: ۲۵۷۲

”حضرت انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھے پہنچ جاتا ہے اور جواباً میں بھی اس پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے علاوہ اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔“

۲۲۹ (۳) عن محمد بن عبد الرحمن أن رسول الله ﷺ قال: ما منكم من أحد يسلم علي إذا مت إلا جاءني سلامه مع جبريل يقول يا محمد هذا فلان بن فلان يقرأ عليك السلام فأقول وعليه سلام الله وبركاته۔ (۱)

”حضرت محمد بن عبد الرحمن ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے مرنے کے بعد جو بھی تم میں سے مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اس کا سلام جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ مجھے پہنچ جاتا ہے اور جبرائیل علیہ السلام مجھے کہتا ہے یا محمد ﷺ فلاں بن فلاں آپ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے پس میں کہتا ہوں کہ اس پر بھی اللہ کی سلامتی اور برکات ہوں۔“

۲۳۰ (۴) عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ: ما من مسلم سلم علي في شرق ولا غرب إلا أنا وملائكة ربي نرد عليه السلام..... (۲)

”حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا شرق و غرب میں جو بھی مسلمان مجھ پر سلام بھیجتا ہے میں اور میرے رب کے فرشتے اسے اس کے سلام کا جواب دیتے ہیں۔“

۲۳۱ (۵) عن أبو قرقصافة قال: سمعت رسول الله ﷺ من أوى إلى فراشه ثم قرأ سورة تبارك ثم قال اللهم رب الحل والحرام ورب البلد الحرام ورب الركن والمقام ورب المشعر الحرام وبحق كل آية أنزلتها في شهر رمضان بلغ روح محمد ﷺ مني تحية وسلاماً أربع مرات وكل الله به

(۱) قرطبي، الجامع لأحكام القرآن، ۱۴: ۲۳۷

(۲) ابونعيم، حلية الاولياء، ۶: ۳۴۹

الملکین حتی یأتیا محمدا ﷺ فبقولاً له ذلك فيقول ﷺ وعلى فلاں بن فلاں منی السلام ورحمة الله و برکاته۔ (۱)

”حضرت أبو قرقصافہ ؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص اپنے بستر میں داخل ہونے کے بعد سورہ تبارک پڑھتا ہے اور پھر یوں کہتا ہے: اے حلال و حرام کے رب! اے حرمت والے شہر کے رب! اے رکن اور مقام کے رب! اور مشعر الحرام کے رب! تو ہر اس آیت کے واسطے جس کو تو نے شہر رمضان میں نازل فرمایا، حضرت محمد ﷺ کی روح مقدسہ کو میری طرف سے سلام بھیج اور وہ اس طرح چار مرتبہ کہے تو اللہ تعالیٰ دو فرشتوں کو مقرر کر دیتا ہے کہ وہ حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس جائیں اور ان کو ایسا ہی کہیں تو حضور نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ فلاں بن فلاں کو میری طرف سے سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکت عطا ہو۔“



www.MinhajBooks.com

(۱) ابن حبان، طبقات الحدیثین بأصفهان، ۳: ۴۳۴، رقم: ۴۳۱

زینوا مجالسکم بالصلاة علی النبی ﷺ

﴿ تم اپنی مجالس کو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے

کے ذریعے سجایا کرو ﴾

۲۳۲ (۱) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال: قال رسول الله ﷺ زینوا مجالسکم

بالصلوات عَلَيَّ فَإِن صَلَوَاتِكُمْ عَلَيَّ نُورٌ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - (۱)

”حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تم

اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیج کر سجایا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن تمہارے لئے نور کا باعث ہوگا۔“

۲۳۳ (۲) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال: قال رسول الله ﷺ زینوا

مجالسکم بالصلاة عَلَيَّ فَإِن صَلَاتِكُمْ عَلَيَّ نُورٌ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - (۲)

”حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا کہ اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیج کر سجایا کرو پس بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے روز تمہارے لئے نور کا باعث ہوگا۔“

۲۳۴ (۳) عن عائشة رضي الله تعالى عنها زینوا مجالسکم بالصلاة علی النبی ﷺ و

بذكر عمر بن الخطاب - (۳)

(۱) دیلمی، مستدرک الفردوس، ۲: ۲۹۱، رقم: ۳۳۳۰

(۲) مناوی، فیض القدر، ۴: ۶۹

(۳) - عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۴۴۳

۲ - عسقلانی، لسان المہمیان، ۲: ۲۹۴، رقم: ۱۲۲۱

۳ - خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۷: ۲۰۷، رقم: ۳۶۷۴

”حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ (اے لوگوں) تم اپنی مجالس کو حضور ﷺ پر درود بھیج کر اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ذکر کر کے سجایا کرو۔“

۲۳۵ (۴) عن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مرفوعاً قالت: قال النبي ﷺ: زينوا مجالسكم بالصلاة عليّ، فان صلاتكم عليّ نور لكم يوم القيامة۔ (۱)

”حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مرفوعاً روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا (اے لوگو) تم اپنی مجالس و مجالس کو مجھ پر درود بھیج کر سجایا کرو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے روز تمہارے لئے نور کا باعث ہوگا۔“

۲۳۶ (۵) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال: رسول الله ﷺ: زينوا مجالسكم بالصلاة عليّ فإن صلاتكم تعرض عليّ أو تبلغني۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (اے لوگو) مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے اپنی مجالس کو سجایا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

الصلاة على النبي ﷺ تكفي الهموم

﴿ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا دافع رنج و بلاء ہے ﴾

۲۳۷ (۱) عن أبي بن كعب رضي الله عنه قال: كان رسول الله ﷺ إذا ذهب ثلث الليل قام فقال يا أيها الناس أذكروا الله جاءت الراجفة تتبعها الرادفة، جاء الموت بما فيه جاء الموت بما فيه قال أبي: قلت يا رسول الله ﷺ إني أكثر الصلاة عليك فكم أجعل لك من صلاتي فقال ما شئت قال قلت الربع قال ما شئت فإن زدت فهو خير لك قلت النصف قال ما شئت فإن زدت فهو خير لك قال قلت فالثلثين قال ما شئت فإن زدت فهو خير لك قلت أجعل لك صلاتي كلها قال إذا تكفي همك ويغفر لك ذنبك - (۱)

”حضرت ابی بن کعب رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب رات کا دو تہائی حصہ گزر جاتا تو گھر سے باہر تشریف لے آتے اور فرماتے اے لوگو! اللہ کا ذکر کرو اللہ کا ذکر کرو ہلا دینے والی (قیامت) آگئی۔ اس کے بعد پیچھے آنے والی (آگئی) موت اپنی سختی کے ساتھ آگئی موت اپنی سختی کے ساتھ آگئی۔ میرے والد نے عرض کیا: یا

(۱) - ترمذی، الجامع الصحیح، ۴: ۶۳۶، کتاب صفۃ القیمة والرقائق والورع، باب نمبر ۲۳، رقم: ۲۳۵۷

۲- احمد بن حنبل، المسند، ۵: ۱۳۶، رقم: ۲۱۲۸۰

۳- حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۲: ۲۵۷، رقم: ۳۵۷۸

۴- مقدسی، الاحادیث المختارة، ۳: ۳۸۹، رقم: ۱۱۸۵

۵- بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۱۸۷، رقم: ۱۴۹۹

۶- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۷، رقم: ۲۵۷۷

۷- ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۱

رسول اللہ ﷺ میں کثرت سے آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہوں۔ پس میں آپ ﷺ پر کتنا درود بھیجوں؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جتنا تو بھیجنا چاہتا ہے میرے والد فرماتے ہیں میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ ﷺ) کیا میں اپنی دعا کا چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر دعاء بھیجنے کے لئے خاص کر دوں حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے (تو ایسا کر سکتا ہے) لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر لے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا آدھا حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو اس میں اضافہ کر دے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا اگر میں اپنی دعا کا تین چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے لیکن اگر تو زیادہ کر دے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ ﷺ) اگر میں ساری دعا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں تو؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو یہ درود تیرے تمام غموں کا مداوا ہو جائے گا اور تیرے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“

۲۳۸ (۲) عن حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ أن رجلاً قال يا رسول الله ﷺ اجعل ثلث صلاتي عليك قال نعم إن شئت قال الثلثين قال نعم قال فصلاحتي كلها قال رسول الله ﷺ إذن يكفيك الله مأهكك من أمر دنياك وأخرتك۔ (۱)

”حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا میں اپنی دعا کا تیسرا حصہ آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں آپ ﷺ نے فرمایا ہاں اگر تو چاہے (تو ایسا کر سکتا ہے) پھر اس نے عرض کیا دعا کا دو تہائی حصہ (آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں) آپ ﷺ نے فرمایا ہاں پھر اس نے عرض کیا ساری کی ساری دعا (آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں) یہ

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۴: ۳۵، رقم: ۳۵۷

۲۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۷۸

سن کر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو اللہ تعالیٰ تیرے دنیا اور آخرت کے معاملات کے لئے کافی ہوگا۔“

۲۳۹ (۳) عن أبي هريرة ؓ قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليَّ عند قبري سمعته ومن صلى عليَّ نائياً وكل بها ملك يبلغني وكفى أمر دنياه وآخرته و كنت له شهيداً أو شفيعاً۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر ہے جو مجھے وہ درود پہنچاتا ہے اور یہ درود اس درود بھیجنے والے کی دنیا و آخرت کے معاملات کے لئے کفیل ہو جاتا ہے اور (قیامت کے روز) میں اس کا گواہ اور شفاعت کرنے والا ہوں گا۔“

۲۴۰ (۴) عن أبي بكر الصديق قال: الصلاة على النبي ﷺ أمحق للخطايا من الماء للنار، والسلام على النبي ﷺ أفضل من عتق الرقاب، وحب رسول الله ﷺ أفضل من مهج الأنفس أوقال: من ضرب السيف في سبيل الله ﷻ۔ (۲)

”حضرت ابو بکر صدیق ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے۔ اور حضور ﷺ پر سلام بھیجنا یہ غلاموں کو آزاد کرنے سے بڑھ کر فضیلت والا کام ہے اور حضور ﷺ کی محبت یہ جانوں کی روحوں سے بڑھ کر فضیلت والی ہے یا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے بھی بڑھ کر فضیلت والی ہے۔“

www.MinhajBooks.com

(۱) ۱۔ ہندی، کنز العمال، ۱: ۳۹۸، رقم: ۲۱۹۷، باب الصلاة عليه ﷺ

۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۳: ۲۹۲

(۲) ۱۔ ہندی، کنز العمال، ۲: ۳۶۷، رقم: ۳۹۸۲، باب الصلاة عليه ﷺ

۲۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۷: ۱۶۱

صَلُّوا عَلَيَّ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ وَرُسُلِهِ

﴿ اللہ کے انبیاء اور رسولوں پر درود بھیجو ﴾

۲۴۱ (۱) عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: قال رسول الله ﷺ: يا علي إذا فرغت من التشهد فاحمد الله وأحسن الشناء على الله و صل عليّ وعلى سائر النبيين..... الخ- (۱)

”حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے علی رضی اللہ عنہ جب تو تشهد سے فارغ ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کر اور اللہ تعالیٰ کی خوب ثناء بیان کر پھر مجھ پر اور تمام انبیاء پر نہایت ہی خوبصورت انداز سے درود بھیج۔“

۲۴۲ (۲) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ: صلوا على أنبياء الله ورسوله، فإن الله بعثهم- (۲)

(۱) ۱- ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۶۳، کتاب الدعوات، باب فی دعاء الحفظ، رقم: ۳۵۷۰

۲- حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۴۶۱، رقم: ۱۱۹۰

۳- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۲۳۵، رقم: ۲۲۲۶

۴- عسقلانی، فتح الباری، ۱۱: ۱۶۹

۵- ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۹: ۲۱۸

(۲) ۱- عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۶، رقم: ۳۱۱۸

۲- بیہقی، شعب الایمان، ۱: ۱۴۹، رقم: ۱۳۱

۳- دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۳۸۵، رقم: ۳۷۱۰

۴- منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۶۹۵، رقم: ۶۷۵

۵- مناوی، فیض القدر، ۴: ۲۰۴



”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نبیوں اور رسولوں پر درود بھیجا کرو بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے انہیں بھی بعثت عطاء کی (جس طرح کہ مجھے عطاء کی، اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجے اور تمام انبیاء و رسل پر سلامتی ہو)۔“

۲۴۳ (۳) عن أنس أن النبي صلی اللہ علیہ وسلم قال إذا سلمتم علي فسلموا علي المرسلين فإنما أنا رسول من المرسلين۔ (۱)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم مجھ پر سلام بھیجو تو میرے ساتھ تمام رسولوں پر بھی سلام بھیجو بے شک میں ان رسولوں میں سے ایک ہوں۔“



..... ۶۔ قزوینی، الذوقین فی اخبار قزوین، ۳: ۳۳۰

۷۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۹۶، رقم: ۲۵۰

۸۔ عسقلانی، المطالب العالیہ، ۳: ۲۲۵، رقم: ۳۳۲۷

۹۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۸: ۱۰۵

۱۰۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۷

(۱) ۱۔ قرطبی، الجامع الاحکام القرآن، ۱۵: ۱۴۲

۲۔ طبری، تفسیر الاحکام القرآن، ۲۳: ۱۱۶

۳۔ ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۴: ۲۶

۴۔ ابن حبان، طبقات المحدثین بأصھان، ۲: ۱۱

المواطن التي تستحب فيها الصلاة

على النبي ﷺ

﴿ وہ مقامات جہاں حضور ﷺ پر درود بھیجنا مستحب ہے ﴾

الصلاة على النبي ﷺ بعد الأذان

﴿ اذان کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

(۱) ۲۳۴ عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: إذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول ثم صلوا علي فإنه ليس من أحد يصلي علي واحدة إلا صلى الله عليه بها عشرا، ثم سلوا الله لي الوسيلة فإنها منزلة في الجنة، لا تنبغي إلا لعبد من عباد الله ﷻ وأرجو أن أكون أنا هو فمن سألها لي حلت له شفاعتي - (۱)

”حضرت عبد اللہ بن عمر رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم مؤذن کو آذان دیتے ہوئے سنو تو اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود بھیجو پس جو بھی شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورت رحمت) بھیجتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے وسیلہ طلب کرو بے شک وسیلہ جنت میں ایک منزل ہے جو کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک کو ملے گی اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا پس جس نے اس وسیلہ کو میرے لئے طلب کیا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔“

(۱) مسلم، الصحیح، ۱: ۲۸۸، کتاب الصلاة، باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه ثم

يصلي على النبي ﷺ ثم يسأل الله له الوسيلة، رقم: ۳۸۴

الصلاة على النبي ﷺ عند قضاء الحاجات

﴿ ضرورتوں کو پورا کرنے کے وقت آپ ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۴۵ (۲) عن عبد الله بن أبي أوفى رضي الله عنه قال خرج علينا رسول الله ﷺ فقال من كانت له إلى الله حاجة أو إلى أحد من بني آدم فليتوضأ فليحسن وضوءه وليصل ركعتين ثم ليثن على الله تعالى ويصل على النبي ﷺ ثم ليقول لا إله إلا الله الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم والحمد لله رب العالمين أسألك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل بر والسلامة من كل ذنب وأن لا تدع لي ذنباً إلا غفرته ولا همماً إلا فرجته ولا حاجة هي لك فيها رضا إلا قضيتها يا أرحم الراحمين-

”حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: جس شخص کو اللہ تبارک و تعالیٰ یا کسی بندے سے کوئی حاجت درکار ہو تو وہ اچھی طرح سے وضو کرے پھر دو رکعت نماز نفل ادا کر پھر اللہ تعالیٰ کی ثناء بیان کرے اور مجھ پر درود بھیجے پھر یہ کہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو کہ حلم والا اور عزت والا ہے اس کی ذات (ہر عیب و نقص سے) پاک ہے اور وہ عرش عظیم کا رب ہے اور تمام تعریفیں ہوں اس کے لئے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کے موجبات اور تیری بخشش کے عزائم اور ہر نیکی کی غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں اے اللہ! میرے ہر گناہ کو معاف کر دے اور میرے ہر غم کو دور کر دے اور میری ہر اس حاجت کو جس میں تیری رضا کا فرما ہے پورا کر دے اے ارحم الراحمین۔“

الصلاة على النبي ﷺ عند العطاس

﴿چھینک کے وقت حضور ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۴۶ (۳) عن نافع أن رجلاً عطس إلى جنب بن عمر فقال: الحمد لله والسلام على رسول الله، قال بن عمر: وأنا أقول الحمد لله والسلام على رسول الله وليس هكذا علمنا رسول الله ﷺ علمنا أن نقول: الحمد لله على كل حال - (۱)

”حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس چھینکا اور کہا کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور سلامتی ہو حضور نبی اکرم ﷺ پر یہ سن کر ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ چھینک کے وقت میں بھی اسی طرح کہتا ہوں کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور سلامتی ہو حضور نبی اکرم ﷺ پر لیکن حضور ﷺ نے ہمیں ایسے نہیں سکھایا بلکہ ہمیں سکھایا ہے کہ ہم ہر حال میں اللہ کی حمد بیان کریں۔“

الصلاة على النبي ﷺ في يوم الجمعة

﴿جمعہ کے دن حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۴۷ (۴) عن أوس بن أوس رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ إن من أفضل أيامكم يوم الجمعة، فيه خلق آدم وفيه قبض، وفيه الصعقة، فأكثروا عليّ

(۱) - ترمذی، الجامع الصحیح، ۸: ۱۵، کتاب الأدب، باب ما يقول العاطس إذا عطس، رقم: ۲۷۳۸

۲- حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۴: ۲۹۵، رقم: ۷۹۱

۳- حارث، المسند، ۲: ۷۹۷، باب ما جاء في العطاس، رقم: ۸۰۷

۴- زرعی، حاشیہ ابن قیم، ۱۳: ۲۵۲

۵- مزنی، تہذیب الکمال، ۶: ۵۵۳

من الصلاة فيه، فأن صلاتكم معروضة عليّ قالوا: يا رسول الله ﷺ، وكيف تعرض صلاتنا عليك وقد أرمت يعني بليت قال: إن الله عزوجل حرم عليّ الارض أن تأكل أجساد الأنبياء- (۱)

”حضرت اوس بن اوس ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک تمہارے بہترین دنوں میں سے جمعہ کا دن سب سے بہتر ہے اس میں حضرت آدم ؑ پیدا ہوئے اور اسی دن وفات پائی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن سخت آواز ظاہر ہوگی پس اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمارا درود آپ ﷺ کے وصال کے بعد کیسے آپ کو پیش کیا جائے گا؟ جبکہ آپ ﷺ خاک میں مل چکے ہوں گے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ ﷻ نے زمین پر انبیاء کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔“

الصلاة على النبي ﷺ إذا قام الرجل من نوم الليل

﴿ سو کر اٹھنے کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

(۵) ۲۲۸ عن عبد الله بن مسعود ؓ قال: يضحك الله ﷻ إلى رجلين رجل لقي العدو و هو على فرس من أمثل خيل أصحابه فانهزموا وثبت فإن قتل إستشهد، وإن بقي فذلك الذي يضحك الله إليه، ورجل قام في جوف الليل لا يعلم به أحد فتوضأ فأسبغ الوضوء ثم حمد الله و مجده و صلى على النبي ﷺ واستفتح القرآن، فذلك الذي يضحك الله إليه

(۱) ابوداؤد، السنن، ابواب الوتر، ۲: ۸۸، باب في الاستغفار رقم: ۱۵۳۱

يقول: انظروا إلى عبدي قائماً لا يراه أحد غيري (۱)۔

”حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ دو آدمیوں پر اپنی رضا کا اظہار فرماتے ہیں، ایک وہ جو دشمن سے ملے درانحالیکہ وہ اپنے ساتھیوں کے گھوڑے پر سوار ہو وہ تمام پسا ہو جائیں مگر وہ ثابت قدم رہے، اگر قتل ہو گیا تو شہید اگر زندہ رہا تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رضا کا اظہار فرماتا ہے دوسرا وہ شخص جو نصف رات کو اٹھتا ہے حالانکہ اس کی کسی کو خبر نہیں ہوتی وہ اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد اور بزرگی بیان کرتا ہے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اور قرآن شریف سے فتح طلب کرتا ہے یہ وہ شخص ہے جس پر اللہ تعالیٰ اپنی رضا کا اظہار فرماتا ہے اور فرماتا ہے میرے بندے کو قیام کی حالت میں دیکھو کہ میرے سواء اسے کوئی نہیں دیکھ رہا۔“

الصلاة على النبي ﷺ عند ذكره

﴿حضور نبی اکرم ﷺ کے ذکر کے وقت آپ ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۳۹ (۶) عن أنس بن مالك قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرت عنده

فليصل عليّ ومن صلى عليّ مرة واحدة صلى الله عليه عشرين (۲)۔

”حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے۔“

www.MinhajBooks.com

(۱) ۱۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۲۱۷، رقم: ۱۰۷۰۳

۲۔ نسائی، عمل الیوم واللیلۃ، ۱: ۳۹۶، رقم: ۸۶۷

(۲) ۲۔ نسائی، السنن الکبریٰ، ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۸۹

الصلاة على النبي ﷺ عند دخول المسجد و خروجه

﴿ مسجد میں داخل ہوتے اور باہر نکلتے وقت حضور نبی اکرم ﷺ

پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۰ (۷) عن فاطمة رضي الله عنها بنت رسول الله قالت: كان رسول الله ﷺ إذا دخل المسجد صلى على محمد ثم قال: اللهم أغفر لي ذنوبي، وافتح لي أبواب رحمتك وإذا خرج صلى على محمد ثم قال: اللهم أغفر لي ذنوبي وافتح لي أبواب فضلك۔ (۱)

”حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے اے اللہ تو محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر تشریف لاتے تو فرماتے اے اللہ تو حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج پھر فرماتے اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔“

الصلاة على النبي ﷺ على الصفاء والمروة

﴿ صفاء و مروہ کے درمیان سعی کرتے وقت حضور نبی اکرم ﷺ

پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۱ (۸) عن وهب بن الأجدع أنه سمع عمر يقول يبداً بالصفاء ويستقبل البيت ثم يكبر سبع تكبيرات بين كل تكبيرتين حمد الله والصلاة على

(۱) احمد بن حنبل، المسند، ۶: ۳۸۳، رقم: ۲۶۳۵۹

النبي ﷺ ويسأله لنفسه و على المروءة مثل ذلك۔ (۱)

”حضرت وہب بن اجدع ؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر ؓ کو فرماتے ہوئے سنا صفا سے (سعی کی) ابتداء کرو اور پھر بیت اللہ کی طرف منہ کر کے سات تکبیریں کہو ہر دو تکبیروں کے درمیان اللہ کی حمد بیان کرو اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو اور پھر اللہ سے اپنے حق میں دعا کرو اور مروءہ کے مقام پر بھی ایسا ہی کرو۔“

الصلاة على النبي ﷺ عقب الذنب

إذا أراد ان يكفر عنه

﴿ گناہ کے بعد اس کی بخشش کے لئے آپ ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۲ (۹) عن أبي كاهل قال: قال رسول الله ﷺ: يا أبا كاهل أنه من صلى عليّ كل يوم ثلاث مرات و كل ليلة ثلاث مرات حباً بي و شوقاً كان حقاً على الله أن يغفر له ذنوبه تلك الليلة و ذلك اليوم۔ (۲)

”حضرت ابوکاہل ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو کاہل جو شخص ہر دن اور رات مجھ پر محبت اور شوق کے ساتھ تین تین مرتبہ درود بھیجتا ہے تو یہ بات اللہ تعالیٰ پر واجب ہو جاتی ہے کہ اس شخص کے اس دن اور رات کے گناہ معاف

(۱) ۱۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۳: ۳۱۱، رقم: ۱۴۵۰۱

۲۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۸۲، رقم: ۲۹۶۳۸

(۲) ۱۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۸: ۳۶۲، رقم: ۹۲۸

۲۔ بیہقی، مجمع الرواۃ، ۴: ۲۱۹

۳۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۸۰

۴۔ منذری، الترغیب والترہیب، ۴: ۱۳۲، رقم: ۵۱۱۵

۵۔ عسقلانی، الاصابۃ فی تمییز الصحابہ، ۷: ۳۴۰

فرمادے۔“

الصلاة عليه ﷺ عند طين الأذن

﴿ كان کے بجنے کے وقت حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۳ (۱۰) عن أبي رافع عن أبيه قال: قال رسول الله ﷺ: إذا طنت أذن

أحدكم فليذكرني وليصل عليّ وليقل ذكر الله بخير من ذكرني۔(۱)

”حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کان بجے تو اسے مجھے یاد کرنا چاہیے اور مجھ پر درود بھیجنا چاہیے اور یہ کہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اس کو خیر کے ساتھ یاد فرمائے جس نے مجھے (خیر کے ساتھ) یاد کیا۔“

الصلاة على النبي ﷺ بعد فراغ من الوضوء

﴿ وضو سے فارغ ہونے کے بعد حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۴ (۱۱) عن عبدالله بن مسعود رضی اللہ عنہ قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول:

إذا تطهر أحدكم فليذكر اسم الله عليه فإنه يطهر جسده كله فإن لم يذكر

أحدكم إسم الله على طهوره لم يطهر إلا ما مر عليه الماء فإذا فرغ أحدكم

من طهوره فليشهد أن لا إله إلا الله وأن محمد عبده ورسوله ثم ليصل

(۱) ۱۔ طبرانی، المعجم الكبير، ۳: ۳۲۱، رقم: ۹۵۸

۲۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۹: ۹۲، رقم: ۹۲۲۲

۳۔ طبرانی، المعجم الصغير، ۲: ۲۲۵، رقم: ۱۱۰۴

۴۔ بیہقی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۳۸، باب ما يقول إذا طنت أذنہ

۵۔ دیلمی، الفردوس بماثور الخطاب، ۱: ۳۳۲، رقم: ۱۳۲۱

عَلِيٌّ فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ حَسَنَةً لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ- (۱)

”حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو (وضو کے دوران) اس کو اللہ تعالیٰ کے نام کا ذکر کرنا چاہیے بے شک (وضو کے دوران) اللہ تعالیٰ کا نام لینا اس کے تمام جسم کو پاک کر دے گا اور اگر تم میں سے کوئی وضو کے دوران اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیتا تو اس کو سوائے ان اعضاء کے جن پر پانی پھرا ہے طہارت حاصل نہیں ہوتی اور جب تم میں سے کوئی طہارت سے فارغ ہو تو یہ گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں پھر مجھ پر درود بھیجے پس جب وہ یہ کلمات اچھی طرح کہے گا تو جنت کے دروازے اس پر کھول دیے جائیں گے۔“

الصلاة على النبي ﷺ عند زيارة قبره

﴿ آپ ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت کے وقت آپ ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۵ (۱۳) عن أبي هريرة ؓ قال: قال النبي ﷺ من صلى عليَّ عند قبوري سمعته ومن صلى عليَّ نائياً أبلغته- (۲)

”حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود بھیجتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔“

www.MinhajBooks.com

(۱) بیہقی، السنن الکبریٰ، ۱: ۲۳، رقم: ۱۹۹

۲- صیداوی، معجم الشیوخ، ۱: ۲۹۲، رقم: ۲۵۲

(۲) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۸، رقم: ۱۵۸۳

حضرت حذیفہ اور حضرت ابو موسیٰ ؓ نے کہا حضرت ابو عبد الرحمن ؓ نے سچ کہا ہے۔“

الصلاة عليه ﷺ أول النهار و آخره

﴿ صبح و شام حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۷ (۱۵) عن أبي الدرداء ؓ قال: قال رسول الله ﷺ: من صلى عليَّ

حين يصبح عشراً و حين يمسي عشراً أدركنه شفاعتي يوم القيامة۔ (۱)

”حضرت ابو درداء ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص

صبح کے وقت مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور شام کے وقت دس مرتبہ درود بھیجتا ہے تو
قیامت کے روز میری شفاعت کا حق دار ٹھہرتا ہے۔“

الصلاة على النبي ﷺ في الدعاء

﴿ دعائیں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۵۸ (۱۶) عن جابر ؓ قال: قال رسول الله ﷺ لا تجعلوني كقدح

الراكب إن الراكب إذا علق معاليقه أخذ قدحه فمأله من الماء فإن كان له
حاجة في الوضوء تَوْضُأً و إن كان له حاجة في الشرب شرب و إلا أهراق
مافيه: اجعلوني في أوَّلِ الدُّعَاءِ و وسط الدعاء و آخِرِ الدعاء۔ (۲)

”حضرت جابر بن عبد اللہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے

فرمایا مجھے قدح الراكب (مسافر کے پیالہ) کی طرح نہ بناؤ بیٹھک مسافر جب اپنی چیزوں

(۱) ۱۔ پیشمی، مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۲۰

۲۔ منزری، الترغیب والترہیب، ۱: ۲۶۱، رقم: ۹۸۷

۳۔ مناوی، فیض القدر، ۶: ۱۶۹

(۲) عبد بن حمید، المسند، ۱: ۳۳۰، رقم: ۱۱۳۲

کو اپنی سواری کے ساتھ لکاتا ہے تو اپنا پیالہ لے کر اس کو پانی سے بھر لیتا ہے پھر اگر (سفر کے دوران) اس کو وضو کی حاجت ہوتی ہے تو وہ (اس پیالے کے پانی سے) وضو کرتا ہے اور اگر اسے پیاس محسوس ہو تو اس سے پانی پیتا ہے وگرنہ اس کو بہا دیتا ہے۔ فرمایا مجھے دعا کے شروع میں وسط میں اور آخر میں وسیلہ بناؤ۔“

الصلاة على النبي ﷺ عند كتابة اسمه الشريف

﴿حضور نبی اکرم ﷺ کا اسم گرامی لکھتے وقت آپ ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۵۹ (۱۷) عن خالد صاحب الخلقان قال: كان لي صديق يطلب الحديث فتوفي فرأيت في منامي عليه ثياب خضر يرفل فيها فقلت له أليس كنت يافلان صديقاً لي وطلبت معي الحديث؟ قال بلى قلت فبم نلت هذا؟ قال لم يكن يمر حديث فيه ذكر النبي ﷺ إلا كتبت فيه صلى الله عليه وآله وسلم فكفاني بهذا - (۱)

”حضرت خالد صاحب خلقان ؓ بیان کرتے ہیں کہ میرا ایک دوست تھا جو احادیث جمع کرتا تھا پھر وہ وفات پا گیا تو میں نے اسے خواب میں دیکھا کہ اس نے سبز لباس زیب تن کیا ہوا ہے تو میں نے اسے کہا اے فلاں کیا تو میرا دوست نہیں تھا اور میرے ساتھ احادیث نہیں طلب کیا کرتا تھا؟ اس نے کہا ہاں پھر میں نے کہا تمہیں یہ رتبہ کیسے نصیب ہوا؟ تو اس نے کہا کہ حدیث لکھتے وقت ہر حدیث میں جہاں حضور ﷺ کا نام آتا تو میں آپ ﷺ کے اسم گرامی کے ساتھ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لکھتا پس اسی چیز نے مجھے یہ مقام عطاء کیا ہے۔“

www.MinhajBooks.com

الصلاة عليه ﷺ عند النوم

﴿سُونے سے قبل آپ ﷺ پر سلام بھیجنا﴾

۲۶۰ (۱۸) عن أبي قرصافة قال سمعت رسول الله ﷺ يقول: من آوى إلى فراشه ثم قرأ تبارك الذى بيده الملك ثم قال: اللهم رب الحل والحرام، ورب البلد الحرام ورب الركن والمقام ورب المشعر الحرام وبحق كل آية أنزلتها فى شهر رمضان بلغ روح محمد ﷺ منى تحية و سلاماً أربع مرات وكل الله تعالى به ملكين حتى يأتيا محمداً ﷺ فيقولان له: ذلك فيقول ﷺ وعلى فلان بن فلان منى- (۱)

”حضرت ابو قرصافہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص سونے کے لئے اپنے بستر میں داخل ہوا اور پھر اس نے سورہ تبارک پڑھی پھر اس نے یہ دعا کی اے اللہ اے حلال و حرام کے رب، اے بلد الحرام اور رکن اور مشعر الحرام کے رب ہر اس آیت کے واسطے جو تو نے رمضان کے مبارک مہینے میں نازل کی تو حضرت محمد ﷺ کی روح مقدسہ کو میری طرف سے سلام پہنچا اور اس طرح چار مرتبہ کہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ دو فرشتوں کو مقرر کر دیتا ہے یہاں تک کہ وہ حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور آپ ﷺ کو اس بندے کا سلام پہنچاتے ہیں تو حضور نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ فلاں بن فلاں کو میری طرف سے بھی سلام ہو۔“

الصلاة عليه ﷺ عند كل أمرٍ خيرٍ ذي بال

﴿ہر اچھے کام سے قبل آپ ﷺ پر درود بھیجنا﴾

۲۶۱ (۱۹) عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ أنه قال: كل أمر لم يبدأ فيه

(۱) ابن حبان، طبقات الحمدین بأصحان، ۳: ۴۳۴، رقم: ۴۴۱

بحمد الله والصلاة علىَّ فهو أقطع أبتَر مَحْزُوق من كل بركة - (۱)

”ہر وہ نیک اور اہم کام جس کو نہ تو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ اور نہ ہی حضور ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ شروع کیا جائے تو وہ ہر طرح کی برکت سے خالی ہو جاتا ہے۔“

الصلاة على النبي ﷺ في كل مجلس

﴿ ہر مجلس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۶۲ (۲۰)۔ عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: زينوا مجالسكم بالصلاة عليَّ فإن صلاتكم تعرض عليَّ أو تبلغني - (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنی مجالس کو مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے سجایا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

www.MinhajBooks.com

(۱) ۱۔ ابویعلیٰ، الارشاد، ۱: ۴۳۹، رقم: ۱۱۹

۲۔ مناوی، فیض القدر، ۵: ۱۳

۳۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۱۵۶، رقم: ۱۹۶۴

(۲) ۲۔ عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۴۴۳

الصلاة عليه ﷺ عند المرور على المساجد ورؤيتها

﴿ مساجد کے پاس گزرنے اور ان کے دیکھنے کے

وقت حضور ﷺ پر درود بھیجنا ﴾

۲۶۳ (۲۱) عن علي بن حسين قال: قال علي بن أبي طالب رضي الله عنه: إذا مررت

بالمساجد فصلوا على النبي ﷺ - (۱)

”حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ

نے فرمایا جب تم مساجد کے پاس سے گزرو تو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا کرو۔“



www.MinhajBooks.com

(۳) ابن کثیر، تفسیر القرآن العظیم، ۳: ۵۱۴

بیان حصول الثمرات والبرکات

بالصلاة والسلام على النبي صلى الله عليه وسلم

﴿ ان ثمرات و برکات کا بیان جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام پڑھنے سے حاصل ہوتے ہیں ﴾

۱- إمتثال أمر الله سبحانه وتعالى-

”یہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی فرمانبرداری اور تعمیل حکم ہے۔“

۲- موافقته سبحانه في الصلاة عليه ﷺ، وإن اختلفت الصلاتان

فصلاتنا عليه دعاء وسؤال، وصلاة الله تعالى عليه ثناء وتشريف-

”اس میں اللہ ﷻ کے ساتھ موافقت نصیب ہوتی ہے گو نوعیت میں ہمارا درود بھیجتا اور اللہ کا درود بھیجتا مختلف ہے کیونکہ ہمارا درود دعاء اور سوال ہے اور اللہ تعالیٰ کا درود حضور ﷺ پر رحمت و ثنا کی شکل میں عطا و نوال ہے۔“

۳- موافقة ملائكة فيها-

”درود خوانی میں فرشتوں کے ساتھ بھی موافقت نصیب ہوتی ہے۔“

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (۱)

﴿ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر خوب کثرت سے درود و سلام بھیجا کرو ﴾

(۱) القرآن، الأحراب، ۳۳: ۵۶

۴۔ حصول عشر صلوات من الله على المصلي عليه ﷺ مرقة۔

”ایک دفعہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے دس رحمتیں نصیب ہوتی ہیں۔“

۵۔ إنه يرفع له عشر درجات۔

”ایک دفعہ درود بھیجنے پر دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔“

عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليَّ صلاةً واحدةً صلى الله عليه عشر صلوات و حُطَّتْ عنه عشر خطيئات و رفعت له عشر درجات۔

(نسائي، السنن، ۳: ۵۰، کتاب السهو، باب الفضل في الصلاة على النبي ﷺ، رقم: ۱۲۹۷)

”حضرت انس بن مالک رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے لئے دس درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔“

۶۔ إنه يكتب له عشر حسنات۔

”ایک بار درود شریف پڑھنے سے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔“

۷۔ إنه يمحي عنه عشر سيئات۔

”ایک دفعہ درود بھیجنا سے دس گناہوں (بدیوں) کو مٹا دیتا ہے۔“

عن عبدالرحمن بن عوف رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليَّ صلاةً من أمتي كتب له عشر حسنات و محي عنه عشر سيئات۔

(ابو يعلى، المسند، ۲: ۱۷۳، رقم: ۸۶۹)

”حضرت عبدالرحمن بن عوف رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور

دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔“

۸۔ **إِنَّهُ يَرْجِي إِجَابَةَ دَعَائِهِ إِذَا قَدَّمَهَا أَمَامَهُ، فَهِيَ تَصَاعَدُ الدَّعَاءِ إِلَى عِنْدِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَكَانَ مَوْقُوفًا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَبْلَهَا۔**

”درود شریف دعا سے پہلے پڑھا جائے تو اس دعا کی قبولیت کی امید پیدا ہو جاتی ہے کیونکہ درود شریف دعاء کو رب العالمین تک لے جاتا ہے اور درود شریف کے بغیر دعا زمین و آسمان کے درمیان ہی روک لی جاتی ہے۔“

عن أمير المؤمنين علي بن أبي طالب ؑ قال: قال رسول الله ﷺ ما من دعاء إلا و بينه و بين الله ﷻ حجاب حتى يصلي علي النبي ﷺ، فإذا فعل ذلك انخرق ذلك الحجاب و دخل الدعاء، و إذا لم يفعل ذلك رجع الدعاء۔

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۴: ۴۷، رقم: ۶۱۴۸

”امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب ؑ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں جس کے اور اللہ کے درمیان حجاب نہ ہو یہاں تک کہ دعا کرنے والا حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے اور جب وہ درود بھیجتا ہے تو یہ حجاب ہٹا دیا جاتا ہے اور دعاء (حریم قدس میں) داخل ہو جاتی ہے اور اگر وہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود نہ بھیجے تو وہ دعاء (باریاب ہوئے بغیر) واپس لوٹ آتی ہے۔“

۹۔ **إِنَّهَا سَبَبٌ لِّشَفَاعَتِهِ ﷺ إِذَا قَرَنَهَا بِسُؤَالِ الْوَسِيلَةِ لَهُ أَوْ فَرَدَهَا**

”درود بھیجنا آپ ﷺ کی شفاعت پانے کا سبب بنتا ہے۔ خواہ درود کے ساتھ نبی ﷺ کے لیے سوال وسیلہ ہو یا نہ ہو۔“

عن رويغ بن ثابت الأنصاري ؓ أن رسول الله ﷺ قال من صلى علي محمد، وقال اللهم أنزله المقعد المقرب عندك يوم القيامة،

وجبت له شفاعتي۔ (۱)

”حضرت روثع بن ثابت ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص حضور رحمت عالم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ اے میرے اللہ حضور ﷺ کو قیامت کے روز اپنے نزدیک مقام قرب پر فائز فرما اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔“

۱۰۔ إنها سبب لغفران الذنوب۔

”درود شریف بھیجنا گناہوں کی مغفرت کا باعث بنتا ہے۔“

۱۱۔ إنها سبب لكفاية الله العبد ما أهمله۔

”درود شریف بندہ کے رنج و غم میں اللہ تعالیٰ کے کفایت کرنے کا سبب بنتا ہے یعنی درود شریف اللہ تعالیٰ کے کفایت کرنے کے سبب بندے کے لئے وافع رنج و غم ہو جاتا ہے۔“

عن أبي بن كعب ؓ قال: قلت لرسول الله ﷺ ”أجعل لك

صلائي كلها قال إذا تكفي همك ويغفر لك ذنبك“۔ (۲)

”حضرت ابی بن کعب ؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر ساری دعا آپ ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے خاص کر دوں تو؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا پھر تو یہ درود تیرے تمام غموں کو کافی ہو جائے گا اور تیرے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“

۱۲۔ إنها سبب لقرب العبد منه ﷺ يوم القيامة۔

”درود بھیجنا روزِ محشر میں رسول اللہ ﷺ سے قریب تر ہونے کا سبب بنتا ہے۔“

(۱) احمد بن حنبل، المسند، ۴: ۱۰۸، حدیث روثع بن ثابت انصاری

(۲) ترمذی، الجامع الصحیح، ۴: ۶۳۶، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، باب نمبر ۲۳،

عن أبي أمامة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أكثرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ فَان صَلَاةَ أُمَّتِي تَعْرُضُ عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ جُمُعَةٍ فَمَنْ كَانَ أَكْثَرَهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً كَانَ أَقْرَبَهُمْ مِنِّي مَنْزِلَةً۔

() بیہقی، السنن الکبریٰ ۳: ۲۴۹، رقم: ۵۷۹۱

”حضرت ابو امامہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجنا اپنا معمول بنا لو بے شک میری امت کا درود ہر جمعہ کے روز مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور میری امت میں سے جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا وہ (قیامت کے روز) مقام و منزلت کے اعتبار سے میرے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔“

۱۳۔ إِنَّهَا تَقُومُ مَقَامَ الصَّدَقَةِ لِذِي الْعُسْرَةِ۔

”بتگ دست اور مفلس کے لیے درود بھیجنا صدقہ کے قائم مقام ہے۔“

عن أبي سعيد رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما رجل لم يكن عنده صدقة فليقل في دعائه: اللهم صل على محمد عبدك ورسولك وصل على المؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات فإنها له زكاة. هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه۔ (۱)

”حضرت ابو سعید خدری رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: جس کے پاس صدقہ دینے کے لیے کچھ نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یوں کہے اے اللہ تو اپنے رسول اور بندے حضرت محمد صلى الله عليه وسلم پر درود بھیج اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر رحمتیں نازل فرما یہی اس کا صدقہ ہو جائے گا اس حدیث کی اسناد صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کی تخریج نہیں کی۔“

(۱) حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۴: ۴۴۳، رقم: ۱۷۵

۱۴۔ إنها سبب لقضاء الحوائج۔

”درود شریف قضاء حاجات کا وسیلہ ہے۔“

عن أنس بن مالك خادم النبي ﷺ قال: قال النبي ﷺ إن أقربكم مني يوم القيامة في كل موطن أكثركم عليّ صلاة في الدنيا من صلي عليّ في يوم الجمعة وليلة الجمعة مائة مرة فضى الله له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة وثلاثين من حوائج الدنيا۔ (۱)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ جو حضور نبی اکرم ﷺ کے خادم خاص تھے بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے روز تمام دنیا میں سے تم میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا پس جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے ان میں سے ستر (۷۰) آخرت کی حاجتوں میں سے اور تیس (۳۰) دنیا کی حاجتوں میں سے ہیں۔“

۱۵۔ إنها سبب لصلاة الله على المصلي وصلاة ملائكة عليه۔

”یہ (درود) درود خواں کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فرشتوں کی دعائے رحمت کے حصول کا سبب بنتا ہے۔“

عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه يقول: من صلى على رسول الله ﷺ صلاةً صلى الله عليه وسلم و ملائكته سبعين صلاةً فليقل عبد من ذلك أو ليكثر۔ (۲)

”حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو حضور نبی اکرم ﷺ پر ایک دفعہ

(۱) بیہقی، شعب الایمان، ۳: ۱۱۱، رقم: ۳۰۳۵

(۲) احمد بن حنبل، المسند، ۲: ۷۲، رقم: ۶۶۰۵

درود بھیجتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود وسلام بھیجتے ہیں پس اب بندہ کو اختیار ہے چاہے تو وہ اس سے کم یا زیادہ درود بھیجے۔“

۱۶۔ إنها زكاة للمصلي وطهارة له۔

”یہ (درود) درود پڑھنے والے کے لیے زکوٰۃ اور طہارت ہے۔“

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: صلوا عليّ، فإن صلاة عليّ زكاة لكم۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجو بے شک تمہارا مجھ پر درود بھیجنا یہ تمہاری پاکیزگی (کا سبب) ہے۔“

۱۷۔ إنها سبب لتبشير العبد بالجنة قبل موته۔

”بے شک درود بھیجنا موت سے پہلے بندہ کو جنت مل جانے کی خوشخبری کا سبب بنتا ہے۔“

عن أنس رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى عليّ في يوم ألف مرة لم يمّت حتى يورى مقعده من الجنة۔ (۲)

”حضرت انس رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک دن میں ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اسے اس وقت تک موت نہیں آئی گی جب تک وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے۔“

۱۸۔ إنها سبب للنجاة من أهوال يوم القيامة۔

”بے شک درود بھیجنا قیامت کی ہولناکیوں سے نجات کا سبب بنتا ہے۔“

(۱) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۵، رقم: ۳۱۷۸۳

(۲) منذری، الترغیب والترہیب، ۲: ۳۲۸، رقم: ۲۵۷۹

عن أنس بن مالك عن النبي ﷺ قال: يا أيها الناس إن أنجاكم

يوم القيامة من أهوالها و مواطنها أكثركم علي صلاة في دار الدنيا۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک ؓ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگو تم میں سے قیامت کی ہولناکیوں اور اس کے مختلف مراحل میں سب سے زیادہ نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں تم میں سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجنے والا ہوگا۔“

۱۹۔ **إنها سبب لرد النبي ﷺ الصلاة والسلام على المصلي والمسلم عليه۔**

”رسول اللہ ﷺ خود درود و سلام بھیجنے والے کو اس کا جواب مرحمت فرماتے ہیں۔“

عن أبي هريرة ؓ أن رسول الله ﷺ قال: ما من أحدٍ يسلم عليَّ إلا ردَّ الله عليَّ رُوحِي حتى أُرَد عليه السلام۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ مجھے میری روح لوٹا دیتا ہے پھر میں اس سلام بھیجنے والے کو سلام کا جواب دیتا ہوں۔“

۲۰۔ **إنها سبب لتذكر العبد مانسيه۔**

”بے شک درود بھولی ہوئی شے یاد آ جانے کا سبب بنتا ہے۔“

عن أنس بن مالك: قال قال رسول الله ﷺ: إذا نسيتم شيئاً

فصلوا عليّ تذكروهُ إن شاء الله۔ (۳)

”حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۵: ۴۷۷، رقم: ۸۱۷۵

(۲) ابوداؤد، السنن، ۲: ۲۱۸، کتاب المناسک، باب زیارة القبور، رقم: ۲۰۴۱

(۳) ابن قیم، جلاء الأفہام، ۲۲۳

تمہیں کوئی بات بھول جائے تو مجھ پر درود بھیجوان شاء اللہ وہ (بھولی ہوئی چیز) تمہیں یاد آ جائے گی۔“

۲۱۔ **إنها سبب لطيب المجلس، وأن لا يعود حسرة على أهله يوم القيامة۔**

”درود پاک کی برکت سے مجلس پاکیزہ ہو جاتی ہے اور قیامت کے دن وہ نشست اہل مجلس کے لیے حسرت کا باعث نہیں بنے گی۔“

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما اجتمع قوم في مجلسٍ فتنفروا من غير ذكر الله والصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم إلا كان عليهم حسرة يوم القيامة“۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں پھر اس مجلس سے اللہ کا ذکر کیے بغیر اور حضور صلى الله عليه وسلم پر درود بھیجے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کے لئے حسرت و ملال کا باعث ہوگی۔“

۲۲۔ **إنها تنفي عن العبد اسم البخل إذا صلى عليه عند ذكره صلى الله عليه وسلم۔**

”درود شریف بھیجنے کی برکت سے بخیلی کی عادت بندہ سے جاتی رہتی ہے۔“

عن حسين بن علي بن أبي طالب رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البخل الذي من ذكرك عندك، لم يُصلِّ عليّ۔ (۲)

”حضرت حسین بن علی بن ابوطالب رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے

(۱) ابن حبان، الصحیح، ۲: ۳۵۱، رقم: ۵۹۰

(۲) ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۵۱، کتاب الدعوات، باب قول رسول اللہ صلى الله عليه وسلم ”رغم أنف

رجل“، رقم: ۳۵۲۶

فرمایا: بے شک بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

۲۳۔ نجاته من الدعاء عليه الأنف إذا تركها عند ذكره ﷺ۔

”درود پڑھنے سے رسول اللہ ﷺ کی بددعا (ناک خاک آلود ہو) سے بندہ محفوظ ہو جاتا ہے۔“

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: رغم أنف رجلٍ ذكرت عنده، فلم يصل عليّ۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

۲۴۔ إنها ترمى صاحبها على طريق الجنة وتحطى بتاركها عن طريقها۔

”درود شریف درود بھیجنے والے کو جنت کے راستے پر گامزن کر دیتا ہے اور جو درود کو ترک کرتا ہے وہ جنت کی راہ سے دور ہو جاتا ہے۔“

عن جعفر، عن أبيه رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: من ذكرت عنده فسني الصلاة عليّ خطئني طريق الجنة يوم القيامة۔ (۲)

”حضرت جعفر رضي الله عنه اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود بھیجنا بھول جائے تو قیامت کے روز وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔“

(۱) ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۵۵۰، کتاب الدعوت، باب قول رسول اللہ ﷺ رغم أنف رجلٍ
رجل، رقم: ۳۵۳۵

(۲) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۲۶، رقم: ۳۱۷۹۳

۲۵۔ **إنها تنجى من نتن المجلس الذى يذكر فيه الله ورسوله ويحمد ويشنى عليه فيه ويصلى على رسوله ﷺ**

”درود بھیجنا مجلس کی سڑانڈ سے نجات دیتا ہے۔ کیونکہ اس مجلس میں ذکر الہی اور ذکر مصطفیٰ ﷺ کیا جاتا ہے، اور باری تعالیٰ کی حمد و ثناء اور محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے۔“

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: ما اجتمع قوم في مجلسٍ فتنفروا من غير ذكر الله والصلاة على النبي ﷺ إلا كان عليهم حسرة يوم القيامة“۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب چند لوگ کسی مجلس میں جمع ہوتے ہیں پھر اس مجلس سے وہ اللہ کا ذکر کیے بغیر اور حضور ﷺ پر درود بھیجے بغیر ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں تو ان کی یہ مجلس قیامت کے روز ان کے لئے باعث حسرت و ملال ہوگی۔“

۲۶۔ **إنها سبب لتمام الأمر الذى ابتدى بحمد الله والصلاة على رسوله**

”جو کام اللہ کی حمد و ثناء اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود سے شروع ہو، درود اس کے مکمل ہونے کا سبب بن جاتا ہے۔“

عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ أنه قال: كل أمر لم يبدأ فيه بحمد الله والصلاة على فهو أقطع أبتنر ممحوق من كل بركة۔ (۲)

”ہر وہ نیک اور اہم کام جس کو نہ تو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ اور نہ ہی

(۱) ابن حبان، الصحیح، ۲: ۳۵۱، رقم: ۵۹۰

(۲) ابویعلیٰ، الارشاد، ۱: ۴۳۹، رقم: ۱۱۹

حضور ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ شروع کیا جائے تو وہ ہر طرح کی برکت سے خالی ہو جاتا ہے۔“

۲۷۔ اینہا سبب لوفور نور العبد علی الصراط۔

”پل صراط پر بندہ کے لیے افراطِ نور کا سبب درود شریف بنے گا۔“

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: الصلاة عليَّ نور علي الصراط ومن صلى عليَّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفر له ذنوب ثمانين عاماً۔ (۱)

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر بھیجا ہوا درود پل صراط پر نور بن جائے گا اور جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔“

۲۸۔ اینہا سبب أنه يخرج بها العبد عن الجفاء۔

”بے شک حضور ﷺ پر درود بھیجنے سے بندہ جفاء کی زد سے باہر نکل جاتا ہے۔“

عن محمد بن علي قال: قال رسول الله ﷺ: من الجفاء ان أذكر عند رجل فلا يصلي عليَّ۔ (۲)

”حضرت محمد بن علی رضي الله عنه بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جفا (بے وفائی) ہے کہ کسی کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“

۲۹۔ اینہا سبب لنيل رحمة الله له۔

”بے شک درود اللہ تعالیٰ کی رحمت تک رسائی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ (کیونکہ صلوة بمعنی رحمت کے ہے اور صلوة قضاے رحمت اور موجب رحمت ہے)۔“

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۴۰۸، رقم: ۳۸۱۴

(۲) عبدالرزاق، المصنف، ۲: ۲۱۷، رقم: ۳۱۲۱

عن أنس بن مالك أن النبي ﷺ قال: من ذكرت عنده فليصل عليّ ومن صلى عليّ مرة واحدة صلى الله عليه عشرين (۱)

”حضرت انس بن مالک ؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔“

۳۰۔ إنها سبب يعرض اسم المصلي عليه ﷺ وذكره عنده.

”درود پڑھنا اس امر کا سبب بنتا ہے کہ درود پڑھنے والے کے نام کا ذکر حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کیا جائے۔“

عن عمار بن ياسر ؓ يقول: قال رسول الله ﷺ: إن الله وكل بقبري ملكا أعطاه أسماع الخلائق، فلا يصلي عليّ أحد إلى يوم القيامة، إلا بلغني باسمه واسم أبيه هذا فلان بن فلان قد صلى عليك (۲)

”حضرت عمار بن یاسر ؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے میری قبر میں ایک فرشتہ مقرر کیا ہوا ہے جس کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمام مخلوقات کی آوازوں کو سننے (اور سمجھنے) کی قوت و استعداد عطا فرمائی ہے پس قیامت کے دن تک جو بھی مجھ پر درود پڑھے گا وہ فرشتہ اس درود پڑھنے والے کا نام اور اس کے والد کا نام مجھے پہنچائے گا اور کہے گا یا رسول اللہ ﷺ فلاں بن فلاں نے آپ رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجا ہے۔“

۳۱۔ إنها سبب لتثبيت القدم على الصراط

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام پڑھنے والے کو پل صراط پر سے گزرتے

(۱) نسائی، السنن الکبری، ۶: ۲۱، رقم: ۹۸۸۹

(۲) بزار، المسند، ۴: ۲۵۵، رقم: ۱۳۲۵

وقت ثابت قدری نصیب ہوگی۔“

عن عبد الرحمن بن عوف قال: قال رسول الله ﷺ: رأيت رجلاً من أمتي يزحف على الصراط مرة ويحشومرة ويتعلق مرة فجاءته صلواته علي فأخذت بيده فأقامته على الصراط حتى جاوز۔ (۱)

”حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے اپنی امت کا ایک آدمی دیکھا جو کبھی تو پل صراط پر آگے بڑھتا ہے اور کبھی رک جاتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے پس اس کا مجھ پر درود بھیجنا اس کے کام آتا ہے اور اس کی دستگیری کرتا ہے اور اس کو پل صراط پر سیدھا کھڑا کر لیتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کو عبور کر لیتا ہے۔“

۳۲۔ الصلاة على النبي ﷺ زينة المجالس،

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود پڑھنا مجالس کی زینت کا سبب بنتا ہے۔“

عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ: زينوا مجالسكم بالصلاة عليّ فإن صلواتكم تعرض عليّ أو تبلغني۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ (اے لوگو) مجھ پر درود بھیجنے کے ذریعے اپنی مجالس کو سجایا کرو بے شک تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے یا مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

۳۳۔ إنها سبب برأة المصلي من النفاق

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو نفاق سے پاک کر دیتا

ہے۔“

(۱) پیشی، مجمع الزوائد، ۷: ۱۸۰

(۲) عجلونی، کشف الخفاء، ۱: ۵۳۶، رقم: ۱۴۴۳

۳۴۔ اُنہا سبب براءة المصلي من النار

”رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو جہنم کی آگ سے بچا لیتا ہے۔“

۳۵۔ اِنها سبب لإسكان المصلي مع الشهداء يوم القيامة

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو روزِ قیامت شہداء کے ساتھ ٹھہرانے کا سبب بنتا ہے۔“

عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليَّ صلاة واحدة صلى الله عليه عشراً ومن صلى عليَّ عشراً صلى الله عليه مائة ومن صلى عليَّ مائة كتب الله بين عينيه براءة من النفاق وبراءة من النار وأسكنه الله يوم القيامة مع الشهداء۔ (۱)

”حضرت انس بن مالک رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود (بصورتِ رحمت) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر سو مرتبہ درود (بصورتِ دعا) بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے درمیان نفاق اور جہنم کی آگ سے براءت لکھ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کا ٹھکانہ شہداء کے ساتھ کرے گا۔“

۳۶۔ اِنها سبب لصلاة الملائكة على المصلي

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے پر فرشتوں کے درود بھیجنے کا سبب بنتا ہے۔“

عن ربيعة رضي الله عنها عن النبي ﷺ قال: ما من مسلم يصلي عليَّ إلا

(۱) طبرانی، المعجم الاوسط، ۷: ۱۸۸، رقم: ۷۲۳۵

صلت عليه الملائكة ما صلى عليَّ فليقل العبد من ذلك أو ليكثر۔ (۱)

”حضرت ربیعہ ؓ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو بندہ بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس پر اسی طرح درود (بصورت دعا) بھیجتے ہیں جس طرح اس نے مجھ پر درود بھیجا پس اب بندہ کو اختیار ہے کہ وہ مجھ پر اس سے کم درود بھیجے یا زیادہ۔“

۳۷۔ **إنها سبب لتسليم الله على من سلم عليه ﷺ**

”حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا سلام بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ کے سلام بھیجنے کا سبب بنتا ہے۔“

عن عبدالرحمن بن عوف، أن رسول الله ﷺ قال: إني لقيت جبرائيل عليه السلام فبشرني و قال: إن ربك يقول: من صلى عليك صليت عليه، و من سلم عليك سلمت عليه، فسجدت لله سجدة شكرًا۔ (۲)

”حضرت عبدالرحمن بن عوف ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک میں جبرائیل علیہ السلام سے ملا تو اس نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ بے شک آپ کا رب فرماتا ہے کہ اے محمد ﷺ جو شخص آپ پر درود و سلام بھیجتا ہے میں بھی اس پر درود و سلام بھیجتا ہوں پس اس بات پر میں اللہ ﷻ کے حضور سجدہ شکر بجالایا۔“

۳۸۔ **إنها سبب أنه يخرج بها العبد عن الشقاء**

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے سے بندہ بدبختی سے نکل جاتا ہے۔“

عن جابر بن عبد الله عليه السلام قال: قال رسول الله ﷺ: من أدرك رمضان ولم يصمه فقد شقي ومن أدرك والديه أو أحدهما فلم يبیره فقد

(۱) ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۹۴، کتاب اقامۃ الصلاة والسنة فیها، باب الاعتزال فی السجود، رقم: ۹۷

(۲) حاکم، المستدرک علی الصحیحین، ۱: ۳۵، رقم: ۲۰۱۹

شقی ومن ذکر ت عنده فلم یصل عَلَیَّ فقد شقی - (۱)

”حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بد بخت ہے وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کے روزے نہ رکھے اور بد بخت ہے وہ شخص جس نے اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ نیکی نہ کی اور بد بخت ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا۔“

۳۹۔ اَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ صَلَاةَ الْمُصَلِّي

”حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بذاتِ خود درود بھیجنے والے کا درود سنتے ہیں۔“

عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال: قال النبي صلی اللہ علیہ وسلم من صلى عَلَیَّ عند قبري

سمعتُه ومن صلى عَلَیَّ نائياً أبلغته - (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میری قبر کے نزدیک مجھ پر درود پڑھتا ہے میں خود اس کو سنتا ہوں اور جو دور سے مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ (بھی) مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔“

۴۰۔ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ تَبْلُغُهُ

”حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا ہوا درود از خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچ جاتا ہے۔“

عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم لا تجعلوا بيوتكم قبوراً

ولا تجعلوا قبوري عيدا وصلوا عَلَیَّ فإن صلواتكم تبلغني حيث كنتم - (۳)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ اور نہ ہی میری قبر کو عید گاہ (کہ جس طرح عید سال میں دو

(۱) طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۶۲، رقم: ۳۸۷۱

(۲) بیہقی، شعب الایمان، ۲: ۲۱۸، رقم: ۱۵۸۳

(۳) ابوداؤد، السنن، ۲: ۲۱۸، کتاب المناسک، باب زیارة القبور، رقم: ۳۰۴۲

مرتبہ آتی ہے اس طرح تم سال میں صرف ایک یا دو دفعہ میری قبر کی زیارت کرو بلکہ میری قبر کی جہاں تک ممکن ہو کثرت سے زیارت کیا کرو اور مجھ پر درود بھیجا کرو پس تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

۴۱۔ السلام علی النبی ﷺ یبلغہ ﷺ

”حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجا ہوا سلام آپ ﷺ کو پہنچ جاتا ہے۔“

عن علي مرفوعاً قال: قال رسول الله ﷺ سَلِّمُوا عَلَيَّ فَإِن

تسليمكم يبلغني أينما كنتم۔ (۱)

”حضرت علیؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھ پر سلام بھیجا کرو بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا سلام مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

۴۲۔ صلاة المصلي على النبي ﷺ سبب لبشراء ﷺ

”درود بھیجنے والے کا درود حضور نبی اکرم ﷺ کی خوشی کا باعث ہے۔“

عن أبي طلحة ؓ أن رسول الله ﷺ جاء ذات يوم و البشري في وجهه فقال: أنه جاءني جبريل العليؑ فقال: أما يرضيك يا محمد أن لا يصلي عليك أحد من أمتك إلا صليت عليه عشراً، ولا يسلم عليك أحد من أمتك إلا سلمت عليه عشراً؟ (۲)

”حضرت ابو طلحہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن تشریف لائے اور آپ ﷺ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے آپ ﷺ نے فرمایا میرے پاس جبرائیل آئے اور کہا اے محمد ﷺ کیا آپ ﷺ اس بات پر خوش نہیں ہوں گے کہ آپ ﷺ کی امت میں سے جو کوئی بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے میں اس پر

(۱) عجلونی، کشف الخفاء، ۲: ۳۲، رقم: ۱۶۰۲

(۲) نسائی، السنن، ۳: ۵۰، کتاب السہو، باب الفضل فی الصلاة علی النبی ﷺ، رقم: ۱۲۹۴

دس مرتبہ درود (بصورت دعا) بھیجتا ہوں اور جو آپ ﷺ پر ایک مرتبہ سلام بھیجتا ہے میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہوں۔“

۲۳۔ إن أولى الناس بالنبي ﷺ أكثرهم عليه ﷺ صلاة

”روزِ قیامت حضور نبی اکرم ﷺ کے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو دنیا میں آپ ﷺ پر درود کی کثرت کرتا ہوگا۔“

عن عبد الله بن مسعود: أن رسول الله ﷺ قال أولى الناس بي يوم القيامة أكثرهم على الصلاة۔ (۱)

”حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو (دنیا میں) مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجا کرتا تھا۔“

۲۴۔ من صلى على النبي ﷺ في كتاب لم تنزل الملائكة تصلياً عليه مادام اسمه في ذلك الكتاب

”جو شخص کسی کتاب میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس وقت تک اس پر درود (بصورت دعا) بھیجتے رہتے ہیں جب تک آپ ﷺ کا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔“

عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ من صلى عليَّ في كتاب لم تنزل الملائكة تستغفر له مادام إسمي في ذلك الكتاب۔ (۲)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو

(۱) ترمذی، الجامع الصحیح، ۲: ۳۵۴، ابواب الوتر، باب ماجاء في فضل الصلاة على النبي ﷺ،

رقم: ۲۸۴

(۲) طبرانی، المعجم الاوسط، ۲: ۲۳۲، رقم: ۱۸۳۵

شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کے لئے اس وقت تک بخشش کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک میرا نام اس کتاب میں موجود رہتا ہے۔“

۴۵۔ من صلی علی النبی ﷺ یوم الجمعة ثمانین مرة غفرت له
خطیئة ثمانین سنة

”جو شخص جمعہ کے دن حضور نبی اکرم ﷺ پر ۸۰ مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے ۸۰ سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔“

عن أبي هريرة ؓ قال قال رسول الله ﷺ الصلاة عليَّ نور عليَّ الصراط ومن صلي عليَّ يوم الجمعة ثمانين مرة غفر له ذنوب ثمانين
عامًا۔ (۱)

”حضرت ابوہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجنا پل صراط پر نور کا کام دے گا پس جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی (۸۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ بخش دیتا ہے۔“

۴۶۔ يصلي سبعون ألف ملك علي من صلي علي النبي ﷺ

”جو شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود (بصورت دعا) بھیجتے ہیں۔“

عن عبدالرحمن بن عوف ؓ قال: خرجت مع رسول الله ﷺ إلى البقيع فسجد سجدة طويلة، فسألته فقال: جاءني جبريل عليه السلام، وقال: إنه لا يصلي عليك أحد إلا ويصلي عليه سبعون ألف ملك۔ (۲)

”حضرت عبدالرحمن بن عوف ؓ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور نبی اکرم ﷺ

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۲: ۴۰۸، رقم: ۳۸۱۳

(۲) ابن ابی شیبہ، المصنف، ۲: ۵۱۷

کے ساتھ جنت البقیع کی طرف آیا آپ ﷺ نے وہاں ایک طویل سجدہ کیا پس میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور فرمایا جو کوئی بھی آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے ستر ہزار فرشتے اس پر درود (بصورت دعا) بھیجتے ہیں۔“

۲۷۔ الصلاة على النبي ﷺ تستغفر لقائلها

”حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجا ہوا درود، درود خواں کے لئے مغفرت طلب کرتا ہے۔“

۲۸۔ الصلاة على النبي ﷺ تقربها عين المصلي

”حضور نبی اکرم ﷺ پر بھیجے ہوئے درود سے درود خواں کی آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب ہوتی ہے۔“

عن عائشة قالت: قال رسول الله ﷺ: ما من عبد يصلي عليَّ صلاة إلا عرج بها ملك حتى يجيء وجه الرحمن ﷻ فيقول الله ﷻ اذهبوا بها إلى قبر عبدی تستغفر لقائلها و تقربه عينه۔ (۱)

”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے ایک فرشتہ اس درود کو لے کر اللہ ﷻ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے پھر اللہ تبارک و تعالیٰ اس فرشتے کو فرماتے ہیں کہ اس درود کو میرے بندے (حضور نبی اکرم ﷺ) کی قبر انور میں لے جاؤ تاکہ یہ درود اس کو کہنے والے کے لئے مغفرت طلب کرے اور اس سے اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے۔“

۲۹۔ الصلاة على النبي ﷺ أمحق للخطايا من الماء للنار

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو مٹانے سے بڑھ کر گناہوں

(۱) دیلمی، مسند الفردوس، ۳: ۱۰، رقم: ۶۰۲۶

کا مٹانے والا ہے۔“

۵۰۔ السلام علی النبی ﷺ أفضل من عتق الرقاب

”حضور نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ افضل

ہے۔“

عن أبي بكر الصديق قال: الصلاة على النبي ﷺ أمحق للخطايا من الماء للنار، والسلام على النبي ﷺ أفضل من عتق الرقاب، وحب رسول الله ﷺ أفضل من مهج الأنفس أوقال: من ضرب السيف في سبيل الله ﷻ (۱)

”حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا پانی کے آگ کو بجھانے سے بھی زیادہ گناہوں کو مٹانے والا ہے۔ اور حضور ﷺ پر سلام بھیجنا غلاموں کو آزاد کرنے سے بڑھ کر فضیلت والا کام ہے اور حضور ﷺ کی محبت جانوں کی روحوں سے بڑھ کر فضیلت والی ہے یا فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے بھی بڑھ کر فضیلت والی ہے۔“

۵۱۔ إنها سبب لإستيجاب الأمان من سخط الله

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے محفوظ رہنے کا سبب بنتا

ہے۔“

عن علي رضي الله عنه أنه قال لولا أن أنس ذكر الله ﷻ ما تقربت إلى الله ﷻ إلا بالصلاة على النبي ﷺ فإني سمعت رسول الله ﷺ يقول: قال جبريل: يا محمد! إن الله ﷻ يقول من صلى عليك عشر مرات إستوجب الأمان من سخطي۔ (۲)

(۱) ہندی، کنز العمال، ۲: ۳۶۷، رقم: ۳۹۸۲، باب الصلاة عليه ﷺ

(۲) سخاوی، القول البدیع: ۱۲۲

”حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ اگر میں اللہ ﷻ کا ذکر بھول جاتا تو میں اس کا قرب حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے بغیر نہ پاسکتا، بے شک میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جبرائیل امین نے مجھے کہا اے محمد ﷺ جو شخص آپ ﷺ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے وہ میری ناراضگی سے محفوظ رہتا ہے۔“

۵۲۔ مكثر الصلاة على النبي ﷺ تكون تحت ظل عرش الله يوم القيامة

”روز قیامت (دنیا میں) حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والا اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے تلے ہوگا۔“

عن علي عن النبي ﷺ أنه ﷺ قال: ثلاثة تحت ظل عرش الله يوم القيامة يوم لا ظل إلا ظله قيل من هم يا رسول الله ﷺ قال من فرج عن مكروب من أمتي وأحبا سنتي وأكثر الصلاة علي- (۱)

”حضرت علیؑ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: قیامت والے دن تین اشخاص اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے تلے ہوں گے کہ جس دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ وہ (تین اشخاص) کون ہیں؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ایک وہ شخص جس نے میری امت کے کسی مصیبت زدہ سے مصیبت کو دور کیا دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا اور تیسرا وہ جس نے کثرت سے مجھ پر درود بھیجا۔“

۵۳۔ أحب الأعمال إلى الله الصلاة على النبي ﷺ

”اللہ کے ہاں محبوب ترین عمل حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ہے۔“

عن علي بن أبي طالبؑ قال: قال رسول الله ﷺ: قلت لجبريل

(۱) سخاوی، القول البدیع: ۱۲۳

أي الأعمال أحب إلى الله ﷺ قال الصلاة عليك يا محمد ﷺ وحب علي بن أبي طالب - (۱)

”حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں نے جبرائیل سے پوچھا اللہ کے ہاں محبوب ترین عمل کون سے ہیں؟ تو جبرائیل نے کہا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر درود بھیجنا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرنا۔“

۵۴۔ إنها سبب لنفي الفقر

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا فقر کو ختم کر دیتا ہے۔“

عن سمرة السوائي والد جابر رضی اللہ عنہما قال: قال رسول الله ﷺ كثرة الذكر والصلاة علي تنفي الفقر - (۲)

”حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد حضرت سمرہ سوائی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کثرت ذکر اور مجھ پر درود بھیجنا فقر کو ختم کر دیتا ہے۔“

۵۵۔ ينصر الله قلب المصلي وينوره بالصلاة على النبي ﷺ

”اللہ تعالیٰ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے کے دل کو درود کے وسیلہ سے تروتازہ اور منور کر دیتا ہے۔“

عن خضر بن أبي العباس والياس بن بسام قال سمعنا رسول الله ﷺ يقول: مامن مؤمن صلي على محمد ﷺ إلا نضربه قلبه ونوره الله ﷺ - (۳)

”حضرت خضر بن ابوعباس اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

(۱) سخاوی، القول البدیع، ۱۲۹

(۲) سخاوی، القول البدیع، ۱۲۹

(۳) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۲

ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مؤمن بھی حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو تر و تازہ اور منور کر دیتا ہے۔“

۵۶۔ من صلی علی النبی ﷺ فتح اللہ لہ سبعین بابا من الرحمة.

”جو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔“

عن خضر بن أنشا والیاس بن بسام قالوا: سمعناہ ﷺ یقول علی المنبر: من قال صلی اللہ علی محمد ﷺ فقد فتح علی نفسه سبعین باباً من الرحمة۔ (۱)

”حضرت خضر بن انشا اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص ”صلی اللہ علی محمد“ (اللہ تعالیٰ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے) کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی رحمت کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔“

۵۷۔ الصلاة علی النبی ﷺ سبب لرؤیتہ فی المنام

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا آپ ﷺ کو خواب میں دیکھنے کا سبب ہے۔“

عن خضر بن أنشا و الیاس بن بسام یقولان: جاء رجل من الشام إلی النبی ﷺ فقال یارسول اللہ: إن ابی شیخ کبیر وهو یحب أن یراک فقال ائتني به فقال أنه ضریب البصر فقال قل لہ لیقل فی سبع اسبوع یعنی فی سبع لیال صلی اللہ علی محمد ﷺ فإنه یرأني فی المنام حتی یروي عني الحدیث ففعل فرأه فی المنام۔ (۲)

(۱) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۳

(۲) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۳

”حضرت خضر بن انشا اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ شام کا ایک آدمی حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ ﷺ بے شک میرا باپ بوڑھا ہے لیکن وہ آپ ﷺ کی زیارت کرنے کا مشتاق ہے تو حضور نبی اکرم ﷺ نے اسے فرمایا کہ اپنے باپ کو میرے پاس لے آؤ آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ نابینا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا اس کو کہو کہ وہ سات راتیں ”صلی اللہ علی محمد“ (اللہ حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے) پڑھ کر سوئے بے شک (اس عمل کے بعد) وہ مجھے خواب میں دیکھ لے گا اور مجھ سے حدیث روایت کرے گا آدمی نے ایسا ہی کیا تو اس کو خواب میں آپ ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔“

۵۸۔ الصلاة على النبي تقي المصلي من الغيبة۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کو غیبت سے بچاتا ہے۔“

عن خضر ابن أنشا والیاس بن بسام یقولان: سمعنا رسول اللہ ﷺ یقول، إذا جلستم مجلسا فقولوا بسم اللہ الرحمن الرحیم، وصلی اللہ علی محمد یوکل اللہ بکم ملکا یمنعکم من الغيبة حتی لا تغتابوا۔ (۱)

”حضرت خضر بن انشا اور الیاس بن بسام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم کسی مجلس میں بیٹھو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور صلی اللہ علی محمد کہو تو اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کر دے گا جو تمہیں غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔“

۵۹۔ الصلاة على النبي تطهارة لقلوب المؤمنین من الصداء۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا مؤمنین کے دلوں کو زنگ آلود ہونے سے بچاتا ہے۔“

(۱) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۳

عن محمد بن قاسم رفعه، لكل شيء طهارة وغسل وطهارة
قلوب المؤمنين من الصداة الصلاة على النبي ﷺ - (۱)
”حضرت محمد بن قاسم سے مروی روایت ہے کہ ہر چیز کے لیے طہارت اور غسل
ضروری ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا مؤمنین کے دلوں کو زنگ سے پاک کرتا
ہے۔“

۶۰۔ صلاة النبي ﷺ سبب لرحب الناس للمصلي۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا درود بھیجنے والے کے لیے لوگوں کی محبت کا
سبب بنتا ہے۔“

عن خضر والياس قالا قال رسول الله ﷺ: مامن مؤمن يقول
صلى الله على محمد ﷺ الا احبه الناس وان كانوا ابغضوه۔ (۲)
”حضرت خضر اور حضرت الیاس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ
نے فرمایا کوئی مومن ایسا نہیں کہ وہ صلی اللہ علی محمد ﷺ کہے مگر یہ کہ لوگ اس
سے سب سے زیادہ محبت کرنے لگیں گے اگرچہ اس سے پہلے وہ اس سے نفرت ہی کیوں
نہ کرتے ہوں۔“

۶۱۔ الصلاة على النبي ﷺ سبب لمصافحته يوم القيامة

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ قیامت کے
دن مصافحہ کرنے کا سبب ہے۔“

عن عبدالرحمن بن عيسى قال قال النبي ﷺ من صلى علي في
يوم خمسين مرة مصافحته يوم القيامة۔ (۳)

(۱) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۵

(۲) سخاوی، القول البدیع: ۱۳۳

(۳) سخاوی، القول البدیع، ۱۳۶

”حضرت عبدالرحمن بن عیسیٰ ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو روزانہ مجھ پر پچاس (۵۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے قیامت کے روز میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

۶۲۔ الصلاة على النبي ﷺ سبب لتقبيله فم المصلي

”حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا آپ ﷺ کے درود بھیجنے والے کے منہ کو بوسہ سے نوازنے کا سبب بنتا ہے۔“

عن محمد بن سعيد بن مطرف الرجل الصالح قال كنت جعلت على نفسي كل ليلة عند النوم إذا أويت إلى مضجعي عدداً معلوماً أصليه على النبي ﷺ فإذا أنا في بعض الليالي قد أكملت العدد فأخذتني عيناى وكنت ساكناً في غرفة فإذا بالنبي ﷺ قد دخل علي من باب الغرفة فأضاءت به نوراً ثم نهض نحوي وقال هات هذا الفم الذي يكشرا الصلاة علي أقبلة۔ (۱)

”حضرت محمد بن سعید بن مطرف ؓ جو کہ ایک نیک اور صالح انسان تھے فرماتے ہیں کہ ہر رات سونے سے پہلے میں نے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے لئے ایک خاص عدد مقرر کیا ہوا تھا۔ پھر ایک رات میں نے درود کا عدد مکمل کیا ہی تھا کہ مجھے نیند آگئی درآنحالیکہ میں اپنے کمرے میں تھا میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور نبی اکرم ﷺ میرے کمرے کے دروازے سے اندر داخل ہو رہے ہیں پس آپ ﷺ کے جسم اطہر سے میرا کمرہ منور ہو گیا پھر حضور نبی اکرم ﷺ میری طرف بڑھے اور فرمایا اپنا منہ جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا ہے آگے لاؤ تاکہ میں اس کو چوم سکوں۔“

۶۳۔ المجلس الذى يصلي فيه على النبي ﷺ تتأرجح منه الراحة

(۱) نہمانی، سعادة الدارين: ۴۷۱

الطيبة إلى السماء-

”وہ مجلس جس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے اس سے ایک بہترین خوشبو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہے۔“

عن بعض العارفين ﷺ أنه قال مامن مجلس يصلي فيه علي محمد ﷺ إلا قامت منه رائحة طيبة حتى تبلغ عنان السماء فتقول الملائكة هذا مجلس صلي فيه علي محمد ﷺ۔ (۱)

”کسی عارف شخص سے روایت ہے کہ جس مجلس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے اس سے ایک نہایت ہی پاکیزہ خوشبو پیدا ہوتی ہے جو آسمان کے کناروں تک پہنچ جاتی ہے (اس خوشبو کی وجہ سے) فرشتے کہتے ہیں یہ اس مجلس کی خوشبو ہے جس میں حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا گیا۔“

۶۴- كثرة الصلاة على النبي ﷺ يرضى الرحمن-

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی رضا کا سبب بنتا ہے۔“

۶۵- كثرة الصلاة على النبي ﷺ يطرد الشيطان-

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا شیطان کو بھگاتا ہے۔“

۶۶- كثرة الصلاة على النبي ﷺ يجلب السرور-

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا خوشی لانے کا باعث بنتا ہے۔“

۶۷- كثرة الصلاة على النبي ﷺ يقوى القلب والبدن-

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور جسم کو مضبوط کرتا ہے۔“

۶۸- كثرة الصلاة على النبي ﷺ ينور القلب والوجه-

(۱) نہمانی، سعادة الدارين، ۲۷۱

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور چہرے کو منور کرتا ہے۔“

۶۹۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يجلب الرزق۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا کثرتِ رزق کا باعث بنتا ہے۔“

۷۰۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يكسب المهابة والحلاوة۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ سے خوف اور عبادت میں حلاوت کا باعث بنتا ہے۔“

۷۱۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يورث محبة النبي التي هي روح الاسلام۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے سے آپ ﷺ کی محبت نصیب ہوتی ہے جو کہ روح اسلام ہے۔“

۷۲۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يورث المعرفة والانابة والقرب و حياة القلب و ذكر النبي ﷺ للعبد۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا آپ ﷺ کی معرفت، انابت، قربت اور دل کا باعث بنتا ہے۔“

۷۳۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ قوت القلب و روحه۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل اور جان کی غذا اور اس کی روح ہے۔“

۷۴۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يحدث الأنس۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا طبیعت میں انس و محبت کو پیدا کرتا ہے۔“

۷۵۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يزيل الوحشة۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا طبیعت اور مزاج سے وحشت کو ختم کر دیتا ہے۔“

۷۶۔ كثرة الصلاة على النبي ﷺ يوجب تنزل السكينة۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دلوں میں نزول سیکنے کا باعث بنتا ہے۔“

۷۷۔ كثرة الصلاة على النبي ﷺ غشيان الرحمة۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا رحمت کے سائبان کے چھا جانے کا باعث بنتا ہے۔“

۷۸۔ كثرة الصلاة على النبي ﷺ حفوف الملائكة بالمصلى۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے سے فرشتے کا درود بھیجنے والے کو اپنے پروں کے ساتھ گھیر لیتے ہیں۔“

۷۹۔ كثرة الصلاة على النبي ﷺ يشغل عن الكلام الضار۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا انسان کو نقصان دہ کلام سے بچاتا ہے۔“

۸۰۔ كثرة الصلاة على النبي ﷺ يسعد المصلى۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا درود بھیجنے والے کی ابدی خیر و سعادت کا باعث بنتا ہے۔“

۸۱۔ كثرة الصلاة على النبي ﷺ يسعد بها جليس المصلى۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے کی وجہ سے درود بھیجنے والے کے ہم نشین اس کی مجلس سے خوش ہوتے ہیں۔“

۸۲۔ الصلاة على النبي ﷺ أيسر العبادات وأفضلها۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا آسان ترین اور افضل ترین عبادت ہے۔“

۸۳۔ الصلاة على النبي ﷺ غراس الجنة۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا جنت کی شادابی عطا کرتا ہے۔“

۸۴۔ الصلاة على النبي ﷺ يؤمن العبد من نسيان النبي ﷺ۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے سے انسان حضور نبی اکرم ﷺ کو بھولنے سے محفوظ ہو جاتا ہے۔“

۸۵۔ الصلاة على النبي ﷺ يعم الاوقات والاحوال و ليس شيء من الطاعات مثله۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا ایسی عبادت ہے جو تمام اوقات اور احوال میں بلا شرط جائز ہے اس کے وقت کی کوئی پابندی نہیں یہ عبادت ہر وقت ادا ہے اس میں قضا نہیں ہے جبکہ دوسری تمام عبادات ایسی نہیں۔“

۸۶۔ الصلاة على النبي ﷺ نور للعبد في دنياه و قبره و يوم حشره۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا بندے کے لئے دنیا، قبر اور یوم آخرت میں نور کا باعث بنتا ہے۔“

۸۷۔ الصلاة على النبي ﷺ رأس الولاية و طريقها۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا ولایت کی طرف جانے والا راستہ ہے۔“

۸۸۔ الصلاة على النبي ﷺ يزيل خلة القلب و يفرق غمومه و همومه۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل کی مفلسی اور اس کے غموں کو دور کرتا ہے۔“

۸۹۔ الصلاة على النبي ﷺ يزيل قسوة القلب۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا دل کی سختی کو دور کرتا ہے۔“

۹۰۔ مجلس الصلاة والسلام مجالس الملائكة و رياض الجنة۔

”درود و سلام کی مجالس فرشتوں کی مجالس اور جنت کے باغات ہیں۔“

۹۱۔ كل صلوة شرعت لإقامة الصلاة على النبي ﷺ۔

”تمام نمازوں کو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے ساتھ مشروع اور مشروع کر دیا گیا ہے۔“

۹۲۔ أفضل كل أهل عمل أكثرهم فيه على النبي ﷺ صلاة۔

”تمام صاحبان اعمال صالحہ سے افضل وہ شخص ہے جو کثرت سے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے۔“

۹۳۔ إدامة الصلاة على النبي ﷺ تنوب مناب كثير من الطاعات

البدنية والمالية۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر ہمیشہ کثرت سے درود بھیجتے رہنا بہت ساری بدنی اور مالی طاعات کے قائم مقام ہے۔“

۹۴۔ كثرة الصلاة على النبي ﷺ يعين على طاعة الله۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا اللہ تعالیٰ کی اطاعت و بندگی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔“

۹۵۔ كثرة الصلاة على النبي ﷺ يسهل كل صعب۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا تمام امور میں حائل مشکلات کو

رفع کر دیتا ہے۔“

۹۶۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ ييسر الأمور كلها۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا تمام امور کی انجام دہی کو آسان بنا دیتا ہے۔“

۹۷۔ کثرة الصلاة على النبي ﷺ يعطي المصلي رفعةً لروحه۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والے کی روح اعلیٰ مقامات پر فائز کی جاتی ہے۔“

۹۸۔ المصلون على النبي ﷺ أسبق العمال في مضمار الآخرة۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والے تمام اہل عمل سے آخرت میں سبقت لے جائیں گے۔“

۹۹۔ الصلاة على النبي ﷺ سد بين العبد وبين نار جهنم۔

”حضور نبی اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا بندے اور جہنم کی آگ کے درمیان ڈھال بن جائے گا۔“

۱۰۰۔ تتباهى كل بقاع الأرض بمن يصلى على النبي ﷺ۔

”زمین کے ٹکڑے بھی جن پر کوئی شخص حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے، اس شخص پر فخر کرتے ہیں۔“

۱۰۱۔ كثرت الصلاة على النبي ﷺ توصل المصلي إلى حضرة

النبي ﷺ الروحانية۔

”کثرت سے درود و سلام حضور ﷺ کی کچھری کی حاضری نصیب کرتا ہے۔“

مَا خذ ومراجع

- ۱- القرآن
- ۲- ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابراہیم بن عثمان کوفی (۱۵۹-۲۳۵ھ/ ۷۷۶-۸۴۹ء)۔ المصنف۔ ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ الرشد، ۱۴۰۹ھ۔
- ۳- ابن ابی عاصم، ابو بکر بن عمرو بن ضحاک بن مخلد شیبانی (۲۰۶-۲۸۷ھ/ ۸۲۲-۹۰۰ء) السنہ۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۴۰۰ھ۔
- ۴- ابن ابی عاصم، ابو بکر بن عمرو بن ضحاک بن مخلد شیبانی (۲۰۶-۲۸۷ھ/ ۸۲۲-۹۰۰ء) الزہد۔ قاہرہ، مصر: دارالریان للتراث، ۱۴۰۸ھ۔
- ۵- ابن اسحاق، اسماعیل بن اسحاق المالکی (۱۹۹-۲۸۲ھ) فضل الصلاة علی النبی ﷺ۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: دارالمدینہ المنورہ، ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء۔
- ۶- ابن جعد، ابو الحسن علی بن جعد بن عبید ہاشمی (۱۳۳-۲۳۰ھ/ ۷۵۰-۸۲۵ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: مؤسسہ نادر، ۱۴۱۰ھ/ ۱۹۹۰ء۔
- ۷- ابن جوزی، ابو الفرج عبد الرحمن بن علی بن محمد بن علی بن عبید اللہ (۵۱۰-۵۷۹ھ/ ۱۱۱۶-۱۲۰۱ء)۔ صفوة الصفوة۔ بیروت، لبنان: دارالکتب العلمیہ، ۱۴۰۹ھ/ ۱۹۸۹ء۔
- ۸- ابن حبان، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان (۲۷۰-۳۵۴ھ/ ۸۸۴-۹۶۵ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۳ء۔
- ۹- ابن حبان، ابو محمد عبد اللہ بن محمد بن جعفر بن حبان اصہبانی (۲۷۴-۳۶۹ھ)۔ العظیمہ۔ ریاض، سعودی عرب: دارالعاصمہ، ۱۴۰۸ھ۔
- ۱۰- ابن حیان، ابو محمد عبد اللہ بن محمد بن جعفر بن حیان اصہبانی (۲۷۴-۳۶۹ھ)۔ طبقات المحدثین باصہبان۔ بیروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، ۱۴۱۲ھ/ ۱۹۹۲ء۔

- ۱۱- ابن خزيمه، ابو بكر محمد بن اسحاق (۲۲۳-۳۱۱ھ/۸۳۸-۹۲۴ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: المكتبة الاسلامی، ۱۳۹۰ھ/۱۹۷۰ء۔
- ۱۲- ابن راهويہ، ابو يعقوب اسحاق بن ابراهيم بن مخلد بن ابراهيم بن عبد اللہ (۱۶۱-۲۳۷ھ/۷۷۸-۸۵۱ء)۔ المسند۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الایمان، ۱۴۱۲ھ/۱۹۹۱ء۔
- ۱۳- ابن رجب حنبلی، ابو الفرج عبد الرحمن بن احمد (۳۶۶-۴۹۵ھ)۔ جامع العلوم و الحكم فی شرح خمسين حديثاً من جوامع الكلم۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۴۰۸ھ۔
- ۱۴- ابن رجب حنبلی، ابو الفرج عبد الرحمن بن احمد (۳۶۶-۴۹۵ھ)۔ التحویف من النار والتعريف بحال دارالبوار۔ دمشق، شام: مکتبۃ دارالبیان، ۱۳۹۹ھ۔
- ۱۵- ابن عبدالبر، ابو عمر يوسف بن عبد اللہ بن محمد (۳۶۸-۴۶۳ھ/۹۷۹-۱۰۷۱ء)۔ التمهيد۔ مغرب (مراکش): وزارت عموم الأوقاف والشؤون الإسلامية، ۱۳۸۷ھ۔
- ۱۶- ابن سعد، ابو عبد اللہ محمد (۱۶۸-۲۳۰ھ/۷۸۴-۸۴۵ء)۔ الطبقات الکبریٰ۔ بیروت، لبنان: دار بیروت للطباعة والنشر، ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء۔
- ۱۷- ابن قدامہ، ابو محمد عبد اللہ بن احمد المقدسی (۶۲۰ھ)۔ المغنی فی فقہ الامام احمد بن حنبل العیانی۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۰۵ھ۔
- ۱۸- ابن قیسرانی، ابو الفضل محمد بن طاہر بن علی بن احمد مقدسی (۴۲۸-۵۰۷ھ/۱۰۵۶-۱۱۱۳ء)۔ تذکرۃ الحفاظ۔ ریاض، سعودی عرب: دار الصمیعی، ۱۴۱۵ھ۔
- ۱۹- ابن قیم، ابو عبد اللہ محمد بن ابی بکر ایوب الزری (۶۹۱-۷۵۱ھ)۔ جلاء الانہام۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔
- ۲۰- ابن کثیر، ابو الفداء اسماعیل بن عمر (۷۰۱-۷۷۷ھ/۱۳۰۱-۱۳۷۳ء)۔ تفسیر القرآن العظیم۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰ء۔

- ۲۱- ابن ماجه، ابو عبد الله محمد بن يزيد قزوینی (۲۰۹-۲۳۰ھ/۸۲۳-۸۸۷ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۳۱۹ھ/۱۹۹۸ء۔
- ۲۲- ابن مبارک، ابو عبد الرحمن عبد الله بن واضح مروزی (۱۱۸-۱۸۱ھ/۳۶۷-۷۹۸ء)۔ کتاب الزهد۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔
- ۲۳- ابن قیم، محمد بن محمد ابوبکر ایوب الزری ابو عبد الله، (۶۹۱-۷۵۱ھ)۔ حاشیہ ابن قیم علی سنن ابی داؤد۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۳۱۵ھ/۱۹۹۵ء۔
- ۲۴- ابوالحسین، عبدالباقی بن قانع (۲۶۵-۳۵۱ھ)۔ معجم الصحابة۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الغرباء الاثریة، ۱۴۱۸ھ۔
- ۲۵- ابو داؤد سلیمان بن اشعث سنجانی (۲۰۲-۲۷۵ھ/۸۱۷-۸۸۹ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۳۱۳ھ/۱۹۹۳ء۔
- ۲۶- ابو علا مبارک پوری، محمد عبد الرحمن بن عبد الرحیم (۱۲۸۳-۱۳۵۳ھ)۔ تحفۃ الاحوذی۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ۔
- ۲۷- ابو عوانہ، یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم بن زید نیشاپوری (۲۳۰-۳۱۶ھ/۸۲۵-۹۲۸ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ۱۹۹۸ء۔
- ۲۸- ابو نعیم، احمد بن عبد الله بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مهران اصبہانی (۳۳۶-۴۳۰ھ/۹۳۸-۱۰۳۸ء)۔ حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العربی، ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰ء۔
- ۲۹- ابو نعیم، احمد بن عبد الله بن احمد بن اسحاق بن موسیٰ بن مهران اصبہانی (۳۳۶-۴۳۰ھ/۹۳۸-۱۰۳۸ء)۔ المسند المستخرج علی صحیح مسلم۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۹۶ء۔
- ۳۰- ابویعلیٰ، الخلیل بن عبد الله بن احمد الخلیلی القزوینی (۳۶۷-۴۴۶ھ)۔ الارشاد۔ الرياض، السعودیة: مکتبۃ الرشید، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء۔

- ۳۱- ابو يعلى، احمد بن علي بن شاذان بن يحيى بن عيسى بن هلال موصلي تميمي (۲۱۰-۳۰۷هـ/ ۸۲۵-۹۱۹ء)۔ المسند - دمشق، شام: دار البنا مؤمن للتراث، ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۴ء۔
- ۳۲- احمد بن حنبل، ابو عبد الله بن محمد (۱۶۴-۲۴۱ھ/ ۷۸۰-۸۵۵ء)۔ المسند - بيروت، لبنان: المكتبة الاسلامي، ۱۳۹۸ھ/۱۹۷۸ء۔
- ۳۳- ازدي، معمر بن راشد (م ۱۵۱ھ)۔ الجامع - بيروت، لبنان: مكتبة الايمان، ۱۹۹۵ء۔
- ۳۴- اسماعيل، ابوبكر احمد بن ابراهيم بن اسماعيل (۲۷۷-۳۷۱ھ)۔ معجم الشيوخ/المعجم في أسامي شيوخ ابى بكر الاسماعيلی - مدينة منوره، سعودي عرب: مكتبة العلوم والحكم، ۱۴۱۰ھ۔
- ۳۵- اندلسي، عمر بن علي بن احمد الوادياشي (۲۳۳-۸۰۴ھ)۔ تحفة المحتاج إلى ادلة المحتاج - مكة المكرمة، سعودي عرب: دار حراء، ۱۴۰۶ھ۔
- ۳۶- بخاري، ابو عبد الله محمد بن اسماعيل بن ابراهيم بن مغيرة (۱۹۴-۲۵۶ھ/ ۸۱۰-۸۷۰ء)۔ الادب المفرد - بيروت، لبنان: دار البعث الاسلامي، ۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء۔
- ۳۷- بخاري، ابو عبد الله محمد بن اسماعيل بن ابراهيم بن مغيرة (۱۹۴-۲۵۶ھ/ ۸۱۰-۸۷۰ء)۔ صحيح - بيروت، لبنان + دمشق، شام: دار القلم، ۱۴۰۱ھ/۱۹۸۱ء۔
- ۳۸- بزار، ابو بكر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصري (۲۱۰-۲۹۲ھ/ ۸۲۵-۹۰۵ء)۔ المسند - بيروت، لبنان: ۱۴۰۹ھ۔
- ۳۹- تيهيقي، ابو بكر احمد بن حسين بن علي بن عبد الله بن موسى (۳۸۴-۴۵۸ھ/ ۹۹۴-۱۰۶۶ء)۔ السنن الكبرى - مكة المكرمة، سعودي عرب: مكتبة دار الباز، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء۔
- ۴۰- تيهيقي، ابو بكر احمد بن حسين بن علي بن عبد الله بن موسى (۳۸۴-۴۵۸ھ/ ۹۹۴-۱۰۶۶ء)۔ السنن الصغرى - بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء۔
- ۴۱- تيهيقي، ابو بكر احمد بن حسين بن علي بن عبد الله بن موسى (۳۸۴-۴۵۸ھ/ ۹۹۴-۱۰۶۶ء)۔ شعب الايمان - بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء۔

- ٣٢- ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سوره بن موسیٰ بن ضحاک سلمی (٢١٠-٢٢٩ھ/ ٨٢٥-٨٩٢ء)۔ الجامع الصحیح۔ بیروت، لبنان: دار الغرب الاسلامی، ١٩٩٨ء۔
- ٣٣- جرجانی، ابو القاسم حمزة بن یوسف (٢٢٨ھ/ ٣٢٥ھ)۔ تاریخ جرجان۔ بیروت، لبنان: عالم الکتب، ١٢٠١ھ/ ١٩٨١ء
- ٣٤- حارث، الحارث بن ابی اسامت (١٨٦ھ/ ٢٥٢ھ)۔ المسند۔ مدینة منورة، السعودية: مرکز خدمة السنة والسيرة النبوية، ١٣١٣ھ/ ١٩٩٢ء
- ٣٥- حاکم، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن محمد (٣٢١-٣٠٥ھ/ ٩٣٣-١٠١٣ء)۔ المستدرک علی الصحیحین۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیة، ١٣١١ھ/ ١٩٩٠ء۔
- ٣٦- حمیدی، ابو بکر عبد اللہ بن زبیر (م ٢١٩ھ/ ٨٣٣ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیة + قاہرہ، مصر: مکتبۃ المنعمی۔
- ٣٧- خطیب بغدادی، ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی بن ثابت (٣٩٢- ٣٦٣ھ/ ١٠٠٢-١٠٧١ء)۔ تاریخ بغداد۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیة۔
- ٣٨- خطیب بغدادی، ابو بکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مہدی بن ثابت (٣٩٢- ٣٦٣ھ/ ١٠٠٢-١٠٧١ء)۔ الجامع لأخلاق الروی و آداب السامع۔ الرياض، مکتبۃ المعارف، ١٤٠٣ھ۔
- ٣٩- دارمی، ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن (١٨١-٢٥٥ھ/ ٧٩٧-٨٦٩ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العربی، ١٤٠٧ھ۔
- ٥٠- دارقطنی، ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن نعمان (٣٠٦- ٣٨٥ھ/ ٩١٨-٩٩٥ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ١٣٨٦ھ/ ١٩٦٦ء۔
- ٥١- دولابی، ابو بشر محمد بن احمد بن حماد (٢٢٣-٣١٠ھ)۔ الذریۃ الطاہرۃ النبویۃ۔ کویت: الدار السلفیہ، ١٤٠٧ھ۔

- ٥٢- ديلمى، ابوشجاع شيرويه بن شهردار بن شيرويه بن فناخسرو همدانى (٢٣٥-٥٠٩هـ/ ١٠٥٣-١١١٥هـ)۔ الفردوس بماثور الخطاب۔ بيروت، لبنان: دارالكتب العلميه، ١٩٨٦ء۔
- ٥٣- ذهبي، شمس الدين محمد بن احمد (٦٤٣-٤٢٨هـ)۔ ميزان الاعتدال في نقد الرجال۔ بيروت، لبنان: دارالكتب العلميه، ١٩٩٥ء۔
- ٥٤- ذهبي، شمس الدين محمد بن احمد (٦٤٣-٤٢٨هـ)۔ سير أعلام النبلاء۔ بيروت، لبنان: مؤسسة الرساله، ١٣١٣هـ۔
- ٥٥- سخاوى، ابو عبدالله محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن ابى بكر بن عثمان بن محمد مدينه منوره، سعودى عرب: المكتبة العلميه، ١٣٩٤هـ/ ١٩٤٤ء۔
- ٥٦- سمعانى، ابو سعيد عبدالكريم بن محمد بن منصور التميمى (م: ٥٦٢هـ)۔ ادب الاطباء والاشتملاء۔ بيروت، لبنان: دارالكتب العلميه، ١٣٠١هـ/ ١٩٨١ء۔
- ٥٧- سيوطى، جلال الدين ابو الفضل عبد الرحمن بن ابى بكر بن محمد بن ابى بكر بن عثمان (٨٣٩-٩١١هـ/ ١٣٣٥-١٥٠٥ء)۔ الدر المنثور في التفسير بالماثور۔ بيروت، لبنان: دارالمعرفه۔
- ٥٨- سيوطى، جلال الدين ابو الفضل عبد الرحمن بن ابى بكر بن محمد بن ابى بكر بن عثمان (٨٣٩-٩١١هـ/ ١٣٣٥-١٥٠٥ء)۔ تدريب الراوى۔
- ٥٩- سيوطى، جلال الدين ابو الفضل عبد الرحمن بن ابى بكر بن محمد بن ابى بكر بن عثمان (٨٣٩-٩١١هـ/ ١٣٣٥-١٥٠٥ء)۔ شرح السيوطى على سنن النسائى، حلب، شام: مكتب المطبوعات الإسلاميه، ١٣٠٦هـ/ ١٩٨٦ء۔
- ٦٠- شاشى، ابو سعيد يثتم بن كليب بن شريح (م ٣٣٥هـ/ ٩٢٦ء)۔ المسند۔ مدينه منوره، سعودى عرب: مكتبة العلوم و الحكم، ١٣١٠هـ۔
- ٦١- شمس الحق، محمد شمس الحق عظيم آبادى أبو طيب۔ عون المعبود شرح سنن ابى داؤد۔

- بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ١٤١٥هـ -
- ٦٢ - شافعي، محمد بن ادريس الشافعي ابو عبد الله (١٥٠هـ - ٢٠٢هـ) - الأمام، بيروت، لبنان: دار المعرفية، ١٣٩٣هـ -
- ٦٣ - شوكتي، محمد بن علي بن محمد (١١٤٣-١٢٥٠هـ / ١٤٦٠-١٨٣٢ع) - نيل الاوطار شرح منتهى الاخبار - بيروت، لبنان: دار الفكر، ١٤٠٢هـ / ١٩٨٢ع -
- ٦٤ - شيباني، ابوبكر احمد بن عمرو بن ضحاک بن مخلد (٢٠٦-٢٨٤هـ / ٨٢٢-٩٠٠ع) - الآحاد والمثاني - رياض، سعودي عرب: دار الراية، ١٤١١هـ / ١٩٩١ع -
- ٦٥ - صالحی، ابو عبد الله محمد بن يوسف بن علي بن يوسف شامي (م ٩٢٢هـ / ١٥٣٦ع) - سبل الهدى والرشاد - بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ١٤١٢هـ / ١٩٩٣ع -
- ٦٦ - صنعاني، محمد بن اسماعيل امير (٤٤٣-٨٥٢هـ) - سبل السلام شرح بلوغ البرام - بيروت، لبنان: دار احياء التراث العربي، ١٣٤٩هـ -
- ٦٧ - صيدوي، محمد بن احمد بن جميع، ابو حسين (٣٠٥-٤٠٢) - معجم الشيوخ - بيروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، ١٤٠٥هـ -
- ٦٨ - ضياء مقدسي، محمد بن عبد الواحد حنبلي (م ٦٢٣هـ) - الاحاديث المختارة - مكة المكرمة، سعودي عرب: مكتبة النهضة الحديثة، ١٤١٠هـ / ١٩٩٠ع -
- ٦٩ - طبراني، سليمان بن احمد (٢٦٠-٣٦٠هـ / ٨٤٣-٩٤١ع) - مسند الشاميين - بيروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، ١٤٠٥هـ / ١٩٨٣ع -
- ٧٠ - طبراني، سليمان بن احمد (٢٦٠-٣٦٠هـ / ٨٤٣-٩٤١ع) - المعجم الاوسط - رياض، سعودي عرب: مكتبة المعارف، ١٤٠٥هـ / ١٩٨٥ع -
- ٧١ - طبراني، سليمان بن احمد (٢٦٠-٣٦٠هـ / ٨٤٣-٩٤١ع) - المعجم الصغير - بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ١٤٠٣هـ / ١٩٨٣ع -

- ٤٢- طبرانی، سلیمان بن احمد (٢٦٠-٣٦٠ھ/٨٤٣-٩٤١ء)۔ المعجم الکبیر۔ موصل، عراق: مکتبۃ العلوم والحکم، ١٣٠٢ھ/١٩٨٣ء۔
- ٤٣- طبری، ابو جعفر محمد بن جریر بن یزید (٢٢٢-٣١٠ھ/٨٣٩-٩٢٣ء)۔ جامع البیان فی تفسیر القرآن۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفۃ، ١٣٠٠ھ/١٩٨٠ء۔
- ٤٤- طیلسی، ابو داؤد سلیمان بن داؤد چارود (١٣٣-٢٠٢ھ/٤٥١-٨١٩ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفۃ۔
- ٤٥- عبد بن حمید، ابو محمد بن نصر اکیسی (م ٢٣٩ھ/٨٦٣ء)۔ المسند۔ قاہرہ، مصر: مکتبۃ السنہ، ١٣٠٨ھ/١٩٨٨ء۔
- ٤٦- عبدالرزاق، ابوبکر بن ہمام بن نافع صنعانی (١٢٦-٢١١ھ/٤٢٢-٨٢٦ء)۔ المصنف۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ١٣٠٣ھ۔
- ٤٧- عجلونی، ابو الفداء اسماعیل بن محمد بن عبد البہادی بن عبد الغنی جراحی (١٠٨٤-١١٦٢ھ/١٦٤٦-٢٩٩ء)۔ کشف الخفا و مزیل الالباس۔ بیروت، لبنان: مؤسسة الرسالہ، ١٣٠٥ھ۔
- ٤٨- عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (٤٤٣-٨٥٢ھ/١٣٤٢-١٣٢٩ء)۔ الاصابہ فی تمییز الصحابہ۔ بیروت، لبنان: دار الجلیل، ١٣١٢ھ/١٩٩٢ء۔
- ٤٩- عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (٤٤٣-٨٥٢ھ/١٣٤٢-١٣٢٩ء)۔ المطالب العالیہ۔ بیروت، لبنان: دارالمعرفۃ، ١٣٠٤ھ/١٩٤٨ء۔
- ٨٠- عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (٤٤٣-٨٥٢ھ/١٣٤٢-١٣٢٩ء)۔ فتح الباری۔ لاہور، پاکستان: دارنشر الکتب الاسلامیہ، ١٣٠١ھ/١٩٨١ء۔
- ٨١- عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (٤٤٣-٨٥٢ھ/١٣٤٢-١٣٢٩ء)۔ لسان المیزان۔ بیروت، لبنان، مؤسسة الأعلمی المطبوعات، ١٣٤٢-١٣٢٩ء۔

۱۴۰۶ھ / ۱۹۸۶ء -

۸۲ - عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۳۷۳-۸۵۲ھ

۱۳۷۲-۱۴۳۹ء)۔ تلخیص الحجیر - مدینہ منورہ، سعودی عرب: ۱۴۸۳ھ / ۱۹۶۳ء۔

۸۳ - عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (۳۷۳-۸۵۲ھ

۱۳۷۲-۱۴۳۹ء)۔ الدررلیہ فی تخریج احادیث اہل بیت، بیروت، لبنان۔

۸۴ - عینی، بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد بن موسیٰ بن احمد بن حسین بن یوسف بن محمود

(۶۲۷-۸۵۵ھ / ۱۳۶۱-۱۴۵۱ء)۔ عمدۃ القاری۔ بیروت، لبنان: دار الفکر،

۱۳۹۹ھ / ۱۹۷۹ء۔

۸۵ - فاکہی، ابو عبد اللہ محمد بن اسحاق بن عباس کلی (م ۲۷۲ھ / ۸۸۵ء)۔ اخبار مکہ فی

قدیم الدرہ و حدیث۔ بیروت، لبنان: دار خضر، ۱۴۱۴ھ۔

۸۶ - فیروز آبادی، ابو طاہر محمد بن یعقوب بن محمد بن ابراہیم بن عمر بن ابی بکر بن احمد

بن محمود (۲۹۷-۸۱۷ھ / ۱۳۲۹-۱۴۱۴ء)۔ الصلوات والبشر فی الصلاة علی خیر

البشر۔ لاہور پاکستان: مکتبہ اشاعت القرآن۔

۸۷ - قاضی عیاض، ابو الفضل عیاض بن موسیٰ بن عیاض الجھمی، (۴۷۶-۵۴۴ھ)۔

الشفاء۔ بیروت، لبنان: المکتبۃ العصریۃ، ۱۴۲۳ھ / ۲۰۰۲ء۔

۸۸ - قرطبی، ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن محمد بن یحییٰ بن مفرج اموی (۳۸۴-۳۸۰ھ

۸۹۷-۹۹۰ء)۔ الجامع الاحکام القرآن۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

۸۹ - قزوینی، عبدالکریم بن محمد الرافعی۔ التدوین فی اخبار قزوین۔ بیروت، لبنان: دار

الکتب العلمیہ، ۱۹۸۷ء۔

۹۰ - قضاوی، ابو عبد اللہ محمد بن سلامہ بن جعفر بن علی بن حکمون بن ابراہیم بن محمد بن

مسلم قضاوی (م ۴۵۴ھ / ۱۰۶۲ء)۔ مسند الشہاب۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ

الرسالہ، ۱۴۰۷ھ / ۱۹۸۶ء۔

- ۹۱۔ کنانی، احمد بن ابی بکر بن اسماعیل (۷۶۲-۸۴۰ هـ)۔ مصباح الزجاجة فی زوائد ابن ماجه، بیروت، لبنان: دار العربیة، ۱۴۰۳ھ۔
- ۹۲۔ مالک، ابن انس بن مالک رضی اللہ عنہ بن ابی عامر بن عمرو بن حارث اصحی (۹۳-۱۷۹ھ/۱۲-۷۹ھ)۔ الموطأ۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۵ء۔
- ۹۳۔ مروزی، ابو عبد اللہ محمد بن نصر بن الحجاج (۲۰۲-۲۹۲ھ)۔ تعظیم قدر الصلوۃ۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الدار، ۱۴۰۶ھ۔
- ۹۴۔ مزنی، ابو الحجاج یوسف بن زکی عبد الرحمن بن یوسف بن عبد الملک بن یوسف بن علی (۶۵۴-۷۴۲ھ/۶-۱۲۵۶ء)۔ تہذیب الکمال۔ بیروت، لبنان: مؤسسۃ الرسالہ، ۱۴۰۰ھ/۱۹۸۰ء۔
- ۹۵۔ مسلم، ابن الحجاج قشیری (۲۰۶-۲۶۱ھ/۸۷۵-۸۴۱ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔
- ۹۶۔ معمر بن راشد، معمر بن راشد الأزدی (م ۱۵۱ھ)۔ الجامع، بیروت، لبنان: مکتبۃ الإیمان، ۱۹۹۵ء۔
- ۹۷۔ مناوی، عبدالرؤف بن تاج العارفين بن علی بن زین العابدین (۹۵۲-۱۰۳۱ھ/۱۵۴۵-۱۶۲۱ء)۔ فیض القدر شرح الجامع الصغیر۔ مصر: مکتبۃ تجاریہ کبریٰ، ۱۳۵۶ھ۔
- ۹۸۔ منذری، ابو محمد عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد اللہ بن سلامہ بن سعد (۵۸۱-۶۵۶ھ/۱۱۸۵-۱۲۵۸ء)۔ الترغیب و الترہیب۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۷ھ۔
- ۹۹۔ نسائی، احمد بن شعیب (۲۱۵-۳۰۳ھ/۸۳۰-۹۱۵ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء۔

- ۱۰۰- نسائي، احمد بن شعيب (۲۱۵-۳۰۳ھ/۸۳۰-۹۱۵ء)۔ السنن الكبرى۔ بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۱ء۔
- ۱۰۱- نسائي، احمد بن شعيب (۲۱۵-۳۰۳ھ/۸۳۰-۹۱۵ء)۔ عمل اليوم والليلة، بيروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء۔
- ۱۰۲- مهباني، يوسف بن اسماعيل مهباني، (۱۲۶۵-۱۳۵۰ھ/۱۸۳۹-۱۹۳۲ء)۔ سعادة الدارين في الصلاة على سيد الكونين، بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية، ۱۴۲۲ھ/۲۰۰۲ء۔
- ۱۰۳- مهباني، يوسف بن اسماعيل مهباني، (۱۲۶۵-۱۳۵۰ھ/۱۸۳۹-۱۹۳۲ء)۔ دلائل الخيرات، قاهره، مصر: دار الفضيحة، ۲۰۰۳ء۔
- ۱۰۴- واسطي، اسلم بن سهيل الرزاز الواسطي (متوفى ۲۹۲ھ)۔ تاريخ واسط، بيروت، لبنان: عالم الكتب، ۱۴۰۶ھ۔
- ۱۰۵- پيشي، نور الدين ابو الحسن علي بن ابى بكر بن سليمان (۷۳۵-۸۰۷ھ/۱۳۳۵-۱۴۰۵ء)۔ مجمع الزوائد۔ قاهره، مصر: دار الريان للتراث + بيروت، لبنان: دار الكتاب العربي، ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء۔
- ۱۰۶- پيشي، نور الدين ابو الحسن علي بن ابى بكر بن سليمان (۷۳۵-۸۰۷ھ/۱۳۳۵-۱۴۰۵ء)۔ موارد الظمان إلى زوائد ابن حبان۔ بيروت، لبنان: دار الكتب العلمية۔
- ۱۰۷- هندی، حسام الدين، علاء الدين علي متقي (م ۹۷۵ھ)۔ كنز العمال۔ بيروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، ۱۳۹۹/۱۹۷۹ء۔
- ۱۰۸- يوسف بن موسى، أبو الحسن الحنفی۔ المعتصر من المختصر من مشكل الآثار۔ بيروت، لبنان: عالم الكتب۔